جلد اوّل

سوانح عمری رؤساء و شرفاء

بیکانیر

جنمیں اہلکاران و نامی ساہوکاران و دیگر معززان ریاست بیکانیر شامل ہیں

مصنفہ

رائے بہادر سودہی حکم سنگھ صاحب اسسٹنٹ کمشنر پنجاب
وائس پریزیڈنٹ ریجنسی کونسل راجسری بیکانیر

جس کو مصنف نے

بنام نامی چارلس سٹوارٹ بیلی صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بیکانیر
ڈیڈیکیٹ کیا

سنہ ۱۸۹۳ع

حق کاپی رائٹ محفوظ ہے

۵۰۰ جلد چھپی

مطبع جیل خانہ بیکانیر میں طبع ہوئی

ناظرین کی آسایش کے لئے یہہ کتاب تین جلدون پر منقسم کیگئی ہے جنمین سے یہہ جلد اول مکمل ہوکر چہپ چکی ہے - اور باقی جلدین چہپ رہی ہین

المرقوم ۳۱ دسمبر ۱۸۹۴ء

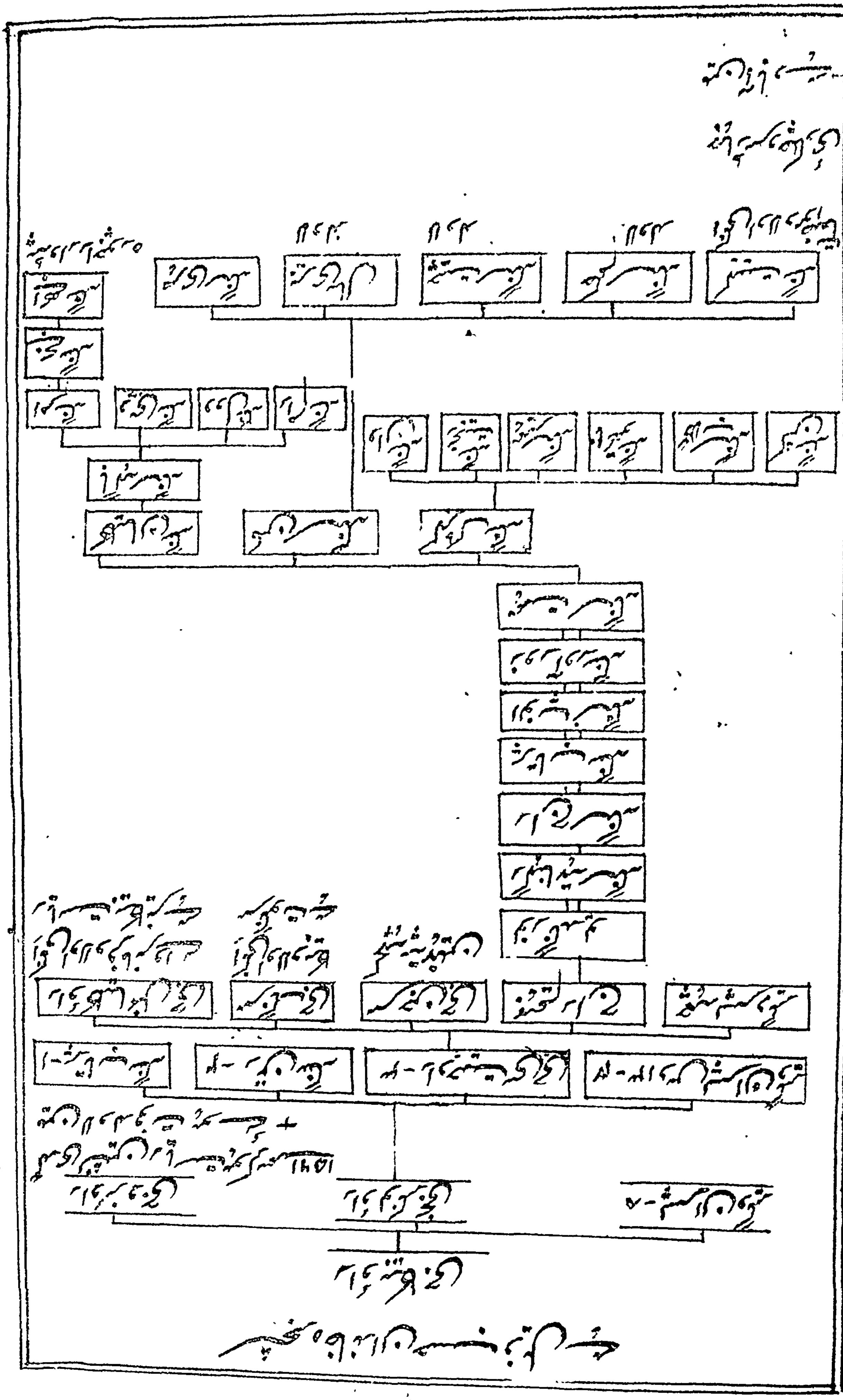
رائے بہادر سوڈہی حکم سنگہ

والس پریزیڈنٹ ریجنسی کونسل راجسری بیکانیر

سوانح عمری روسا و شرفاء
بیکانیر

ابھے سنگھ - بیکا بھیم راجوت پٹہ دار تعظیمی راجپورہ جنم سمت ۱۹۲۷ بکرم
مطابق سنہ ۱۸۷۰ء دیہات مفصلہ ذیل اسکے پٹہ مین ہین -
راجپورہ - گینڈڑی - گوگٹیو - ڈہانی معہ ہرسہ باس - جہاڑسر - مورکھل
دودات - مونڈسی - کہتر ہیواس - ڈہانہ -

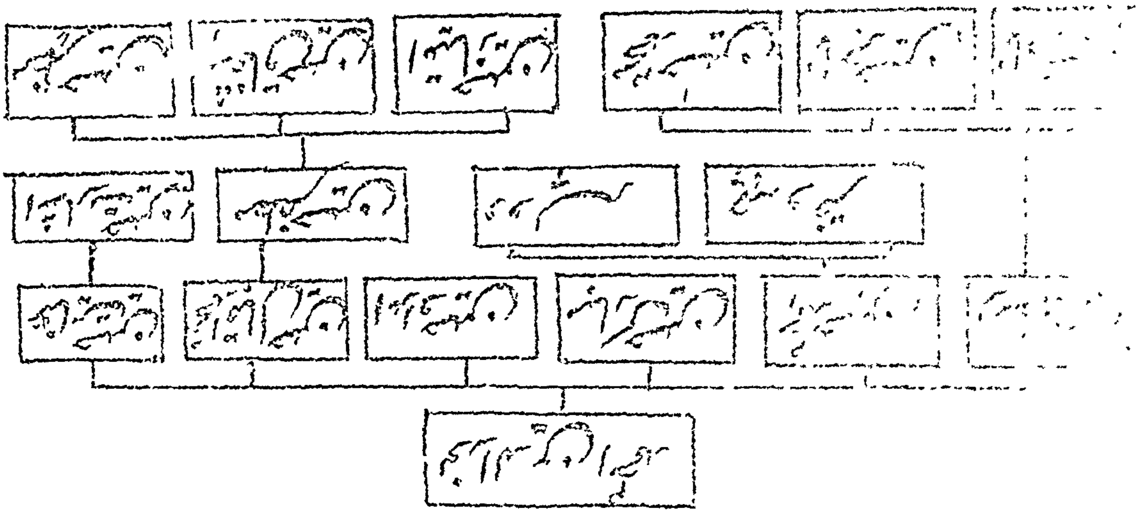
اِن دس دیہات کی آمدنی سالانہ تخمیناً ۱۵۰۰ روپیہ ہے جس پر
سے حاصل [illegible] روپیہ سالانہ بابت رقم ریکھ کے دربار مین لئے جاتے ہین

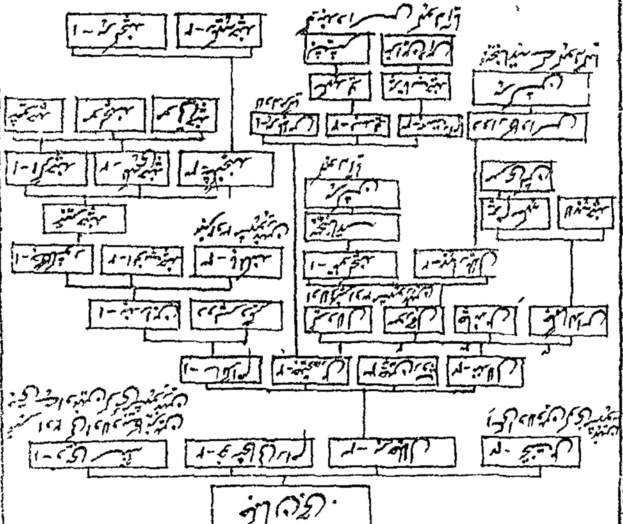


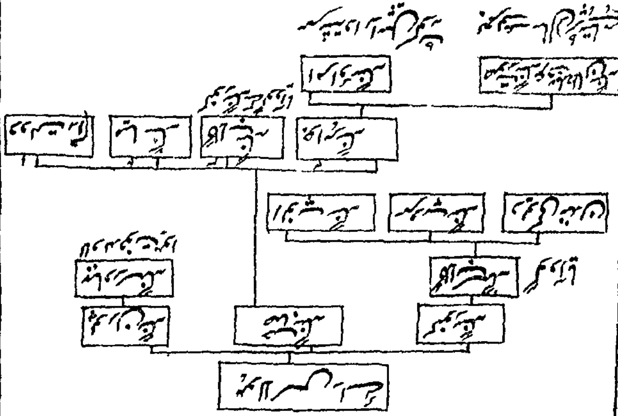
جیسا کہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہو

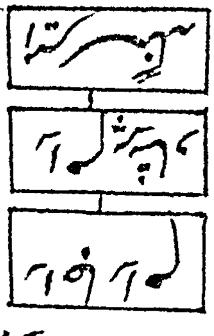
نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ	کیفیت
۱	راجپورہ	ہمت سنگھ ولد زورآور سنگھ	چیت سد ۹ سمت ۱۸۰۹	۱۷	۱۸ اسوار	سمت ۱۸۱۲ مین ۳ گاؤں اور ملک منجملہ پٹہ سانکہو عطا ہوئے
۲	″	مکن سنگھ ولد ہمت سنگھ	کاتک بد ۹ سمت [illegible]	۱۷	۱۹ اسوار	
۳	″	کہیون کرن ولد کشن سنگھ	جیٹھ سد ۹ سمت ۱۸۹۱	۱۷	۱۸ اسوار	
۴	″	راٹھور باگھہ سنگھ ولد کلیان سنگھ	منگسر سمت ۱۸۹۱	۰	۰	کہیون کرن سے تغیر کرکے باگھہ سنگھ کو چٹھی دی گئی۔
۵	″	راٹھور امر سنگھ ولد باگھہ سنگھ	بہادوا سد پونم سمت ۱۹۰۲	۱۷	۱۸ اسوار	
۶	″	دولہہ سنگھ ولد باگھہ سنگھ	آسوج سد ۶ سمت ۱۹۲۶	۱۷	۱۸ اسوار	
۷	″	بیجے سنگھ ولد امر سنگھ	کاتک سد ۵ سمت ۱۹۲۶	۱۷	۰	یہہ اندراج چٹھی سے کیا گیا پروانہ دستیاب نہین ہوا
۱۸	″	ابھے سنگھ ولد بیجے سنگھ	ماگہہ بدی ۷ سمت ۱۹۴۸	۱۹	۰	″

یہہ پٹہ دار پندرہوین پشت مین راؤ بیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے
بموجب قاعدہ ریجہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ ارمئی ۱۸۹۵ء
یہہ پٹہ دار درجہ دویم مین رکہا گیا ہے جسکی رو سے موقعات شادی و غمی پر



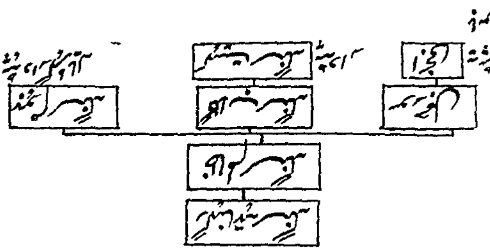






[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	1	[illegible]	[illegible]	//	4
[illegible]	1	[illegible]	[illegible]	//	4
.	1	[illegible]	[illegible]	[illegible]	1

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]



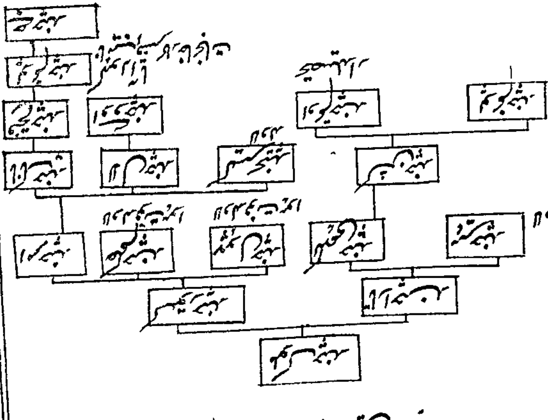
بنمالی داس کی امید پوری نہو سکی - راجہ کرن سنگہ جی نے مرتے وقت
انوپ سنگہ جی کو کہلا بہیجا کہ اس شخص بنمالی داس سے خبردار رہنا -
جب راجہ انوپ سنگہ جی سے ریاست بیکانیر لیجا کر بنمالی داس
کو دیدی گئی تو انوپ سنگہ جی دہلی گئے - اور پہر منصب بیکانیر
اپنے نام کرایا - اور دکہن مین بادشاہ نے انوپ سنگہ جی
کو بہیجا - وہان رئیس راجگڈہ سے جو باغی تہا لڑائی ہوئی - ادہمین انکی
طرف سے خدمات عمدہ ظہور مین آئین گولکنڈہ کی فتح مین بہی راجہ انوپ سنگہ
جی نے بڑی بہادری سے کام کیا اور اس خدمت کے صلہ مین بادشاہ نے
راجہ انوپ سنگہ جی کو خطاب مہاراجہ کا عطا فرمایا - گولکنڈہ کی لڑائی کے بعد
بیکانیر آسئے اور پہر دکہن مین بمقام ادونی بہیجے گئے - جب مہاراجہ انوپ سنگہ
جی ادونی تشریف رکہتے تہے - تو کہار بارہ وغیرہ کے بہاٹی باغی ہوگئے
مکند راجی افسر فوج دربار بیکانیر نے ان بہاٹیون کو شکست دی اور انکے
قلعہ کو اپنے قبضہ مین کرکے سمت ۱۷۳۵ مطابق سنہ ۱۶۷۸ع مین بجائے اوسکے
ایک جدید قلعہ بنایا - جسکو انوپ گڈہ کہتے ہین سہاگ چند بہاٹی نے اس
بغاوت مین دربار کی فوج کو پوری پوری امداد دی - جسکے صلہ مین
پٹہ کہار بارہ کا اوسکو عطا ہوا - کہ جسپر اوسکی اولاد ابتک قابض ہے
مہاراجہ انوپ سنگہ جی اس کارگذاری مکند راے سے بہت خوش ہوئے
بہاٹیون نے اپنے شامل جوئیونکو کرکے اپنی بغاوت جاری رکہی - اور کچہہ
کشت وخون جانبین سے ہوتی رہی - قریب سمت ۱۷۴۳ کے سرسہ قبضہ

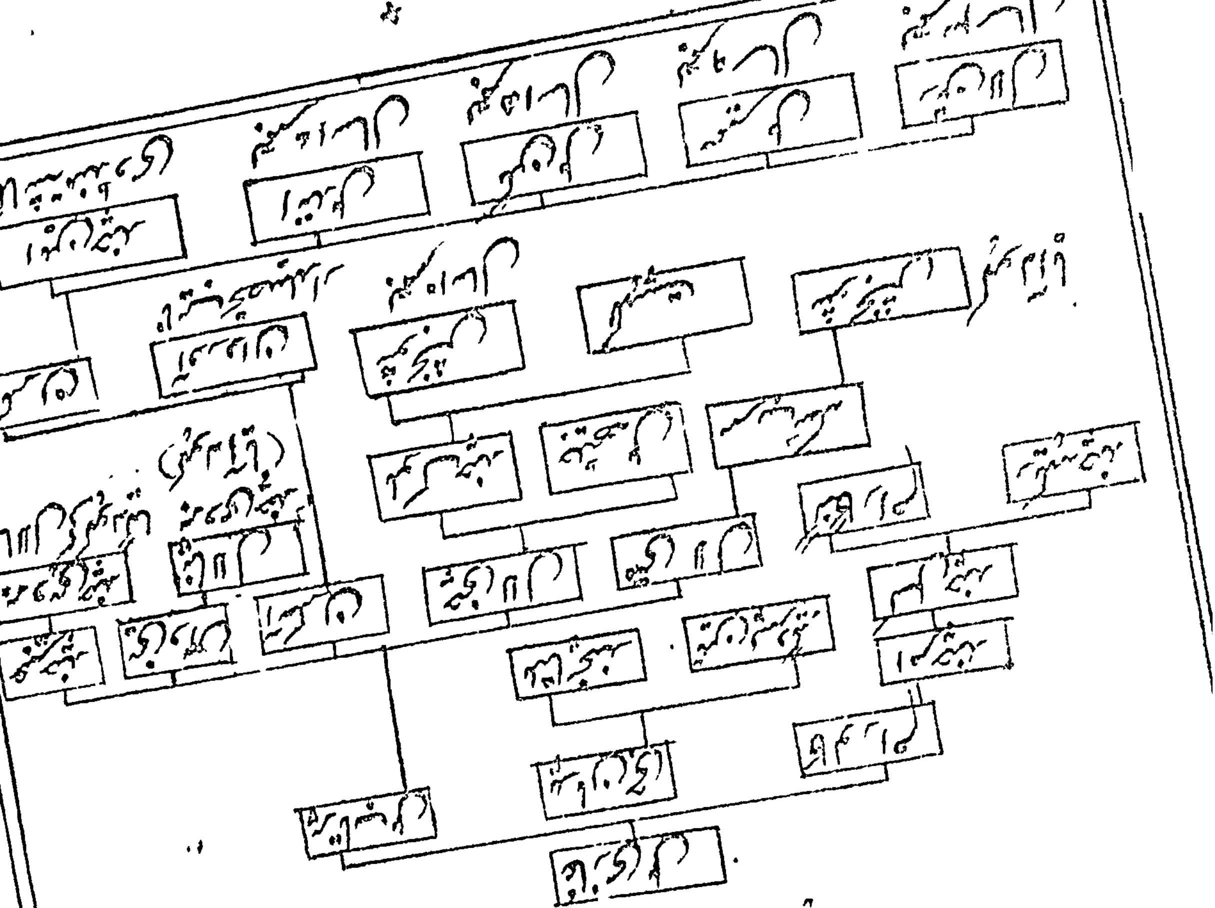
بنمالی داس کی امید پوری نہو سکی - راجہ کرن سنگھ جی نے مرتے وقت
انوپ سنگھ جی کو کہلا بہیجا کہ اس شخص بنمالی داس سے خبردار رہنا -
جب راجہ انوپ سنگھ جی سے ریاست بیکانیر لیجاکر بنمالی داس
کو دیدی گئی تو انوپ سنگھ جی دہلی گئے - اور پہر منصب بیکا[illegible]
اپنے نام کرایا - اور دکہن مین بادشاہ نے انوپ سنگھ جی
کو بہیجا - وہان رئیس راجگڈہ سے جو باغی تہا لڑائی ہوئی - اوسمین انکی
طرف سے خدمات عمدہ ظہور مین آئین گولکنڈہ کی فتح مین بہی راجہ انوپ سنگھ
جی نے بڑی بہادری سے کام کیا اور اس خدمت کے صلہ مین بادشاہ نے
راجہ انوپ سنگھ جی کو خطاب مہاراجہ کا عطا فرمایا - گولکنڈہ کی لڑائی کے بعد
بیکانیر آسکے اور پہر دکہن مین بمقام اودہونی بہیجے گئے - جب مہاراجہ انوپ سنگھ
جی اودہونی تشریف رکہتے تہے - تو کہارباڑہ وغیرہ کے بہاٹی باغی ہو گئے -
مکند راے جی افسر فوج دربار بیکانیر نے ان بہاٹیون کو شکست دی اور اونکے
قلعہ کو اپنے قبضہ مین کرکے سمت ۱۷۳۵ مطابق سنہ ۱۶۷۸ء مین بجائے اوسکے
ایک جدید قلعہ بنایا - جسکو انوپ گڈہ کہتے ہین سہاگ چند بہاٹی نے اس
بغاوت مین دربار کی فوج کو پوری پوری امداد دی - جسکے صلہ مین
پٹہ کہارباڑہ کا اوسکو عطا ہوا - کہ جسپر اوسکی اولاد ابتک قابض ہے
مہاراجہ انوپ سنگھ جی اس کارگذاری مکند راے سے بہت خوش ہوئے
بہاٹیون نے اپنے شامل جوئیونکو کرکے اپنی بغاوت جاری رکہی - اور کچہہ
شکست و خون جانبین سے ہوتی رہی - قریب سمت ۱۷۴۳ کے سرسہ قبضہ

سمت ۱۷۵۵ میں مہاراجہ انوپ سنگھ جی کا اردلی ملک دکھن میں انتقا[ل]

مہاراجہ انوپ سنگھ جی کے بھائی پدم سنگھ جی بڑے بہادر طاقتور [illegible]
وشاور دولیر سورمیر تھے - قوت جسمانی میں بہت صاحب بڑے [illegible]
متعدد روایت انکی مورخان نے درج کی ہیں - یہ اور انکے بھائی [illegible]
جو پدم سنگھ جی سے دوسرے درجہ پر بہادر تھے اور رنگ زیب کے [illegible]
دکھن کی لڑائیوں میں انکی بڑی ناموری ہوئی - اور ادھر دکھن میں [illegible]
میں کام آئے - دریا کے پاٹی پر انکی چھتری بنائی گئی - انکی تلوار جسکو [illegible]
کہتے ہیں - اسوقت تک دربار بیکانیر کے محلات میں رکھی ہوئی ہے [illegible]
آدمی سے اوٹھہ بھی نہیں سکتی یہ تلوار بڑی وزنی ہے - سمت ۱۷۳۹ میں وفات [illegible]
پدم سنگھ جی کی ہوئی پدم سنگھ جیکو منصب دو ہزاری اور کیسری سنگھ جی [illegible]
ڈھائی ہزاری بادشاہ کیطرف سے ملا ہوا تھا - اور پدم سنگھ جی کو [illegible]
اور [illegible] پرگنہ بھی علاوہ منصب مندرجہ بالا کے ملے [illegible]
[illegible] میں فوت ہوئے انکی شہرت [illegible] [illegible]
[illegible] اورنگ زیب کے تخت نشین کرنے کی خاطر ہوئی تھی -

[illegible] چند ولد کشن چند ذات سورانہ سکنہ خاص بیکانیر جنم ماگھ سدھ سمت ۱۹۰[illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] ۱۸۹۳ کو تحصیلدار درجہ چہارم بمشاہرہ [illegible] ماہوار
[illegible] ہوکر ڈونگر گڑھ بھیجا گیا +

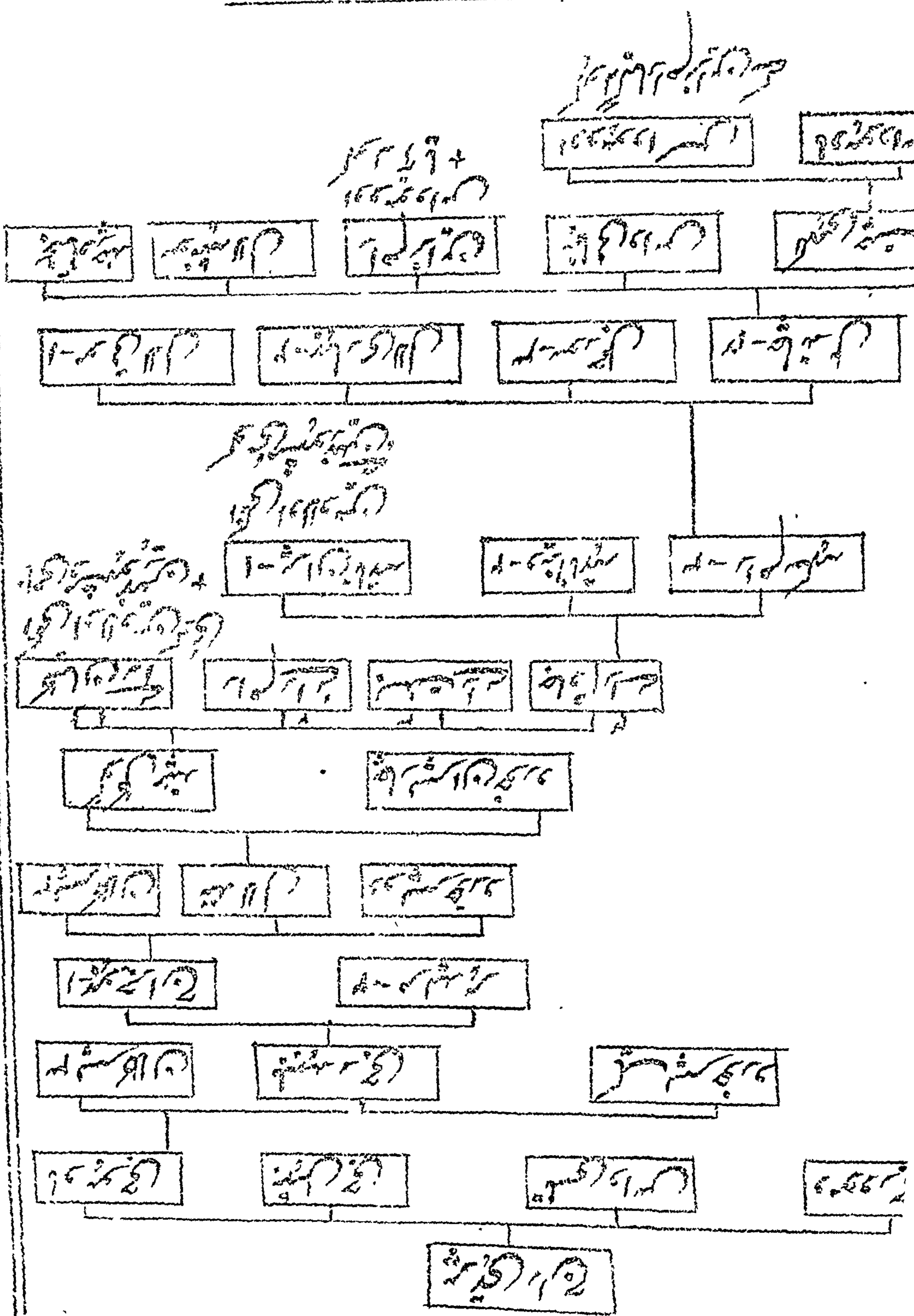


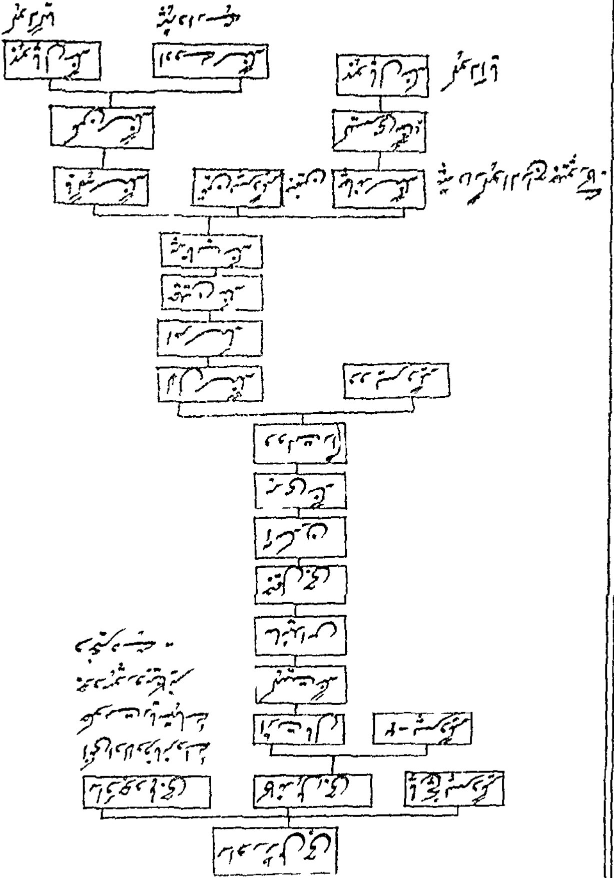


اور دان اول ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۱ء مین گماشتہ محکمہ دیوانی بمشاہرہ [illegible] روپیہ
ماہوار مقرر ہو کر ۱۲ ر نومبر سنہ ۱۸۸۴ء تک اوس آسامی پر مقرر رہا -
۱۳ ر نومبر سنہ ۱۸۸۴ء سے ۱۶ ر مارچ سنہ ۱۸۸۵ء تک گماشتہ کارخانہ کلان بمشاہرہ
[illegible] روپیہ ماہوار رہا ۱۷ ر مارچ سنہ ۱۸۸۵ء سے تاریخ ۱۵ ر اکتوبر سنہ ۱۸۸۶ء
تک عہدہ مذکور پر بمشاہرہ [illegible] ماہوار رہا - تاریخ ۱۶ ر اکتوبر سنہ ۱۸۸۶ء سے
ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء تک بمشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار گماشتہ راڈ پوگل مقرر رہا -
۱۳ ر مئی سنہ ۱۸۹۱ء سے بمشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار بمقام نوہر نایب تحصیلدار
درجہ چہارم مقرر ہوا - ۱۴ ر مارچ سنہ ۱۸۹۴ء سے مساوی تنخواہ پر منصرم پٹہ جات
صدر (خاص کام پر) مقرر ہوا - چنانچہ ابتک اوسی عہدہ پر ہے - نام اسکا
فہرست نایب تحصیلداران مین بدرجہ چہارم درج ہے -

اودہو داس مہیری ڈاگہ ولد رام نراین باشندہ شہر بیکانیر ہے - اسجگہہ
اسکی دوکان بنام نورام نراین اودہو داس ہے - یہہ شخص ہزار
پتی کی حیثیت رکہتا ہے +

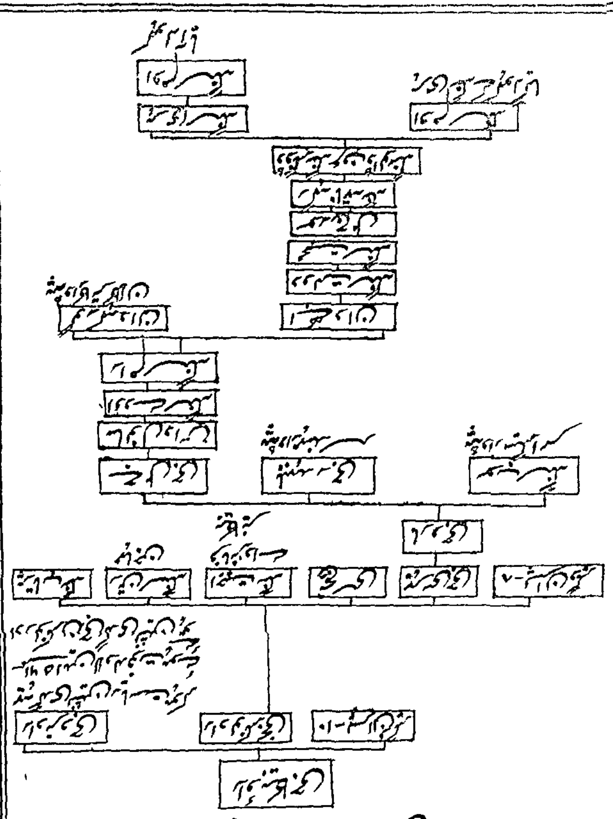
شجرہ نسب حسب ذیل ہے





متعلق اودے سنگھ بہادر النوالہ

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد ووہیا پٹہ	شرط پٹہ	کیفیت
۱	مانکراسر	پرتاب سنگھ ولد بہار سنگھ	پھاگن بد ۹ سمت ۱۸۷۹	۳	۰	
۲	〃	〃	پوہ بد ۱۱ سمت ۱۸۸۶	۴	۰	
۳	〃	〃	بیساکھ بد ۵ سمت ۱۸۹۱	۱	۰	
۴	〃	پرتاب سنگھ ولد چین سنگھ	ساون بدی ۱۰ سمت ۱۹۰۲	۱	۰	
۵	〃	〃	ساون سد ۷ سمت ۱۹۰۳	۱	۰	
۶	〃	باگھ سنگھ ولد پرتاب سنگھ	ساون بد ۵ سمت ۱۹۱۶	۲	۰	اس تاریخ میں دو وہیا کی [illegible]
۷	〃	〃	کاتک بد ۸ سمت ۱۹۱۷	۱	۰	
۸	〃	〃	ساون بد ۱۲ سمت ۱۹۱۸	۱	۰	
۹	〃	〃	ساون سد ۱۰ سمت ۱۹۲۱	۱	۰	
۱۰	〃	〃	بھادوں سد ۲ سمت ۱۹۲۵	۲	۰	
۱۱	〃	〃	آسوج سد ۱۱ سمت ۱۹۲۶	۰	۰	[illegible]
۱۲	〃	〃	بھادوں سد پونم سمت ۱۹۲۹	۱	۰	
۱۳	〃	〃	آسوج بد اماوس سمت ۱۹۲۹	۱	۰	
۱۴	〃	〃	آسوج سد ۳ سمت ۱۹۲۹	۱	۰	
۱۵	〃	〃	بیساکھ سد ۴ سمت ۱۹۳۴	۱	۰	
۱۶	〃	〃	بیساکھ سد ۹ سمت ۱۹۳۹	۱	۰	[illegible]



[illegible] سے واضح ہو

[illegible] پٹہ خاندان نرائین رہا اس کی تشریح نقشہ ذیل

نمبر شمار	نام پٹہ	کس کے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد دیہات	شرح پٹہ
۱	[illegible]	محبت سنگھ ولد دولت سنگھ	اساڑھ سدی ۱ سمت ۱۸۲۳	۱۲	جاگیری بسواران
۲	″	سورج مل پسر محبت سنگھ	منگسر سدی ۱ سمت ۱۸۴۸	۶	جاگیری [illegible] بسواران
۳	″	ڈونگر سنگھ بن سورج مل	منگسر سدی ۹ سمت ۱۸۹۸	۱	جاگیری [illegible] بسواران
۴	″	ہری سنگھ پسر ڈونگر سنگھ	آسوج بدی ۔ سمت ۱۹۳۳	۱	ایضاً
۵	″	ادھم سنگھ پسر ہری سنگھ	بھادوں سدی ۲۲ سمت ۱۹۴۳	۱	ایضاً

[illegible] پٹہ دار چوبدہ [illegible] پشت میں راؤ لونکرن جی سے جو گدی نشین ریاست [illegible] کے [illegible] جنکی اولاد سے سر مہاراجہ صاحب بہادر [illegible]

بیکانیر سے ملتے ہیں۔

حال بیکانیر سے کہ ہیں [illegible] بخشش تجویز محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل [illegible]

[illegible] قاعدہ [illegible] رکھا گیا ہے جسکی رو سے [illegible]

[illegible] پٹہ دار [illegible] چہارم [illegible] ذیل پرورش کیجاتی ہے۔

[illegible] شادی کنور [illegible]

شادی اول ٹھاکر [illegible] | با [illegible]

با [illegible]

اور [illegible] ٹھاکر [illegible]

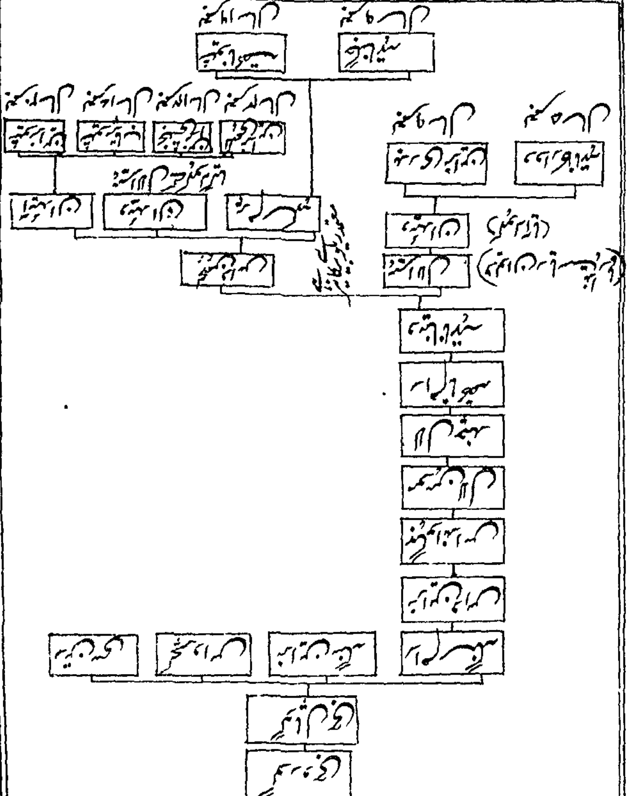
شادی [illegible] ٹھاکر [illegible]

با [illegible]

با [illegible]

اور [illegible] اول [illegible] جس کا بیٹا اصلی یا گود لیا ٹھاکر ہو

با [illegible]



[illegible]

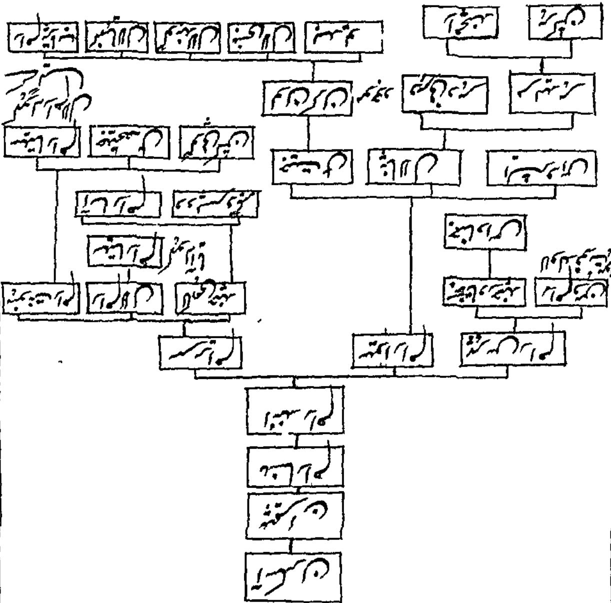
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکے موث گوروجی سمت ۱۶۸۰ بکرم مین ڈیڈوانہ علاقہ جودہپور سے ہمراہ
مہاراجہ کرن سنگھجی ریاست ہذا مین آئے -
آیندان سمت ۱۹۱۶ مین تحصیلدار سردارشہر ایکسال تک بمشاہرہ پانچسو روپیہ
سالانہ رہا سمت ۱۹۱۸ سے سمت ۱۹۲۱ تک تحصیلدار نوہر رہا - سمت ۱۹۲۲ مین حوالدار
دیہات خالصہ وسیدکہہ کا مقرر ہوکر سمت ۱۹۲۳ تک رہا -
سمت ۱۹۲۴ مین تین ماہ تک تحصیلدار سجانگڈہ رہا - سمت ۱۹۲۶ سے سمت ۱۹۲۸
تک پھر تحصیلدار سجانگڈہ رہا - سمت ۱۹۳۳ مین افسر محکمہ گیرائی کا پانچ ماہ تک
رہا - سمت ۱۹۳۴ سے سمت ۱۹۳۶ تک نوہر مین تحصیلدار بمشاہرہ الـــ سالانہ رہا
سمت ۱۹۳۷ مین حاکم عدالت فوجداری صدر بیکانیر مین اوسی مشاہرہ پر
رہا - سمت ۱۹۳۸ مین تحصیلدار سجانگڈہ بمشاہرہ الـــ سالانہ مقرر رہا سمت ۱۹۳۹
مین افسر تعمیرات صدر مقرر ہوا - اور چہہ ماہ تک رہا جیٹھہ سمت ۱۹۳۹ سے
آسوج سمت ۱۹۳۹ تک کچھ بھجہ خاص کام پر رہا - سمت ۱۹۳۹ سے لغایت سمت ۱۹۴۲
تحصیلدار سجانگڈہ رہا - بعد ازان کچھہ عرصہ خانہ نشین رہا - آسوج سمت ۱۹۴۶
مطابق ستمبر سنہ ۱۸۸۹ء سے ۲۷ اگست سنہ ۱۸۹۰ء تک منصرم ہٹہ مہاجن بمشاہرہ
ــہ روپیہ ماہوار رہا - ۲۸ اگست سنہ ۱۸۹۰ء سے ابتک بعہدہ نایب افسر
منڈی ســہ تنخواہ پر مقرر ہے -
اسکا چچا ہیرالال موندڑہ دیوان ریاست بیکانیر کا بعہد مہاراجہ ڈونگرسنگھ
جی صاحب بہادر کے رہا +

[illegible]



[illegible]

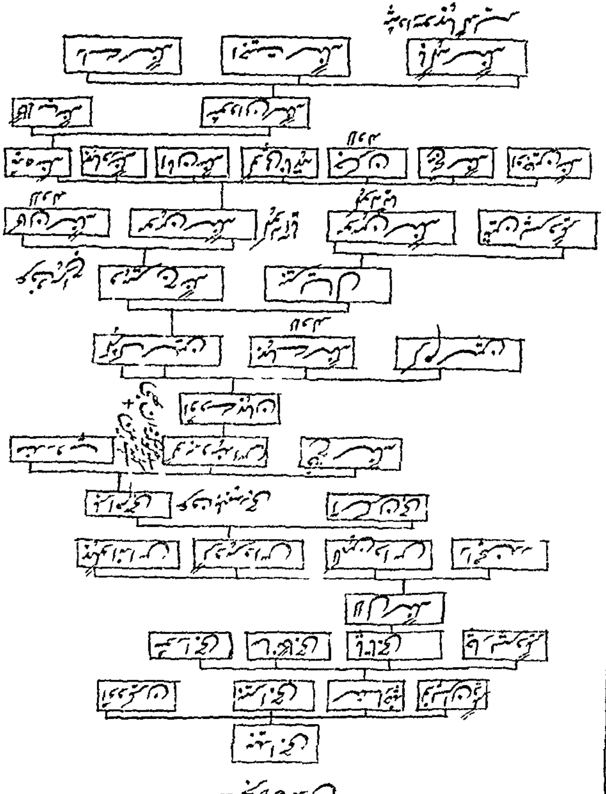
مین بشراکت جگناتھہ کرنانی تھی جواب عرصہ تین سال سے بند ہے -

باسدیو ولد ملتان چند مہیسری ڈاگہ ساکنہ بیکانیر جنم سمت ۱۸۹۵ شخص لکھہ پتی
ساہوکار و نامین گنا جاتا ہے - اسکی دوکانات مقامات کلکتہ و مدراس و بمبئی مین
ہین - دوکان کلکتہ ملتان چند کے نام سے جاری ہے - اور دوکانات
مدراس و بمبئی بنام ملتان چند باسدیو نامزد ہین +

شجرہ خاندان

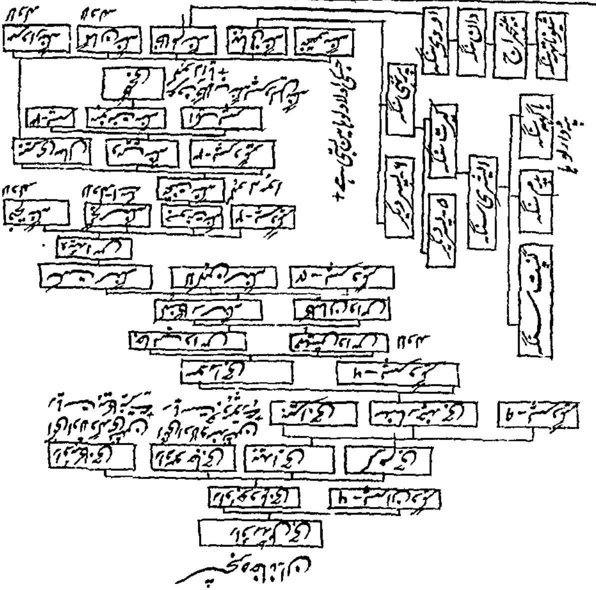
واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ بلدیو داس ڈاگہ
مہیسری مندرجہ ردیف حرف (ب)

بالکہہ سنگہ بیداوت مناوت پٹہ دار تعظیمی سوہاگ دیسر عرف سوہا[illegible]
جنم سمت ۱۹۰۲ بکرم مطابق سنہ ۱۸۴۵ع دیہات مفصلہ ذیل اسکے پٹہ مین [illegible]
سوہاسر - دہیر دیسر - سالاسر - دسوسر - اوداسر - چاڑیان لوزنگ [illegible]
آمدنی ان دیہات کی تخمینا [illegible] روپیہ سالانہ ہوتی ہے جسمین اعلا[illegible]
رقم ریکہہ راج مین لیجاتی ہین -



پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
[illegible]	موہن سنگہ پسر دسرج سنگہ	.	٧	.
//	موہن سنگہ پسر سرج سنگہ	پوہ سدی ١٢ سمت ١٨١٨	٥	چاکری ٨ سواران
//	بدہ سنگہ پسر موہن سنگہ	جیٹھہ سدی ١ سمت ١٨٤١	٧	چاکری ١ سواران
//	شیودان سنگہ پسر بدہ سنگہ	ماد سدی سمت ١٨٦٩	٧	چاکری ١ سواران
//	شیودان سنگہ پسر بدہ سنگہ	چیت سدی لونم سمت ١٩٠٦	٦	چاکری ٩ سواران
//	باگہہ سنگہ پسر شیودان سنگہ	ساون بدی ٢ سمت ١٩١٣	٧	چاکری ١٠ سواران

باگہہ سنگہ پسر شیودان سنگہ ... برادر حقیقی راو بیکاجی بانی ریاست بیکانیر
پٹہ دار ہند ہوین پشت مین بیدا جی برادر کے اپنے باپ سے علیحدہ
ہو ... سے ملتا ہے۔ ابتداً یا تاجی بہمراہی سوراجی اپنے برادر کے ... خاندان بہیم راجوت سے
... کرسار دشیہ آگیا۔ اوسکی اولاد مین سے لال سنگہ نے ... بوجہہ ناراضی سرپدربار کے
قصبہ چہاپر جبراً لیکر اوسپر قبضہ کرلیا۔ اودسے بہان بوجہ ... چلے گئے۔ لعد مین جب واپس آئے
علاقہ ریاست ... کو چہوڑکر علاقہ ماڑواڑ مین چلے گئے ... سے ضبط ہوا تہا
... سرپدربار نے پٹہ سوہاگ دلیپر جو دوار کاداس ... موہن سنگہ نے سمت ١٨١٨ مین
معہ تعظیم اونکو سمت ١٧٤٨ مین اونکو عطا فرمایا۔ ... حاصل کئے۔ باگہہ سنگہ پٹہ دار
اور اسر ... سمت ١٨٢٦ مین ... پسر سرپدربار سے ... محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل
حال سمت ١٩١٣ مین پٹہ دار رہا۔ قاعدہ ... بخشش تجویز ... رکہا گیا ہے جسکی رو سے
مورخہ ١٥ مئی ١٨٩٠ء مین ... پٹہ دار بدرجہ دوئم ... پرورش کیجاتی ہے
موقعات شادی وغمی پر سرپدربار سے حسب ذیل ...
شادی بہن بیٹی ٹہاکر پٹہ + شادی کنور ٹیکائی پٹہ + شادی اول ٹہاکر پٹہ
لاحاصل ... لاحاصل ... ستیار ...



[illegible] خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی

نمبر	کس کے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
[illegible]	پرتھی سنگہ پسر بھوانی سنگہ	جیٹھ بدی ۳ سمت ۱۸۳۵	۱۳	چاکری ۱۴ سواران
[illegible]	ظالم سنگہ پسر بیری سال	ساون بدی ۵ سمت ۱۸۳۶	۲	چاکری ۳ سواران
״	پرتھی سنگہ پسر بھوانی سنگہ	اساڑھ سدی ۱۱ سمت ۱۸۴۴	۷	چاکری ۷ سواران
״	کیرت سنگہ پسر پرتھی سنگہ	پوہ سدی سمت ۱۸۷۷	۷	״
״	بھیرراج پسر دان سنگہ	جیٹھ سدی ۴ سمت ۱۹۰۲	۷	״
״	کیرت سنگہ پسر پرتھی سنگہ	جیٹھ دو سدی ۷ سمت ۱۹۰۴	۷	״
״	گلاب سنگہ پسر ہنوت سنگہ	کاتک سدی ۷ سمت ۱۹۱۰	۷	״
״	کیرت سنگہ پسر پرتھی سنگہ	ماہ بد ۱۰ سمت ۱۹۱۰	۷	״
۹	الیشری سنگہ پسر کیرت سنگہ	آسوج سدی ۱۳ سمت ۱۹۲۷		
۱۰	باگہ سنگہ پسر الیشری سنگہ	ابھی تک چٹھی نہیں ہوئی		

[illegible] بانی ریاست بیکانیر
کے حقیقی برادر بیدا جی پشت مین بیدا جی
سہہ پٹہ دار پندرہ پشت مین ایک گانو سالونہ لیکر علیحدہ ہو گئے
سے ملتا ہے - ابتدا آسو راجی پٹہ دار بڈ ہارہ سے ایک گانو لیکر نوکری کرتا رہا - اتفاقا بیکانیر
اونکی اولاد سے لاکہن سنگہ جو ریاست پٹیالہ مین نوکری کرتا تہا سمت ۱۶۹۵ مین بہاٹی جیسلمیر سے گنگور لیکر
مین آیا عہد مہاراجہ کرن سنگہ جی بیکانیر سے سمت ۱۶۹۵ مین بہاٹی جیسلمیر سے گنگور
سمت ۱۶۹۱ مین یہہ شخص جیسلمیر سے گنگور کو واپس لایا - اوسکے صلہ مین سرید بار
سے پٹہ لو ہامعہ تعظیم عطا کیا گیا سمت ۱۸۳۶ مین دیپ سنگہ انکی اولاد سے
علیحدہ ہوا - کہ جسکو نصف پٹہ بنام نہاد پٹہ کنواری دیا گیا - قاعدہ ریخ بخشش مجوزہ

[illegible]

[illegible]

---

(2) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

+ [illegible]

[illegible]

[illegible]

+ [illegible] + [illegible]

[illegible]

+ [illegible] + [illegible] + [illegible]

[illegible]

[illegible]

شجرہ خاندان

[illegible] پرتاپ مل
ملتان کا خزانچی
[illegible] پرشاد
ایک پسر

... پرشاد کا والد [illegible] داس [illegible] خزانچی سرکار انگریزی کا ہے +

[illegible] ۱۹۲۰ —

[illegible] داس [illegible] کلکتہ [illegible] جنم

[illegible] داس [illegible] ساہوکار [illegible] ہے

[illegible] کی دوکان کلکتہ میں [illegible] جاری ہے

شجرہ خاندان

[illegible]
گوپی کشن ۱۹۲۳ جنم
[illegible]
[illegible]

[illegible] راگڑ والہ سکنہ [illegible] —

[illegible] داس [illegible] ساہوکار [illegible] ہے

اسکی دوکان کلکتہ میں [illegible] ہے

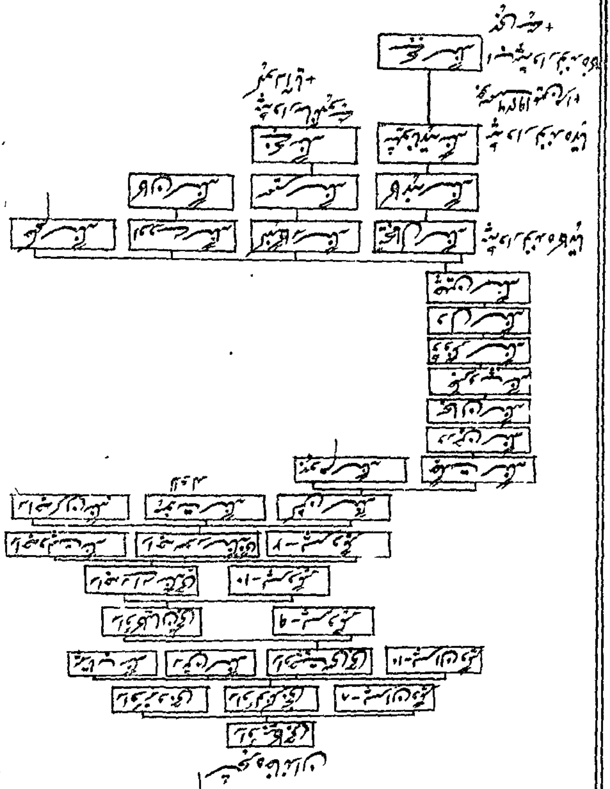
شجرہ خاندان

[illegible] داس [illegible] گوپی رام [illegible]

[illegible] ۱۹۲۱ [illegible]

[illegible] + لیلا وتی + [illegible]

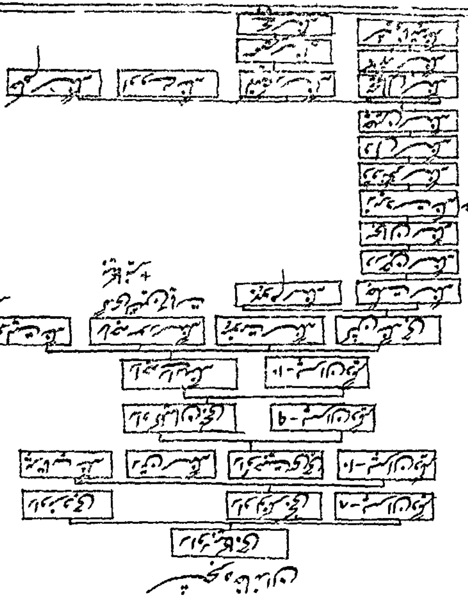
[illegible]



[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

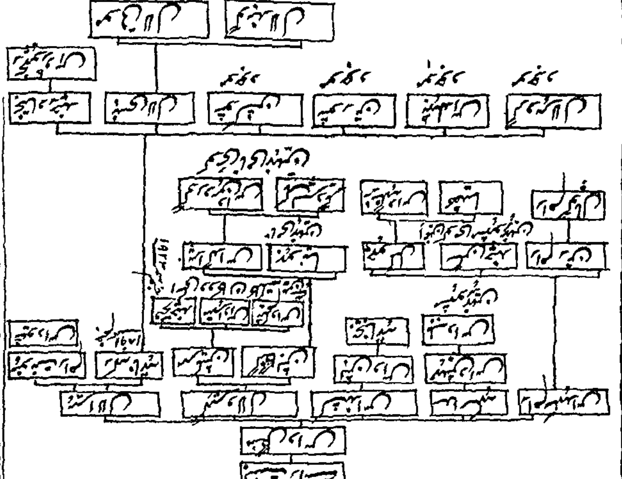
[illegible]



جیساکہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا۔ تشریح اوسکی نقشہ ذیل سے واضح ہوگی

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	لونڈ	الیسری سنگہ پسر لچہمن سنگہ	پہاگن بدی ۵ سمت ۱۸۹۵	۰	۰
۲	//	اُودے سنگہ پسر چین سنگہ	اسوج بدی ۱۰ سمت ۱۸۹۶	۰	۰
۳	//	کان سنگہ پسر اُودے سنگہ	آسوج سدی ۹ سمت ۱۹۰۶	۰	۰
۴	//	کان سنگہ پسر ریدے سنگہ	چیت سدی ۹ سمت ۱۹۱۳	۰	۰
۵	//	ڈونگر سنگہ پسر جگروپ	سمت ۱۸۲۷	۰	۰
۶	//	دل سنگہ پسر ڈونگر سنگہ	جیٹھ سدی ۲ سمت ۱۸۵۲	۱۲	چاکری ۳۱ سواران
۷	//	چین سنگہ پسر دل سنگہ	مگسر سدی ۲ سمت ۱۸۵۳	۱۲	//
۸	//	حکم سنگہ پسر چین سنگہ	بہادون سدی ۱۰ سمت ۱۸۶۷	۱۲	//
۹	//	کہنگار سنگہ پسر چین سنگہ	آسوج دوئم سدی ۲ سمت ۱۸۹۹	۱۲	چاکری ۳۲ سواران
۱۰	//	کہنگار سنگہ پسر چین سنگہ	آسوج سدی ۱۳ سمت ۱۸۹۹	۲۲	چاکری ۲۴ سواران
۱۱	//	کان سنگہ پسر اودے سنگہ	پوہ سدی ۳ سمت ۱۹۱۳	۲۲	چاکری ۱۴ سواران
۱۲	//	کہنگار سنگہ پسر چین سنگہ	چیت سدی ۸ سمت ۱۹۳۲	۲۲	چاکری ۳۹ سواران
۱۳	//	سمیر سنگہ پسر کہنگار سنگہ	پوہ بدی ۶ سمت ۱۹۳۹	۲۲	چاکری ۳۹ سواران
۱۴	//	بجے سنگہ پسر سمیر سنگہ	کاتک سدی ۴ سمت ۱۹۴۴	۱۹	//

یہہ پٹہ دار ستر ہوین پشت مین راو بیکا جی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے اور قاعدہ یک بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ برجنبی کونسل مورخہ ۱۵ ارمئی ۱۸۹۹ع مین پٹہ دار مذکور بدرجہ چہارم رکہا گیا ہے جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر سرپدر بار سے حسب ذیل



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

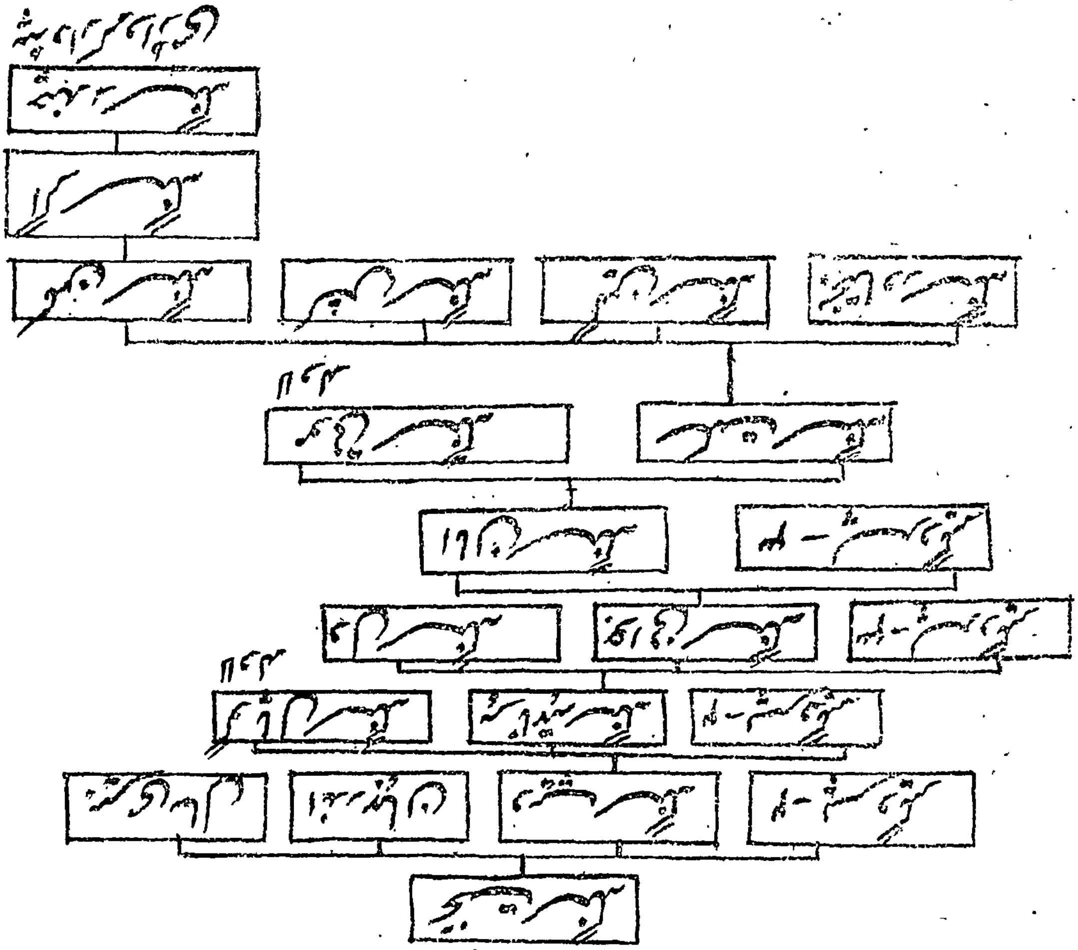
[illegible]

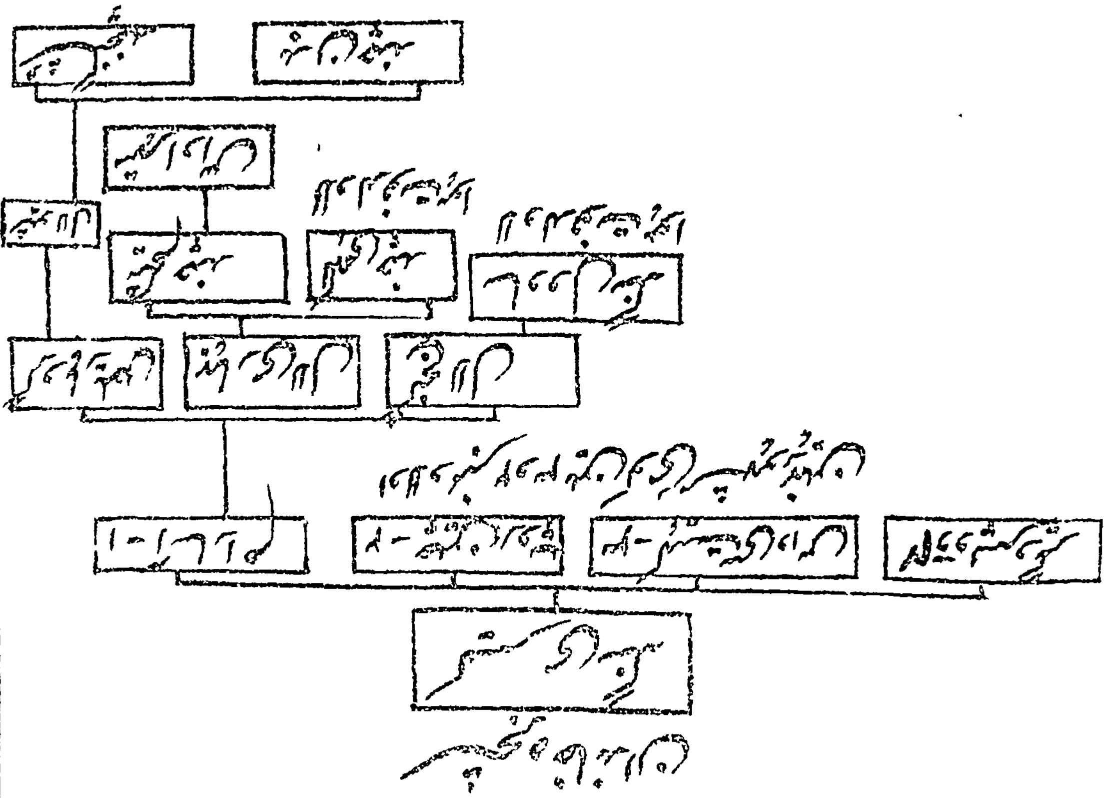
[illegible]

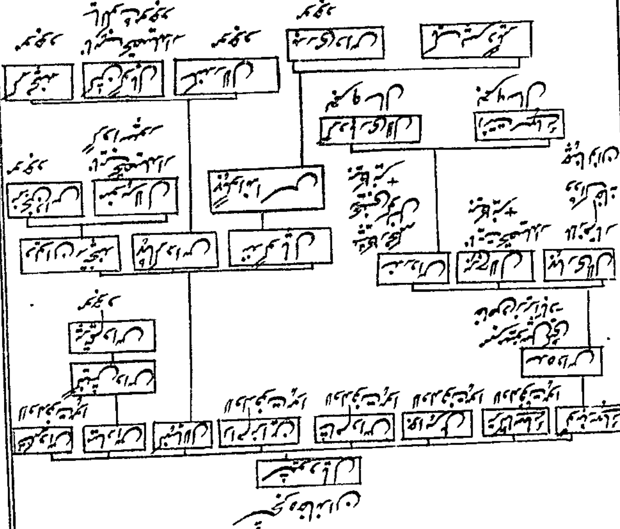
[illegible]

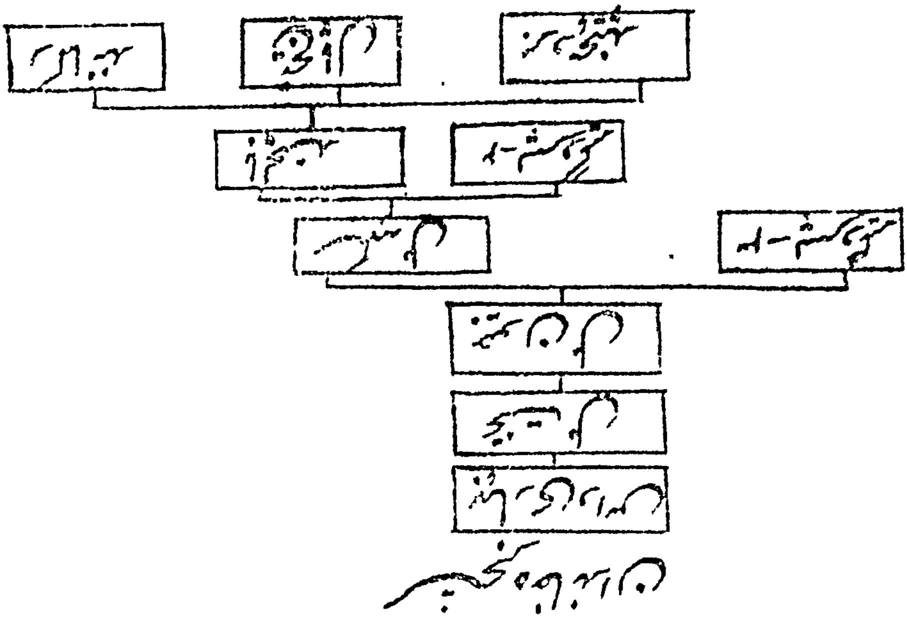
[illegible]

[illegible]









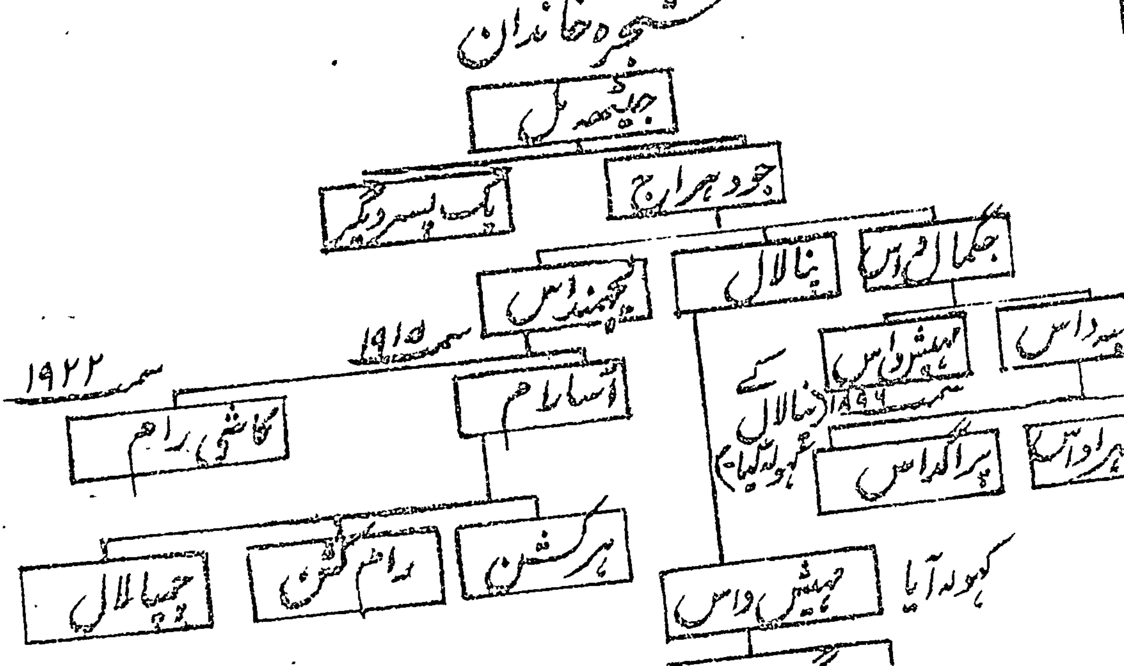
بلب داس ولد شیولال چھیسری ڈاگہ سکنہ بیکانیر - جنم پوہ سدہ ۲ سمت ۱۹۲۹
موداں مین اسکی دوکان ہے - یہ ساہوکار لکھپتی ہے - دوکان پر
شیولال کا نام پڑتا ہے -

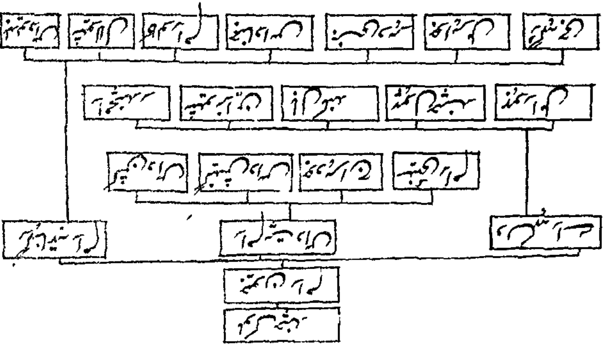
شجرہ خاندان

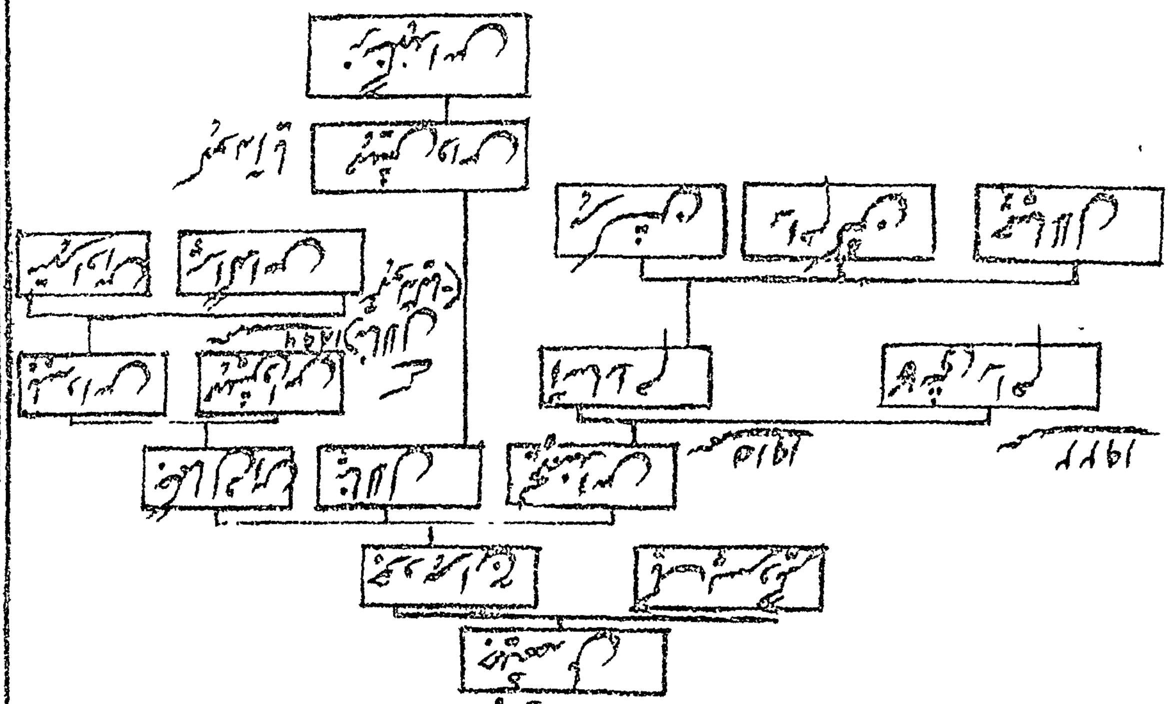
واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ رام رتن راے بہادر سیٹھ مندرجہ ردیف حرف (ر)
بلب داس کے مورثان کا پیشہ قدیم سے ساہوکاری کا تھا - چنانچہ اب
بلب داس کی دکّان ساہوکاری بمقام موداں جاری ہے -

بلبھہ داس ولد جگمال داس چھیسری جھنور سکنہ بیکانیر - جنم کاتک سدی ۱۱ سمت ۱۸۹۱
احمد نگر مین اسکی دوکان بنام جگمال داس لچھمن داس جاری ہے - یہ ساہوکار
لکھپتی ہے -

شجرہ خاندان







[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

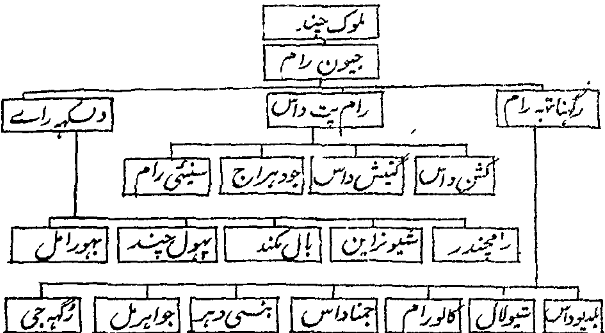
[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلدیو داس فوطہ دار ولد رگھناتھہ رام ساکن رتنگڈہ ذات اگروال-

شجرہ خاندان

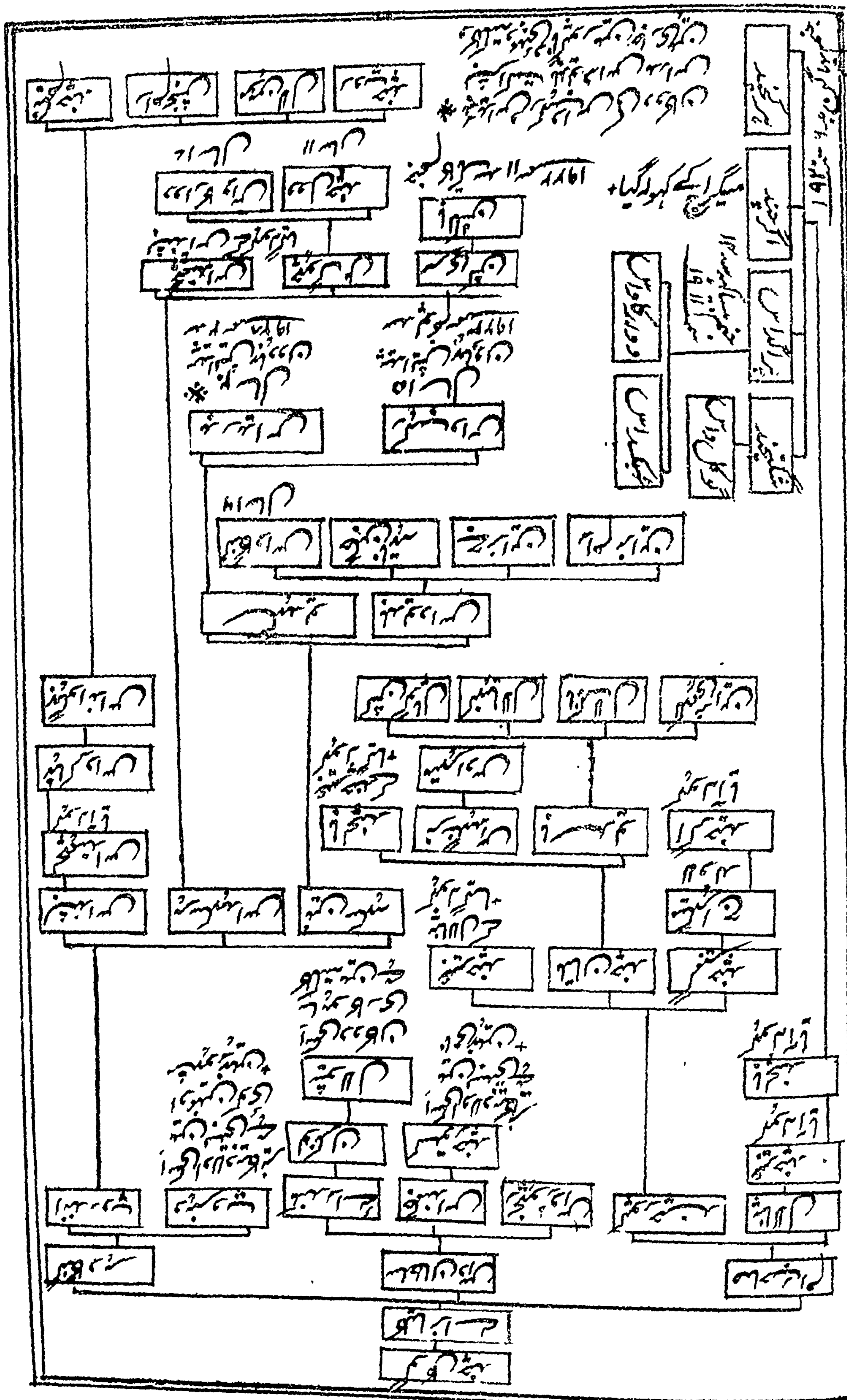


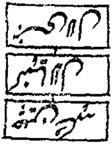
بلدیو داس کے بزرگ سمت ۱۸۶۲ بکرم مین مقام رامگڈہ سے اوٹھکر رتنگڈہ آباد ہوئے - اور دوکانداری و لین دین کرتے رہے - اب سمت ۱۸۱۵ سے کلکتہ مین افیون و آڑت کی دوکان کرتے ہین +

بلدیو داس ولد نین سکھہ سکنہ بیکانیر مہیسری ڈاگہ جنم سمت ۱۹۱۵
اسکی دوکانات مقامات ذیل مین ہین -
کلکتہ[۱] + مدراس[۲] + بمبئی[۳] + ناگپور[۴] + بنگلور[۵] + یہ ساہوکار لکھہ پتی ہے -

واسطے نام دوکانات ملاحظہ ہو حال بدریداس

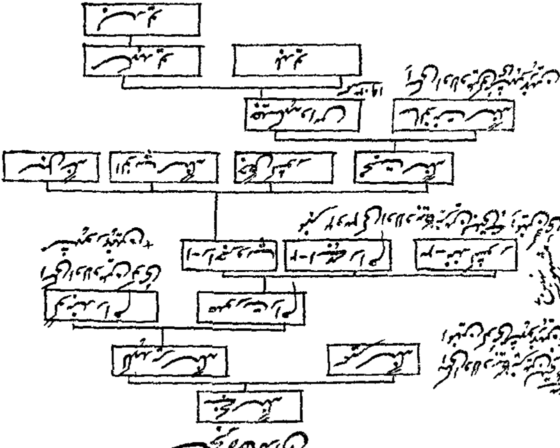
شجرہ خاندان





[illegible]

[illegible]

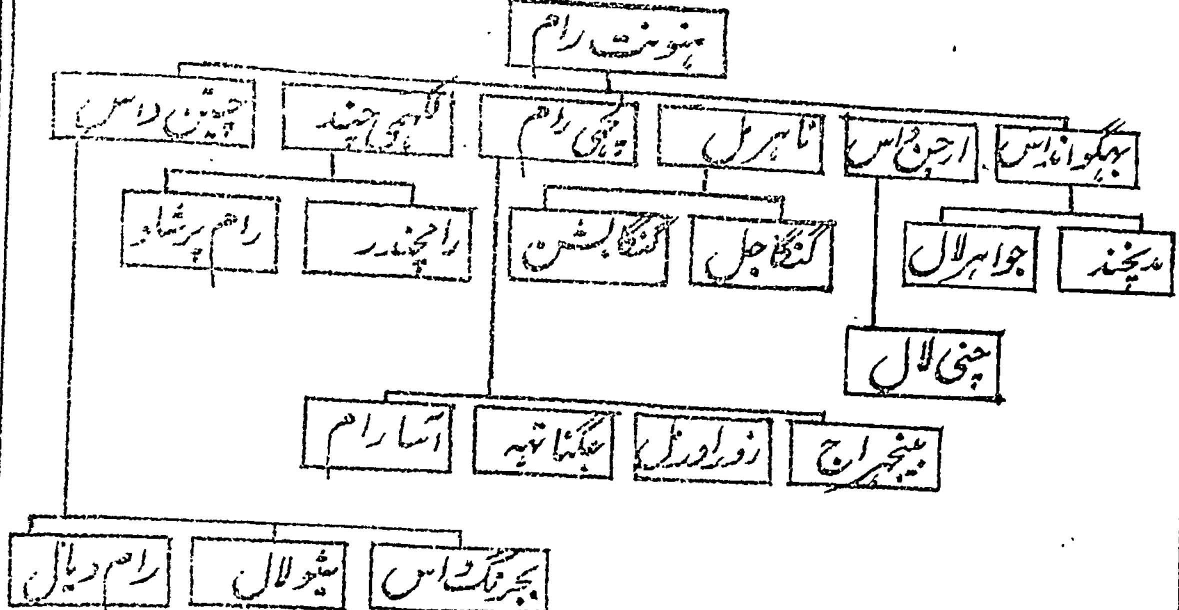


[illegible]

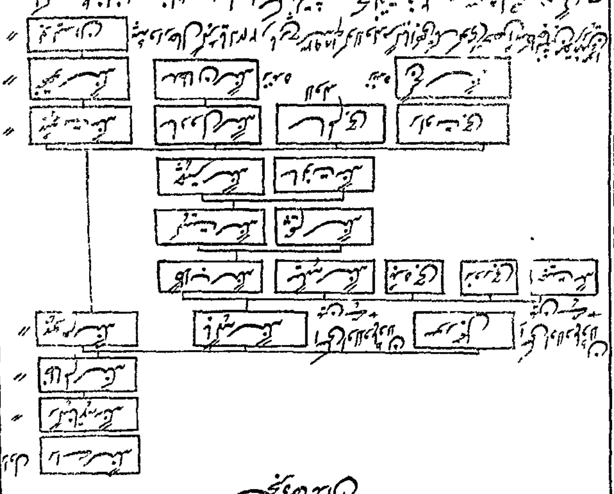
[illegible]

بینجہراج ولد لچھی رام سکنہ لوہر قوم تہرانی —
مقام کلکتہ و کشنا گنج اور آسام مین اسکی دوکان واقع ہین سہ ہساہو کار کا بیوپتی ہے

شجرہ خاندان



پہلے لالہ ہنونت رام مورث اعلی بینجہراج بمقام جوری متصل چورو علاقہ ریاست ہذا مین آباد تہا ہنونت رام کے چہہ پسر ہوئے سمت ۱۹۱۷ مین بوجہ انتقال ہنونت رام اوسکے پسران قصبہ جوری سے اوٹھ کر قصبہ لوہر مین آباد ہوئے — سمت ۱۹۲۲ مین ایک مندر سری راجچندر جی کا بہ لاگت [illegible] و سمت ۱۹۳۲ مین ایک گنواڑ بہ لاگت [illegible] و سمت ۱۹۳۶ مین ایک کنوان بلاگت [illegible] تعمیر کرایا پسران ہنونت رام کاروبار اپنا علیحدہ علیحدہ کرنے لگے — چنانچہ کاروبار مین بہگوان داس و چیتن داس کی اور ارجن داس و ناہرمل کی اور لچھی رام اور لکھمی چند کی شراکت رہی — سمت ۱۹۴۲ مین مدن چند خلف بہگوانداس نے ایک چاہ بلاگت خود و ناہرمل نے بمقام ملوتاجی کا مندر و چاہ تعمیر کرایا — اور مندر پر سونے کا کلس چڑہایا بینجہراج پسر لچھی رام و رام چند پسر لکھمی چند نے سمت ۱۹۴۳ مین دہرم سالہ اور مندر مہادیو جی



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	گھڑیالہ	راول رگھناتھ سنگھ پسر رائے سنگھ	بیساکھ بدی ۱۰ سمبت ۱۸۳۹	یک	چاکری یک سوار
۲	〃	راول ظالم سنگھ پسر رگھناتھ سنگھ	ساون بدی ۱۴ سمبت ۱۸۵۴	۲	۰
۳	〃	راول بھوم سنگھ پسر ظالم سنگھ	بیساکھ سدی ۱۰ سمبت ۱۸۶۵	۵	چاکری [illegible] سوار
۴	〃	راول نتھو سنگھ پسر بھوپت سنگھ پسر بھوم سنگھ	جیٹھ سدی ۱۰ سمبت ۱۹۰۶	۳	〃
۵	〃	راول بولیدان پسر نتھو سنگھ	اساڑھ بدی ۲ سمبت ۱۹۴۱	〃	〃

قاعدہ ریکھ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۹۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ دویم رکھا گیا ہے جسکی روسے موقعات شادی وغمی پر سرکار ریاست سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے

شادی اول ٹھاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹھاکر پر +
[illegible] [illegible] [illegible]
اوسر ٹھاکر پر + اوسر ماجی اول پر جسکا اصلی یا گودلیا بیٹا ٹھاکر ہو +
[illegible] [illegible]

بہادر سنگھ - بیداوت - معزول پٹہ دار بیدا سر جنم متی کاتک بدی ۴ سمبت ۱۹۱۱ - ۱۶ اپریل ۱۸۹۴ء سے ممبر ریجنسی کونسل بیکانیر کا ہے نیز ممبر والٹرکرت راجپوت ہتکارنی سبھا بیکانیر اور پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی بیکانیر کا ہے -

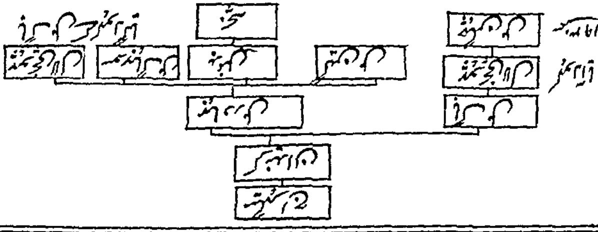
واسطے حال خاندان کے دیکھو حکم سنگھ بیداوت پٹہ دار بیدا سر

بہادر مل اوسوال گولچھہ سکنہ بیکانیر -
یہہ شخص ہزار پتی ساہوکاروں مین سے ہے -

شجرہ خاندان

[illegible]

[illegible]



نمبر شمار	کسکے نام ہوا	تفصیل دیہات	تاریخ عطاء پٹہ	کیفیت
۱	سمرت سنگھ	کنول سی سر	چیت بد اماوس سمت ۱۹۱۳	
۲	〃	پیلاپ	اسوج بدی ۱۱ سمت ۱۹۲۲	
۳	〃	〃	ماگھ بدی ایکم سمت ۱۹۳۶	
۴	〃	بلنیاسر	سمت ۱۹۴۸	

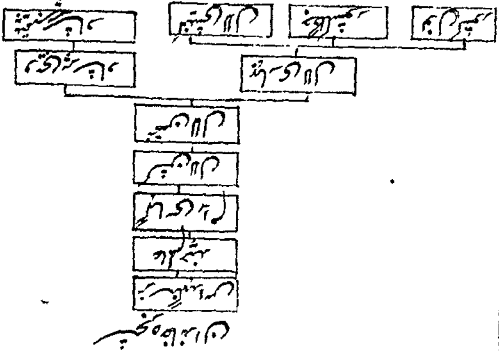
پہلے اسکے گذارہ مین جو گانون رہے وہ بطور مستقل گذارہ کے نہین تھے صرف گھوڑ دوغیرہ کے اخراجات کے واسطے دئے گئی تھے - باقی روٹی کپڑہ شادی غمی وغیرہ معمولی خرچ راج سے بطور شامالات ہوتا رہا - عہد مہاراجہ ڈونگر سنگھ جیصاحب مین انکے مستقل گذارہ کی تجویز ہوئی - اور اس تجویز مین سنہ ۱۸۹۰ء مین محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل سے کچھ اور رعایت انکو دیکا کر [illegible] سالانہ انکا گذارہ مستقل تجویز ہوا - چنانچہ موضع بلنیاسر جمعی [illegible] کا جو بقدر تعداد گذارہ مجوزہ کے ہے انکے قبضہ مین بے قاعدہ ریجنسی بخشش راجویان مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۹۰ء مین سمرتھ سنگھ جی کو راجویان قسم دویم مین رکھا گیا ہے جسکی روسے موقعات شادی وغمی پر پیدا [illegible] حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول راجوی پر + شادی اول پسر اول پر + باقی دیگر پسران کی شادی [illegible]

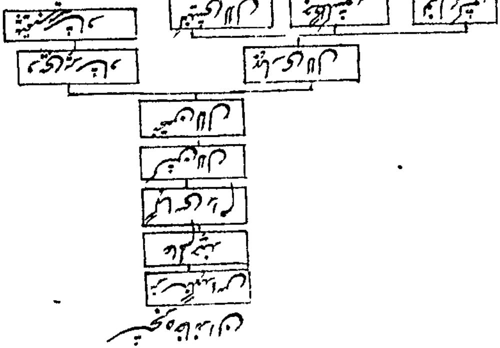
[illegible]

شادی [illegible] بیٹی راجوی پر + اوسر راجوی پر + اوسر راجیان پر +

[illegible]

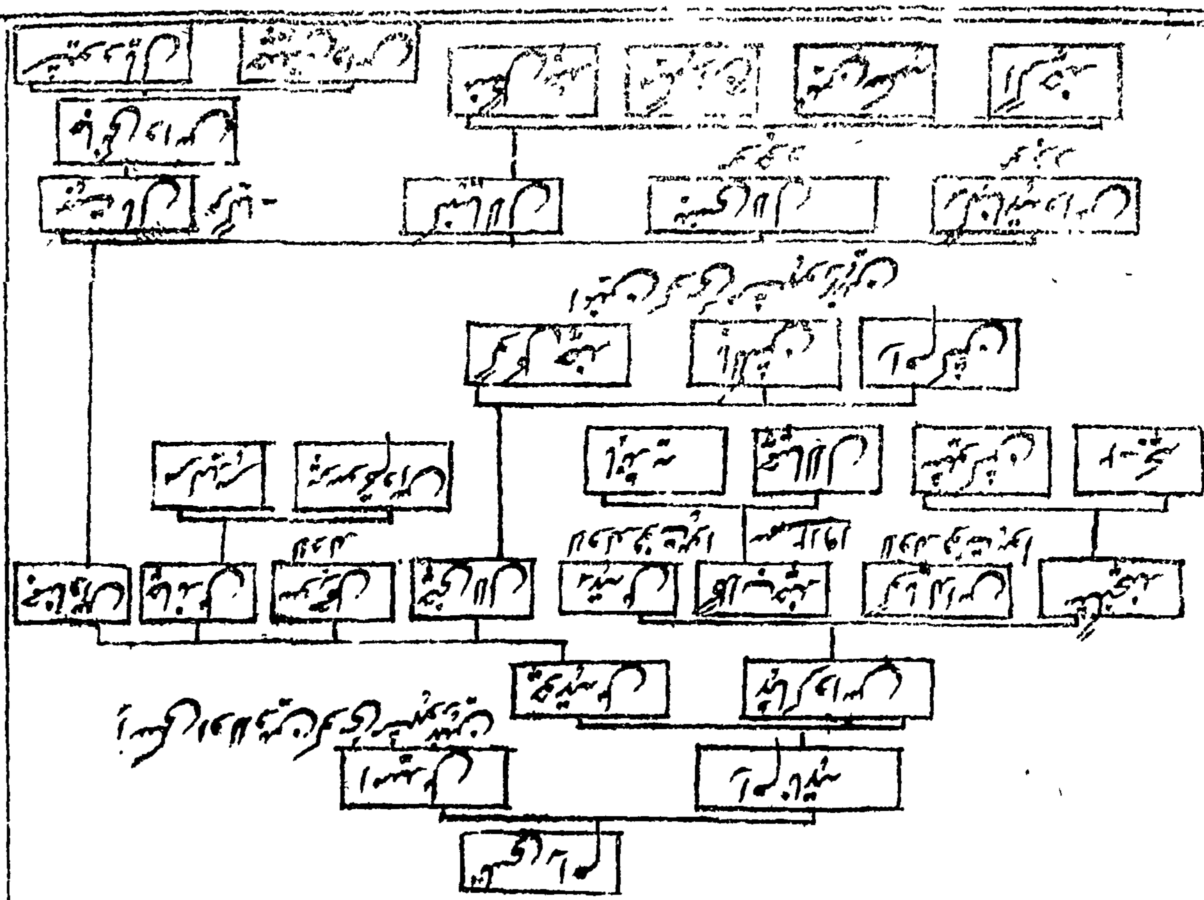


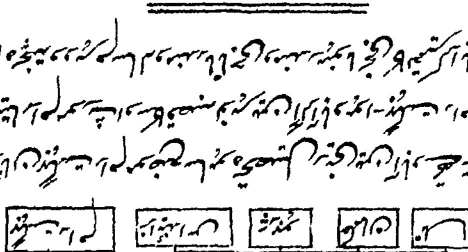
[illegible]



[illegible]

[illegible]



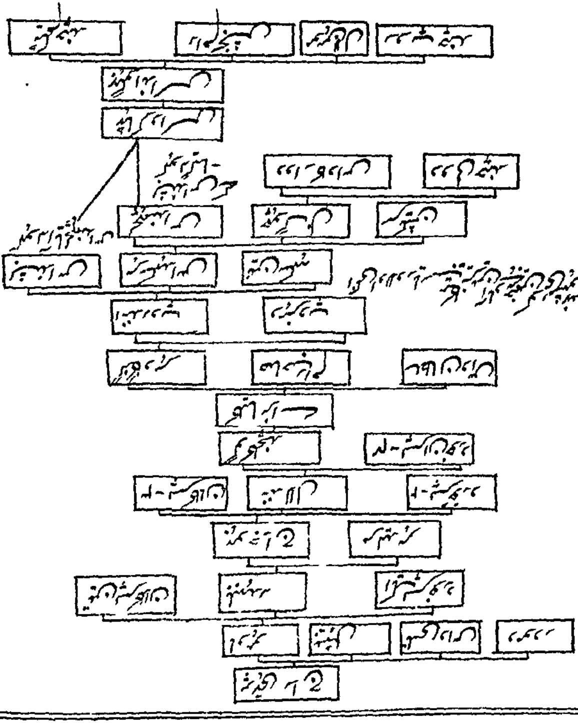


[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



آمدنی گانون تخمیناً [illegible] سالانہ ہے - پٹہ [illegible] طلب ہے -

شجرہ خاندان

دان سنگھ
بھیم سنگھ
منگل سنگھ
بھگونت سنگھ

پٹہ دار حال

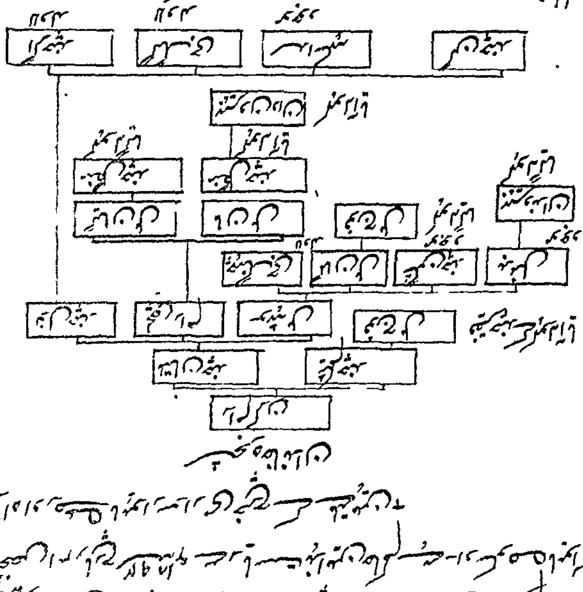
یہہ پٹہ دار قوم کا راٹھور جودھا ہے - یعنے جودھا جی والی ریاست جودھپور کی اولاد سے
ہے - اسکے پٹہ مین ایک ہی گانون ہے - یہہ پٹہ [illegible] - قاعدہ بخشش
مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ اپریل [illegible]ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ چہارم
رکہا گیا ہے - اور اوسکی روسے مرتقات شادی و غمی پر [illegible] بار سے
بتفصیل ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنور [illegible] پر + شادی [illegible] ٹہاکر پر + اوسر ٹہاکر پر
۱۱/ ۱۱۵/ [illegible] ۱۱/

اوسر باجی اول پر جس کا بیٹا اصلی یا گود لیا ہوا ٹہاکر ہو -
[illegible]

بہوانی داس ولد ہرداس مہیسری [illegible] ساکن بیکانیر [illegible] ۱۹۲۹ء
اسکی دو کانین مقامات بمبئی - جیپور - و چینا پٹن مین ہین - دو کان بمبئی و جیپور پر
گنیش داس نرسنگداس کا نام پڑتا ہے اور چینا پٹن پر ہرداس [illegible] کا

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

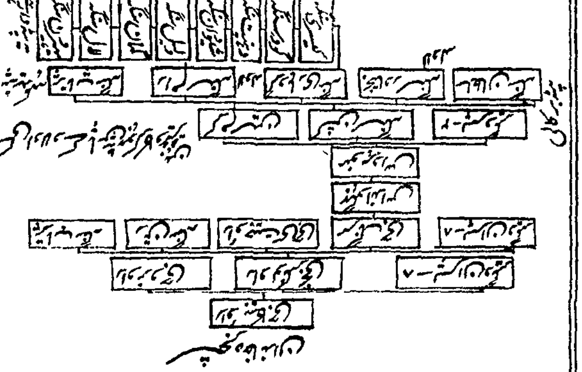
[illegible]

کوراج پدوی بخشی - اور تین گالو گوکنیه بمتی آساڑه سد، سمت ۱۹۳۰ بنیان بمتی اساڑه
سدی یکم سمت ۱۹۳۱ ولال سنگھپوره بمتی جایٹھه سدی ۱۴
۱۴ سمت ۱۹۳۵ علاوه بواضعات ستیهل وراوتهیڑی دمورکهیڑی کے جو پیشتر سے
انکو دئے ہوئے تھے عطا کئے - بھوت دان جی سمت ۱۹۳۰ مین عہده وکالت
اجنٹی پر مقرر ہوکر اول صرف اوسی عہده کا کام انجام دیتے رہے - پھر سمت ۱۹۳۴
مین علاوه اس عہده کے کام ممبری کونسل کا بھی انکے تفویض ہوا - چنانچه
سمت ۱۹۳۴ سے تھی ساون سد، سمت ۱۹۳۶ روز انتقال تک دونون کام انجام
دیتے رہے - اور تنخواه شروع ملازمت سے یکصد روپیه ماہوار پاتے رہے -

کبراج بھیرون دان متی چیت سدی یکم سمت ۱۹۳۴ سے بھادون سُدی ۱۵
سمت ۱۹۳۶ تک بعہده حوالداری کیلی خانه بمشاہره ۵۰ ماہوار مقرر رہا - بھادون
سدی یکم سمت ۱۹۳۶ سے ۲۷ مارچ ۱۸۸۴ء تک بعہده وکالت اجنٹی بمشاہره
یکصد روپیه ماہوار مقرر رہا -

۲۸ مارچ ۱۸۸۴ء سے ۲۵ اپریل ۱۸۸۴ء تک بعہده افسر عدالت دیوانی
بمشاہره ماہ ۵۰ ماہوار مقرر رہا - ۱ مئی ۱۸۸۴ء سے ۲ اکتوبر ۱۸۸۴ء تک
بعہده افسر فوج بمشاہره یکصد روپیه ماہوار مقرر رہا -

۳ اکتوبر ۱۸۸۴ء سے ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء تک کام افسری کارخانه کلان کا علاوه
کام افسری فوج انجام دیتا رہا - یکم جنوری ۱۸۸۵ء سے ۲۴ دسمبر ۱۸۸۶ء تک
علاوه افسری فوج کے محکمه سپیشل کمیٹی مین منجانب دربار وکیل مقرر رہا -
اور یکم نومبر ۱۸۸۶ء سے یکصد روپیه اضافه ہوکر [illegible] ماہوار تنخواه مقرر ہوئی ۲۵ دسمبر



جیساکہ یہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی -

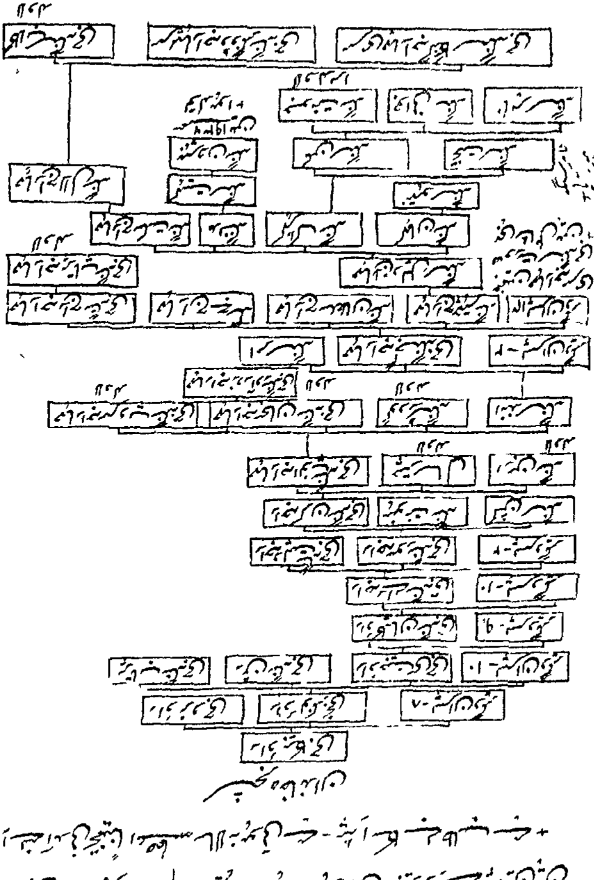
نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ
۱	رجیت پورہ	دیپ سنگہ ولد کیرت سنگہ	۰	۵	
۲	"	شیودان سنگہ ولد دیپ سنگہ	ماہ بدی ۵ سمت ۱۸۳۷	۵	چاکری ۱۰ سواران
۳	"	نود سنگہ پسر اندر سنگہ	بیساکہ بدی ۱ سمت ۱۸۳۹	۷	چاکری ۱۲ سواران
۴	"	نود سنگہ پسر اندر سنگہ	جیٹھ سدی ۲ سمت ۱۸۵۲	۴	چاکری ۹ سواران
۵	"	سادول سنگہ پسر محبت سنگہ	منگسر سدی تیج سمت [illegible]	۱۳	چاکری ۱۹ سواران
۶	"	سادول سنگہ پسر محبت سنگہ	منگسر بدی ۱ سمت ۱۸۹۵	۱۶	چاکری ۱۹ سواران
۷	"	لال سنگہ پسر گمان سنگہ	کاتک بدی ۱۲ سمت ۱۹۰۷	۱۶	چاکری ۲۰ سواران
۸	"	بہیروں سنگہ پسر لال سنگہ	جیٹھ سدی ۲ سمت ۱۹۳۷	۱۶	چاکری ۲۰ سواران

یہہ پٹہ دار سولہوین پشت مین راو بیکا جی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے - سمت ۱۶۵۱ مین بعہد راجہ رایسنگہ جی یہہ پٹہ بمعہ سولہ دیہات و تنظیم کے گردہاری سنگہ مورث پٹہ دار حال کو ابتدائً عطا ہوا تہا - دیپ سنگہ مورث اعلیٰ پٹہ دار نے قلعہ راجگڈہ کا کہ جسکو پونیا جاٹ اوس علاقہ کے طیار نہین ہونے دیتے تھے - تیار کرایا - قاعدہ ریکھ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ایجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۸۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ سوئم رکہا گیا ہے جسکی روسے موقعات شادی و غمی پر مزید بار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے + شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +

صعہ؍ ― سعہ؍ ― رعہ؍

اوسر ٹہاکر پر + اوسر ماجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا ہوا بیٹا ٹہاکر ہو +

ما صعہ؍ ― رعہ؍



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	"	"	[illegible]	[illegible]
	"	"	[illegible]	[illegible]
	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

سدہ سمت ۱۹۱۷ مطابق سنہ ۱۸۶۰ء -
۲۹ ر اگست سنہ ۱۸۹۰ء کو کمانیر گنگا رسالہ بمشاہرہ ماصہ / ماہوار مقرر ہوئے - ۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء کو استعفاء دیدیا

شجرہ خاندان

واسطے شجرہ نسب وحال کے ملاحظہ ہو حال ہری سنگہ پٹہ دار تعلیمی مہاجن مندرجہ ردیف حرف (ہ)

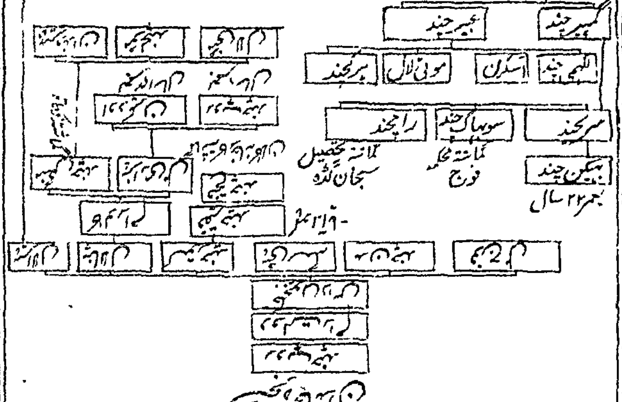
بہوپال سنگہ ۲۳ ر مارچ سنہ ۱۸۹۰ء کو یکصد روپیہ ماہوار پر بعہدہ نایب کمیدان گنگا رسالہ مقرر ہوا - ۲۹ ر اگست سنہ ۱۸۹۰ء کو صہ / اضافہ ہو کر ماصہ / ماہوار پر بعہدہ کمانیر گنگا رسالہ مقرر ہوا - بحکم کونسل مورخہ ۱۵ ر اگست سنہ ۱۸۹۰ء و ۲۳ ر مارچ سنہ ۱۸۹۱ء دو گانو میوسر و ودیرجہتی السمہ کا پٹہ مہاجن سے انکو بطور گذارہ کے ملا ہوا ہے اور بابتہ ان ہر دو دیہات کے بہوپال سنگہ ایکسو روپیہ سالانہ بطور رقم ریکہ کے پٹہ دار مہاجن کو دیتا ہے - بہوپال سنگہ ٹہاکر ہری سنگہ پٹہ دار تعلیمی مہاجن کا حقیقی چچا ہے - بہوپال سنگہ نے ۷ ر دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء کو استعفاء دیدیا +

بہیکا جی پارسی ولد جیونجی ساکن موضع کرنج ضلع صورت واقع بمبئی احاطہ جنم سنہ ۱۸۶۱ء + ۹ ر نومبر سنہ ۱۸۸۷ء سے مہتمم چاہ چوتینہ ہے تنخواہ ماصہ / ماہوار ملتی ہے علاوہ اسکے صہ ماہوار سواری خرچ سکے ملتے ہیں +

شجرہ خاندان

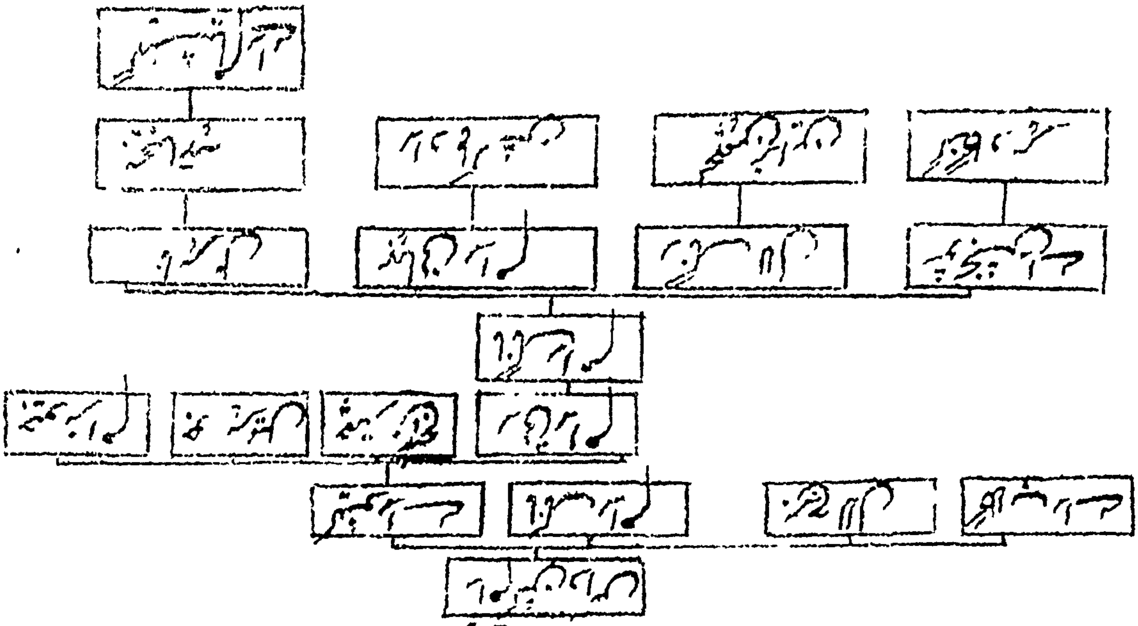
بہمن جی
رتن جی
جیون جی

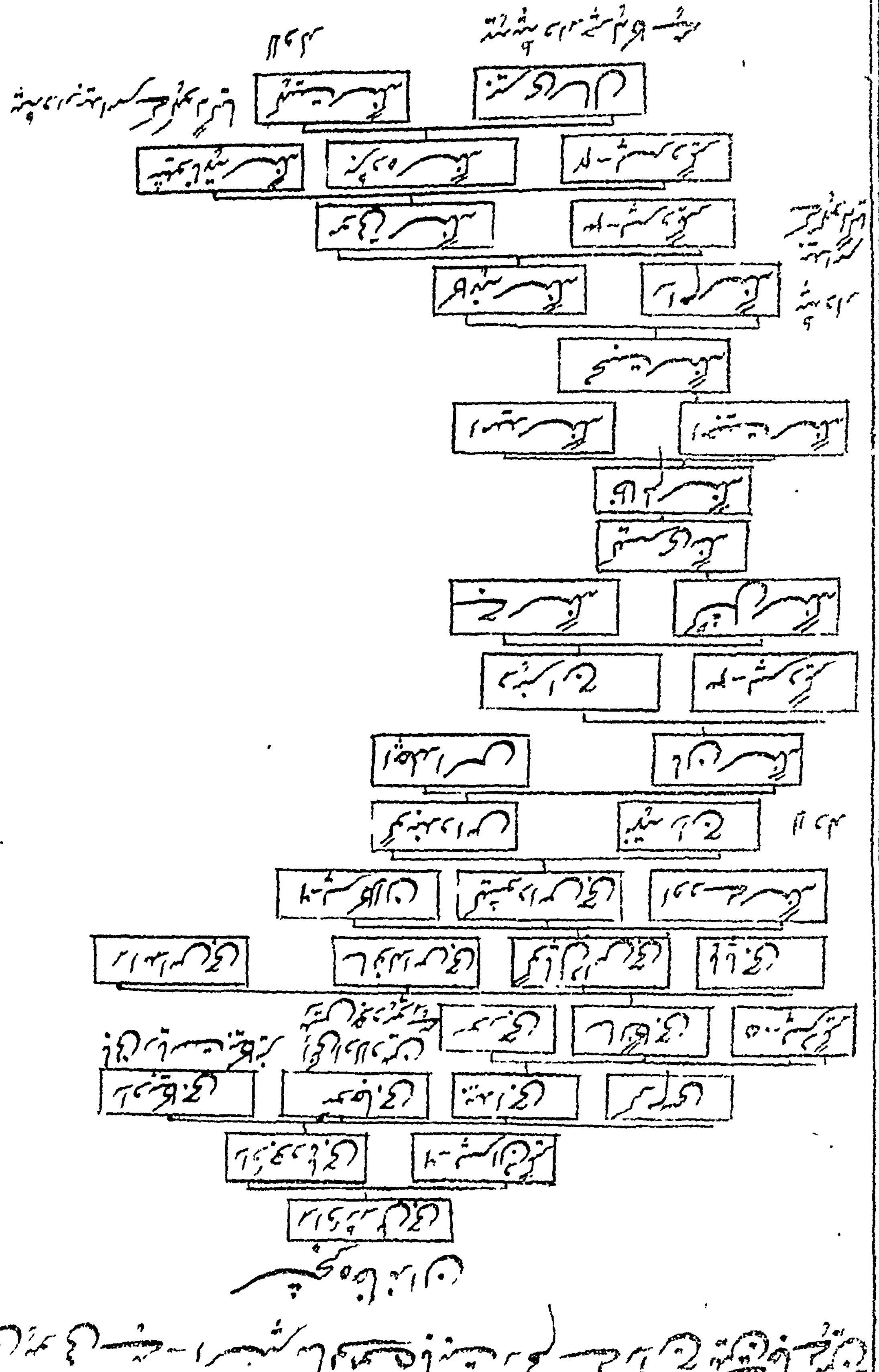
بہیکا جی | ڈہوبو جی | فسمران جی | اڑدیسر جی



موتی لال
سوہاگ چند
راجچند
گماشتہ محکمہ فوج
بیکن چند
عمر ۲۲ سال

[illegible]





جیسا کہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی +

نمبرشمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ
۱	چرلہ	اجیت سنگہ پسر ظالم سنگہ	ماہ سدی ۱۳ سمت ۱۸۳۴	۳	چاکری ۳ سوار
۲	״	محبت سنگہ پسر اجیت سنگہ	کاتک بدی ۲ سمت ۱۸۴۴	۳	״
۳	״	کان سنگہ پسر محبت سنگہ	قریب سمت ۱۸۶۵		״
۴	״	موتی سنگہ پسر کان سنگہ	سمت ۱۸۹۷	۳	״
۵	״	ہیری سنگہ پسر موتی سنگہ	چیت سدی ۲ سمت ۱۹۳۸	۳	چاکری ۳ سوار

یہہ پٹہ دار سولہوین (۱۶) پشت مین بیدا جی برادر حقیقی راؤ بیکا جی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے سمت ۱۸۳۴ مین پٹہ چرلہ معہ تین گانوکے اجیت سنگہ کو جو ظالم سنگہ پٹہ دار بیدا سر کا بیٹا تہا - سرکار سے ملا - سمت ۱۸۳۹ مین گینڈا مسلمان کے ساتھہ اسنے لڑائی کی - جسمین کہ وہ مارا گیا - سمت ۱۸۶۳ مین محبت سنگہ قلعہ پہلودی مین بنا بر حفاظت منجانب سرکار تعینات رہا - وہانپر فوج دربار جودہپور سے ایک سخت لڑائی کرکے فتح حاصل کی - اوسکے صلہ مین سرکار سے علاوہ تین گانو سابقہ کے چار گانون دیگر اور عطا ہوکر تعظیم بخشی گئی - سنہ ۱۸۶۰ مین کولاسر انکے پٹہ سے نکالا جاکر بعدازان اوسمین قصبہ رتنگڈہ آباد کیا گیا - اور آل سرمہاراج کنوار کو دیا گیا پانچ گانون اسکے پٹہ مین رہے سمت ۱۸۸۱ مین کانہہ سنگہ پٹہ دار بوجہہ چوری پیشہ ہونیکے گرفتار ہوا - اور حسب سفارش باجی پٹہ دار بیدا سر کے چہوڑا گیا - مگر چوری کا پیشہ نچہوڑنے کی وجہہ سے سمت ۱۸۹۲ مین گرفتار ہوکر قید ہوا اور سمت ۱۸۹۶ مین قید کے ہی اندر فوت ہوگیا - قاعدہ ریجہہ بخشیش مجوزہ محکمہ عالیہ

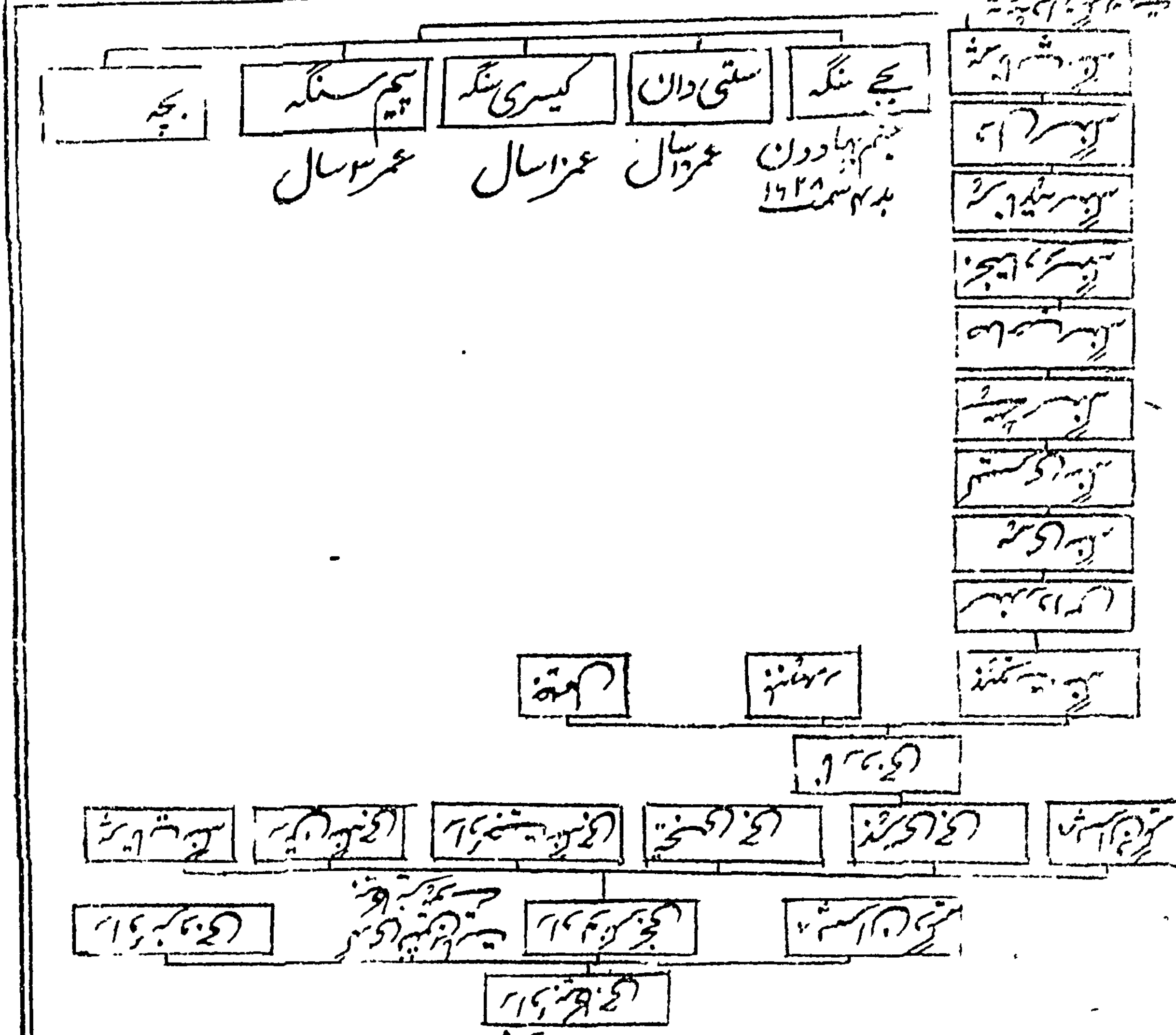
[illegible]ی کونسل مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۹۱ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ چہارم رکہا گیا
[illegible]لی روسے موقعات شادی و غمی پر ہیریدبار سے حسب ذیل نیروز تسن کیجاتی ہے
[illegible]دی اول ٹہاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
۱۱ت۵ ۱۱ر
[illegible]دی اول ٹہاکر ہو
۱۰م۵
[illegible]ادوسرے ٹہاکر پر + اوسر ماجی اول پر جس کا اصلی یا گود لیا ہوا بیٹا ٹہاکر ہو
۱۰م۵ ۱۱ر

نمبر شمار	نام مہاراجہ گدی نشین مع ولدیت	تاریخ پیدائش	تاریخ گدی نشینی	تاریخ وفات	کل عرصہ حکومت	خاص خاص واقعات عہد ہذا
۱	بیکاجی راؤ خلف راؤ جودہاجی	ساون سمت ۱۴۹۵ مطابق سنہ ۱۴۳۹ء	سمت ۱۵۴۵ مطابق سنہ ۱۴۸۸ء	سمت ۱۵۶۱ مطابق سنہ ۱۵۰۴ء	۱۶ سال	متی آسوج سدی ۱۰ سمت ۱۵۲۲ مطابق سنہ ۱۴۶۵ء کو راؤ بیکاجی جودہپور سے بہ جمعیت فوج ملک گیری کیلئے روانہ ہوئے اول منزل [illegible] بین کی بہیر بمقام [illegible] کرنی جی کی خدمت

مین حاضر ہوئے اور بمقام چانڈاسر علاقہ تحصیل بیکانیر قیام اختیار کیا دہان [illegible]
اوٹہکر تین سال تک بمقام کوڈمدیسر قیام رکہا - اور ایک قلعہ چہوٹا سا [illegible]
بنایا بعد ازان بمقام جانگلو دس سال تک آباد رہے اوسوقت یہہ علاقہ بہاٹیون [illegible]
جنکے سردار شیخوجی نام بہاٹی تہے - اونکی دختر رنگ کنور سے راؤ بیکاجی کی شا[illegible]
ہوئی بمقام کوڈمدیسر جب راؤ بیکاجی نے قلعہ بنانا چاہا - تو بہاٹیون نے [illegible]
کیا - اور لڑائی ہوئی - مگر راؤ بیکاجی کی فتح ہوئی - تاہم بہاٹی مخالف ر[illegible]

اِسلئے اِس جگہہ سے اوٹھکر دوسری جگہہ آباد ہونیکی جستجو ہوئی۔ چنانچہ پابوجی سانکھلاکی امداد سے یہہ جگہہ تلاش کیجا کر موقعہ قلعہ کا تجویز کیا گیا اور سمت ۱۵۴۲ مین بُنیاد اُس قلعہ کی رکہی گئی۔ کہ جسکو پورانہ قلعہ کہتے ہین۔ اِس قلعہ کی جگہہ پر اب مندر لکھمی نراین جی کا شہر بیکانیر مین واقعہ ہے۔ متی بیساکہہ بدی ۳ سمت ۱۵۴۵ مطابق سنہ ۱۴۸۸ع کو بروز جمعرات شہر بیکانیر کی بُنیاد ڈالی۔ اور راؤ بیکا جی نے اب گویا اپنا راج بیکانیر مین قایم کرنا شروع کیا۔ اِسکے بعد لادہڑیہ وشیخ سر سیدہ وراسلانہ وسوئین وغیرہ دیہات گرد نواح کے جاٹون کو زیر کیا اور اونکے مقبوضات پر اپنی حکومت جمائی۔ جاٹ قوم گودارا نے بلکہ اکثر دیہات اِس علاقہ مین اُسوقت سے خود بخود راؤ بیکا جی کو اپنا آقا قرار دیا۔ چنانچہ اوسی وزرسے رسم جاری ہے کہ جو مہاراجہ بیکانیر پہلی گدّی نشین ہوتے ہین۔ اونکے راج تلک پہلے پہل گودارجاٹ کرتے ہین کہ جو علامت اطاعت کی تصور ہوتی ہے۔ راجپوت قوم کہنچی کے چند دیہات کو بھی راؤ بیکاجی نے زیر حکومت خود کیا جسوقت راؤ بیکاجی اِسطرف فتوحات علاقہ مین مصروف تہے اونکے چھوٹے بھائی بیداجی نے علاقہ موہلونکو جو ریاست جیپور کی سرحد سے ملحق تہا۔ اور جسمین لاڈنو و دروںپور وچہاپر وغیرہ بعض بڑے بڑے گانون تھے اور جنکی کُل تعداد ۱۴۰ مورخان نے بیان کی ہے فتح کیا۔ اِس علاقہ کے موہلونکا سردار اجیت موہل تہا اوسکو راؤ جودہا جی نے قتل کرکے اوسکے علاقہ کو اپنے قبضہ مین کرکے اپنے پسر بیداجی کے سُپرد کیا اور اونہون نے پورے طور پر موہلونکو زیر کیا الاّ کچہہ عرصہ کے بعد موہل بیداجی پر پہر غالب آگئے۔ وجہہ یہہ تہی۔ کہ بادشاہ دہلی

یکجانب سے اونکو امداد دی - سارنگ خان صوبہ دار حصار نے اونکو امداد دیکر
بیداجی کو بیدخل کیا - اسپر راؤ بیکاجی اور کاندہل جی نے امداد کرکے بیداجی
کی حکومت پہر قایم کی اور سارنگ خان کو لڑائی کرکے شکست دی -
کاندہل جی نے سارنگ خان سے لڑائی جاری رکہی اور علاقہ حصار وغیرہ مین
یورش کرتے رہے انجام کار سارنگ خان کے ہاتہہ سے کاندہل جی قتل ہوئے
جب راؤ بیکاجی کو خبر ہوئی تو اونہون نے اپنے والد بزرگوار راؤ جودہا جی سے
امداد طلب کرکے سارنگ خان کو قتل کیا - اس سے راؤ جودہا جی بہت خوش ہوئے
بیکاجی نے حسب فرمودہ راؤ جودہا جی کے ایک تو علاقہ لاڈنو کا شامل جودہپور
کردیا - اور اپنے بہائیون پر جودہپور کا دعوی چہوڑ دیا اور راؤ جودہا جی نے جو
سامان ٹیکائی پسر گدی نشین کا موروثی حق ہوتا ہے وہ سب راؤ بیکاجی کو وصیت
کردیا - سمت ۱۵۴۷ مطابق سنہ ۱۴۹۰ع مین راؤ جودہا جی کا انتقال ہوگیا - اوسپر
راؤ بیکاجی نے سوجاجی جانشین جودہا جی سے وہ سامان موروثی بوجہہ ٹیکائی
پسر ہونے اپنے کے طلب کیا - مگر سوجاجی نے اوسکے دینے سے انکار کیا جسپر
باہم اونکی لڑائی ہوئی اور راؤ بیکاجی نے معہ تین ہزار فوج کے جودہپور پر چڑہائی
کرکے اوسکا محاصرہ کرلیا - انجام کار سوجاجی نے سامان ذیل بیکاجی کو دیدیا -
تخت چہتر - چنور - تلوار - مورتی سالگرام کرن گربہ مورتی بڑی دیوی جی - جو
اسوقت ناگنی جی ہے - نقارہ بیری سال دل سنگہار گہوڑہ - دیگ - اسکے
بعد کہنڈیلہ علاقہ ریاست جیپور اور ریواڑی کیطرف یورش کرکے راؤ بیکاجی نے
اپنا علاقہ بڑہایا یہانتک کہ تعداد ـــــ دیہات مقبوضات ریاست ہذا کے ہوگئی


بجے سنگھ
ستی دان
کیسری سنگھ
بھیم سنگھ
بچہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیساکہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی -

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	بیگراسر	بختاور سنگھ پسر صاحب سنگھ	اساڑہ بدی ۶ سمت ۱۸۵۰	یک	چاکری ۲ سوار
۲	″	سلطان سنگھ پسر آئیدان	جیٹھ سدی ۱۴ سمت ۱۸۵۲	یک	″
۳	″	امید سنگھ پسر بھان سنگھ	بھادون بدی ۲ سمت ۱۸۵۳	یک	″
۴	″	دل سنگھ پسر ہرناتھ سنگھ	چیت سدی ۱۲ سمت ۱۹۱۱	۲	چاکری ۳ سواران
۵	″	پرتاپ سنگھ پسر دل سنگھ	ماہ بدی ۱۲ سمت ۱۹۲۶	۴	چاکری ۴½ سواران
۶	″	″	بھادون سدی ۱۳ سمت ۱۹۲۷	۳	چاکری ۳ سواران

یہہ پٹہ دار چودہوین پشت مین راؤبیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے - ابتداً یہہ پٹہ سمت ۱۶۷۶ مین بعہد مہاراجہ سورسنگھ جی ہنونت سنگھ مورث اعلیٰ پٹہ دار حال کو معہ چار دیہات کے عطا ہوا - اور سمت ۱۷۵۳ مین تعظیم بعہد مہاراجہ انوپ سنگھ جی کے عطا ہوئے - قاعدہ ریجہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۸۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ سویم رکھا گیا ہے - جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر سرپدربار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول ٹھاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹھاکر پر
صمام — سام — اسام

ادسر ٹھاکر پر + ادسر راجی اول پر جسکا اصلی یاگود لیا بیٹا ٹھاکر ہو
اصم — اسام

پرسوتم داس ولد ہرداس جہیسری و مانی سکنہ بیکانیر
دوکانات اسکی مقامات بمبئی - امراوتی - دہامن داکولا مین واقعہ ہین -
یہہ شخص لکہہ پتی ساہوکار ہے

شجرہ خاندان

واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ چیتن داس ولد بلاقی داس و مانی مندرجہ ردیف حرف (ج)

پرم سکہہ ولد دہن سکہہ داس جہیسری سونی سکنہ بیکانیر جنم جیت سمہ ۱۲
سمت ۱۹۰۸ - اسکی دوکان کلکتہ مین نراین داس سونی کے نام سے جاری ہے
یہہ شخص ہزار پتی ساہوکارون مین سے ہے

شجرہ خاندان

واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ [illegible] مندرجہ ردیف حرف (ن)

پرم سکہہ داس ولد راجروپ جہیسری دمانی سکنہ بیکانیر عمر تخمیناً [illegible]
سال - اسکی دوکانین کلکتہ و کانپور و بمبئی مین [illegible] دوکان کلکتہ پر راجروپ [illegible]
پرم سکہہ کا نام پڑتا ہے - بمبئی کی دوکان پر [illegible] کے نام سے [illegible]
اور دوکان کانپور سری ناتہہ شنکر ناتہہ کے نام [illegible] ہے

شجرہ خاندان

واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو حال شیو بخش [illegible] مندرجہ ردیف حرف (ش)

ریاست سے مشاہرہ [illegible] ماہوار مقرر ہے -

پنالال نبیرہ گنج مل ادسوال پارکھ سکنہ چورو - دوکانین اسکی کانپور و کلکتہ مین واقع ہین - یہ شخص [illegible] برس کا ہے -

شجرہ خاندان

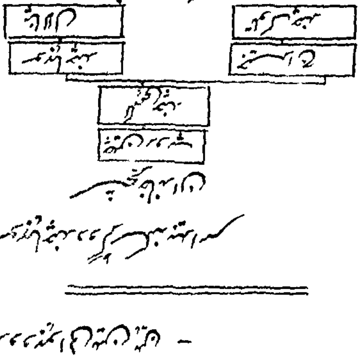
- سری کرن
  - بہودہمل
    - مکندداس
      - گنج مل
        - لول چند
          - پنالال (موجود)
          - گنیش داس (موجود)
          - یکاپسر دیگر
  - یک پسر دیگر

پنالال کا مورث اعلی سری کرن پہلے بیکانیر مین آباد تہا وہان سے اوٹہکر رینی مین جاکر آباد ہوا - اور پہر رینی سے اوٹہکر چورو مین آباد ہوا - کہ جسکو عرصہ تخمیناً [illegible] سال کا ہوا عموماً کاروبار اسکا کلکتہ مین جاری ہے - اور یہ شخص [illegible] ہے

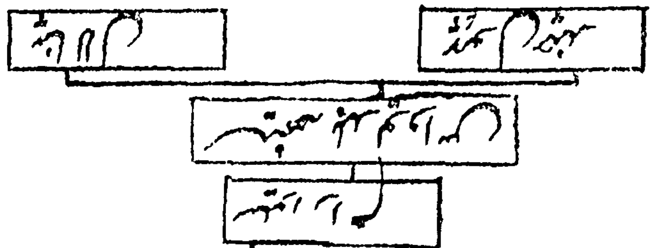
پنالال ولد ساونت رام کہیکا اگروالہ سکنہ چورو - اس کی دوکانین بہیوانی اور [illegible] رو مین ہین -

شجرہ خاندان

- روپ سی داس
  - بہادر مل
    - ساونت رام
      - پنالال



[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

---

(٢) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

---

(٣) [illegible]

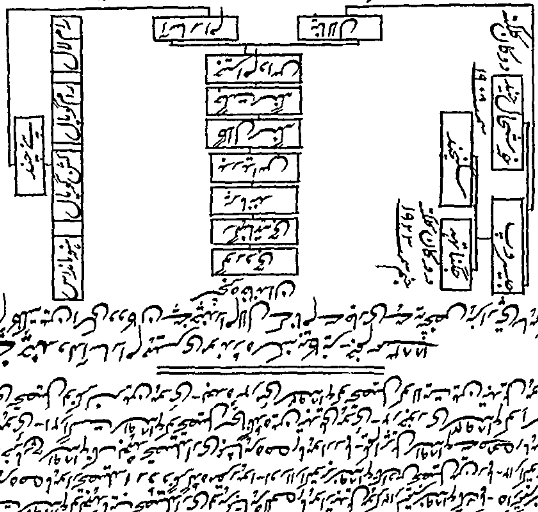
[illegible]

[illegible]

[illegible]

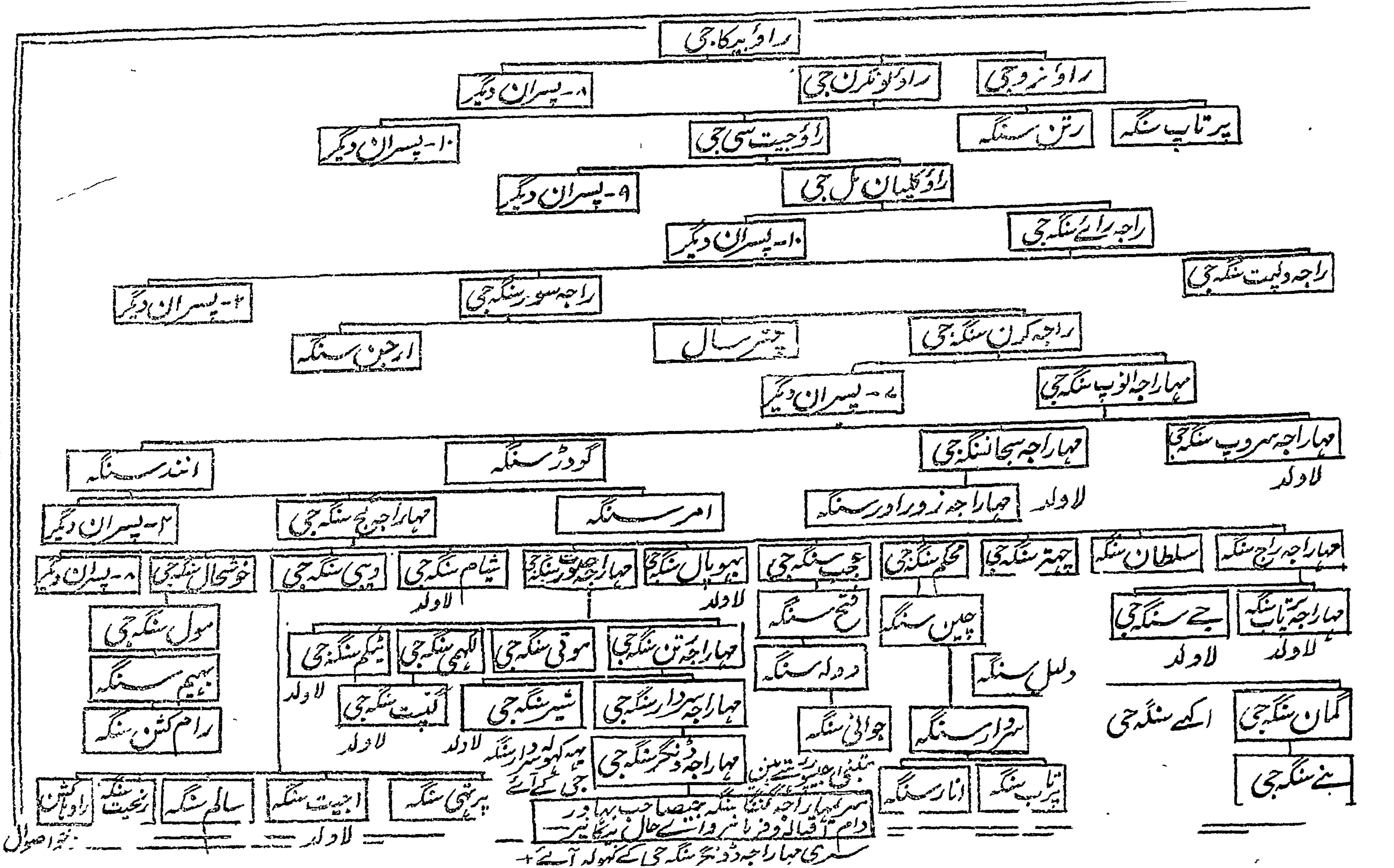
[illegible]

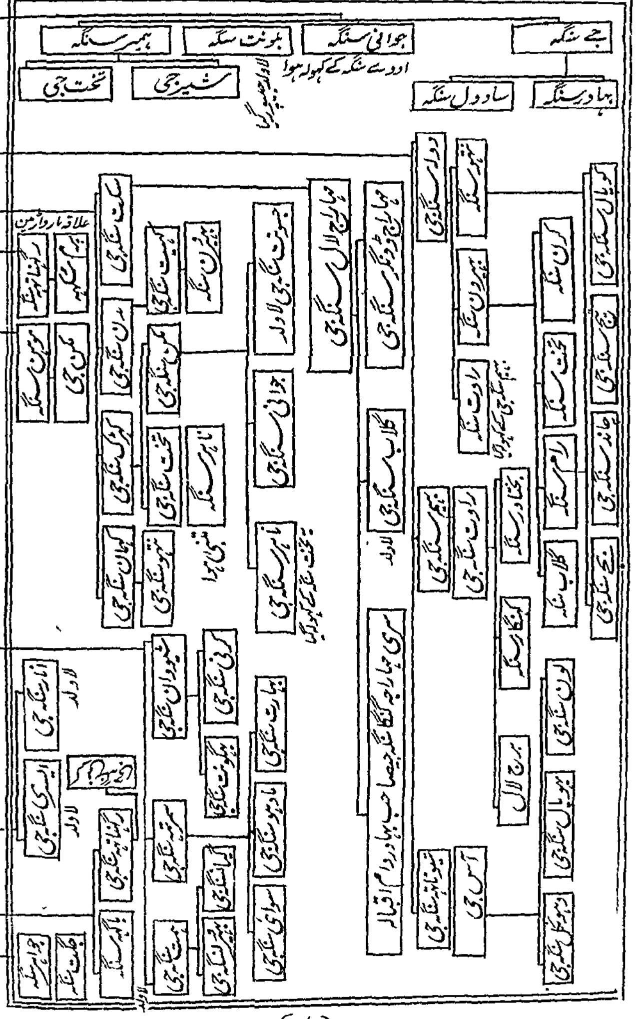
[illegible]



[illegible]

[illegible]


راؤ بیکا جی
راؤ نرو جی
راؤ لونکرن جی
۸- پسران دیگر
پرتاپ سنگھ
رتن سنگھ
راؤ جیت سی جی
۱۰- پسران دیگر
راؤ کلیان مل جی
۹- پسران دیگر
راجہ رائے سنگھ جی
۱۰- پسران دیگر
راجہ دلیپت سنگھ جی
راجہ سور سنگھ جی
۲- پسران دیگر
راجہ کرن سنگھ جی
اچتر سال
ارجن سنگھ
مہاراجہ انوپ سنگھ جی
۷- پسران دیگر
مہاراجہ سروپ سنگھ جی
لاولد
مہاراجہ سجان سنگھ جی
گودڑ سنگھ
انند سنگھ
مہاراجہ زورآور سنگھ
لاولد
امر سنگھ
مہاراجہ گج سنگھ جی
۲- پسران دیگر
مہاراجہ راج سنگھ
سلطان سنگھ
چھتر سنگھ جی
محکم سنگھ جی
عجب سنگھ جی
بھوپال سنگھ جی
لاولد
مہاراجہ سورت سنگھ جی
شیام سنگھ جی
لاولد
دیبی سنگھ جی
خوشحال سنگھ جی
۸- پسران دیگر
مہاراجہ پرتاپ سنگھ
لاولد
بجے سنگھ جی
لاولد
چاین سنگھ
فتح سنگھ
دلیل سنگھ
مہاراجہ رتن سنگھ جی
موتی سنگھ جی
لکھی سنگھ جی
ٹیکم سنگھ جی
مول سنگھ جی
بھیم سنگھ
رام کشن سنگھ
گمان سنگھ جی
اکھے سنگھ جی
بنے سنگھ جی
ددلہ سنگھ
سردار سنگھ
جوانی سنگھ
مہاراجہ سردار سنگھ جی
شیر سنگھ جی
لاولد
لکھپت سنگھ جی
لاولد
لاولد
مہاراجہ ڈونگر سنگھ جی
یہ لہو کھو سردار سنگھ جی کے آئے
تارب سنگھ
انار سنگھ
سری مہاراجہ گنگا سنگھ جی صاحب بہادر دام اقبالہ و فرمانروائے حال بیکانیر
سری جی مہاراجہ ڈونگر سنگھ جی کے کھولد آئے
پرتھی سنگھ
اجیت سنگھ
سالم سنگھ
رنجیت سنگھ
راؤ کشن
لاولد
نمبر اصول



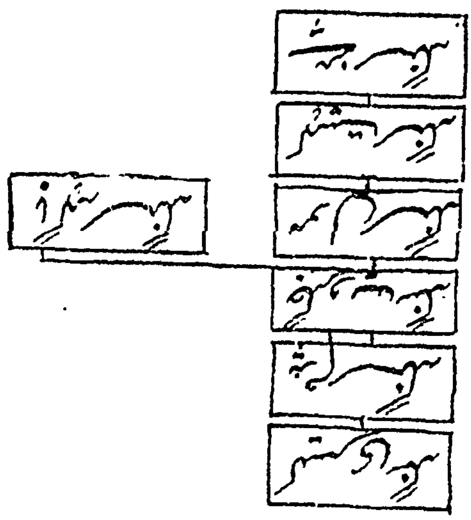
جے سنگھ
جوانی سنگھ
بلونت سنگھ
ہمیر سنگھ
اودے سنگھ کے گود لیا ہوا
بہادر سنگھ
سادول سنگھ
شیر جی
تخت جی

جیساکہ یہہ پٹہ خاندان ہذامین رہا- تشریح اوسکی نقشہ ذیل سے واضح ہوگی-

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ
۱	بینی سر	سلطان سنگہ پسر مہاراج گج سنگہ	جیٹھ بدی ۲ سمت ۱۸۴۷	۶	چاکری سواران
۲	״	گمان سنگہ جی پسر سلطان سنگہ جی	بیساکہ بدی ۱ سمت ۱۸۸۸	۱	۰
۳	״	پنے سنگہ پسر گمان سنگہ	ساون بدی ۶ سمت ۱۹۱۶	۲	۰

یہہ مہاراج پنے سنگہ جی تیرہوین پشت مین راؤ بیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے- اور
چوتہی پشت مین مہاراجہ سری گجسنگہ جیصاحب سے- اور چھٹی پشت مین مہاراجہ
سری گنگاسنگہ جیصاحب بہادر فرمانروا حال سے ملتے ہین- منجملہ پسران مہاراجہ
سری گجسنگہ جیصاحب کے مہاراجہ سری راج سنگہ جی پسر اول اور سلطان سنگہ
جی جنکی اولاد سے پنے سنگہ ہین پسر دویم تہے- حیات مہاراجہ سری گجسنگہ جیصاحب
مین ہی باہم مہاراجہ سری راج سنگہ جیصاحب و مہاراج سلطان سنگہ جی کے کچہہ رنجش
ہوگئی تہی- کہ جسکے باعث سے وقت دہام پدہار نے مہاراجہ سری گجسنگہ جیصاحب
کے مہاراج سلطان سنگہ جی مقام دیوی کنڈ سے ہی کہ جہانپر مہاراجہ گجسنگہ جیصاحب
کا داہ کرم ہواتہا بخوف ایذا رسانی مہاراجہ سری راج سنگہ جی کے دیسنوک چلے
گئے مہاراجہ راج سنگہ جی نے صرف ۲۱ یوم راج کیا- اونکا پسر مہاراجہ پرتاپ سنگہ
جی گدّی نشین ہوا- اور صورت سنگہ جی اونکے چچا بوجہہ نابالغی مہاراجہ پرتاب سنگہ
کے منتظم کُل کاروبار ریاست رہے- باستماع اِس خبر کے سلطان سنگہ جی
پہر دیسنوک سے بیکانیر آئے- اور بہادران والوںکے ڈیرہ ٹہر کر اس امر کی
کوشش کرتے رہے- کہ بجائے صورت سنگہ جی کے وہ بطور سرپرست

نابالغ مہاراجہ پرتاب سنگہ جی کے منتظم کل کاروبار ریاست مقرر ہون
مگر وہ ناکامیاب رہے لاچار بیکانیر سے واپس چلے گئے - اور دلیشوک
ہوکر جودہپور رہگئے - اور جودہپور سے سری بجے دوار سے علاقہ اُودیپور گئے
وہان اپنی دختر کی شادی مہارانا بہیم سنگہ جی والی اُودیپور سے کری - اور خود
بھی اودیپور چلے گئے - اور وہان ہی رہایش اختیار کی اور وہان ہی فوت
ہوئے - کچہہ عرصہ بعد مہاراج گمان سنگہ جی و مہاراج اسکہے سنگہ جی بیکانیر آئے
اور سری مہاراجہ صورت سنگہ جی نے ازراہ مہربانی دو گانو یعنی سروتہاسر کا پٹہ
گمان سنگہ جیکو عطا کیا - اور اسکہے سنگہ جیکو موضع آلسر کا پٹہ عنایت کیا
چنانچہ آلسر مین اونکی اولاد ابتک رہتی ہے - مگر راج سے گمان سنگہ جی
باظہار استحقاق اپنے کے ہمیشہ مخالف رہے - اور بعد وفات گمان سنگہ جی
کے مہاراج سپہے سنگہ جی کے بہی یہی حالت رہی - اب اُنکے گذارہ مین دو گانو
جمعی تخمیناً للعہ موسومہ یعنی سروتہاسر موجود ہین - جو ساون بدی ۶ سمت ۱۹۱۶ کو
پٹہ دیگئے تہے - اور بموجب حکم ریجنسی کونسل مورخہ ۹ مارچ ۱۸۹۱ء علاوہ
ان دیہات کے [illegible] روپیہ سالانہ نقد خزانہ راج سے اور ملتا ہے
اِس طرح پر کل تعداد گذارہ کی [illegible] ہے -
قاعدہ ریخبخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۶ اگست ۱۸۹۰ء مین
اِنکو را جویان قسم دویم مین رکہا گیا ہے - جسکی روسے موقعات شادی
وغمی پر سرکار دربار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -
شادی اول راجوی پر + شادی اول پسر اول پر + باقی دیگر پسران کی +
[illegible] [illegible] [illegible]



جسکی آمدنی تخمیناً للعہ ۴۰۰ سالانہ ہے بطور گذارہ دیدیا چنانچہ اب یہ گانو پنے سنگہ کے قبضہ مین ہے اسمین سے وہ ۱۰۰ر سالانہ پسر خوشحال سنگہ کو بطور گذارہ کے دیتے ہین -

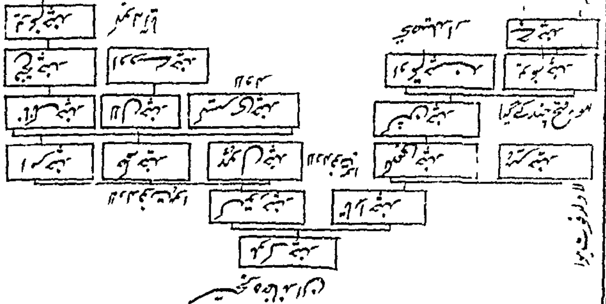
---

پولورام ولد گورمکہہ رائے ذات کہتری باسی ساکن امرتسر جنم ۲۶ فروری سنہ ۱۸۴۶ع یہہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۸۹۰ع سے ہاسپٹل اسسٹنٹ شفاخانہ صدر بیکانیر کا ہے ۸۰ ماہوار اسکو تنخواہ ملتی ہے ۲۰ ماہوار بابت سواری خرچ کے ملتے ہین - علاوہ تنخواہ کے ۱۰ ماہوار جیل صدر سے اور ۱۰ ماہوار محکمہ ریلوے سے الاونس کے ملتے ہین - اور ۱۰ ماہوار بابتہ معاینہ پیمانہ ہوا و بارش کے ملتے ہین +

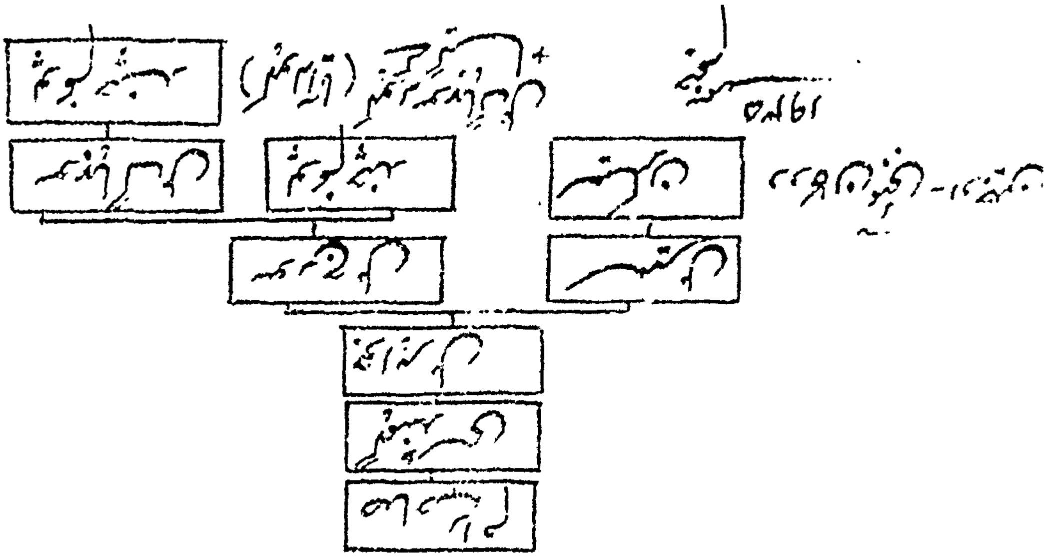
شجرہ خاندان

گورمکہہ رائے
پولورام

پولورام ۱۴ فروری سنہ ۱۸۶۹ع سے ۲۵ فروری سنہ ۱۸۷۱ع تک بعہدہ ہاسپٹل اسسٹنٹ بمقام لاہور اور پلٹن نمبر ۲۴ مین بمقام راولپنڈی بمشاہرہ ۵۰ ماہوار اور بمقام کشمیر بمشاہرہ ۵۰ ماہوار اور بمقام راولپنڈی وکوہ مری ومیان میر ملازمت سرکار انگلشیہ کی - پہر اوسی عہدہ پر بمقام سیالکوٹ وگوالیار توپ خانہ نمبر ۵ مین جنوری سنہ ۱۸۷۳ع تک ملازم رہا - پہر اوسی عہدہ پر پلٹن نمبر ۶ مین ایک ماہ تک اور پہر پلٹن نمبر ۲۸ مین بمقام گوالیار پہر اودہی حابون پولس ہاسپٹل مین بملک بندیلکہنڈ ۲۰ نومبر سنہ ۱۸۷۳ع تک رہا - پہر بمشاہرہ ۵۰ وللعہ ۱۰ ماہوار ہاسپٹل اسسٹنٹ



[illegible]



[illegible]

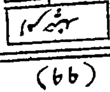


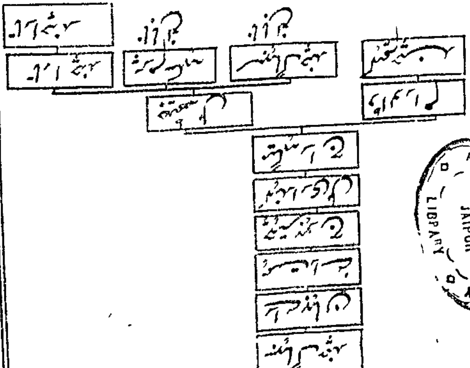
[illegible]

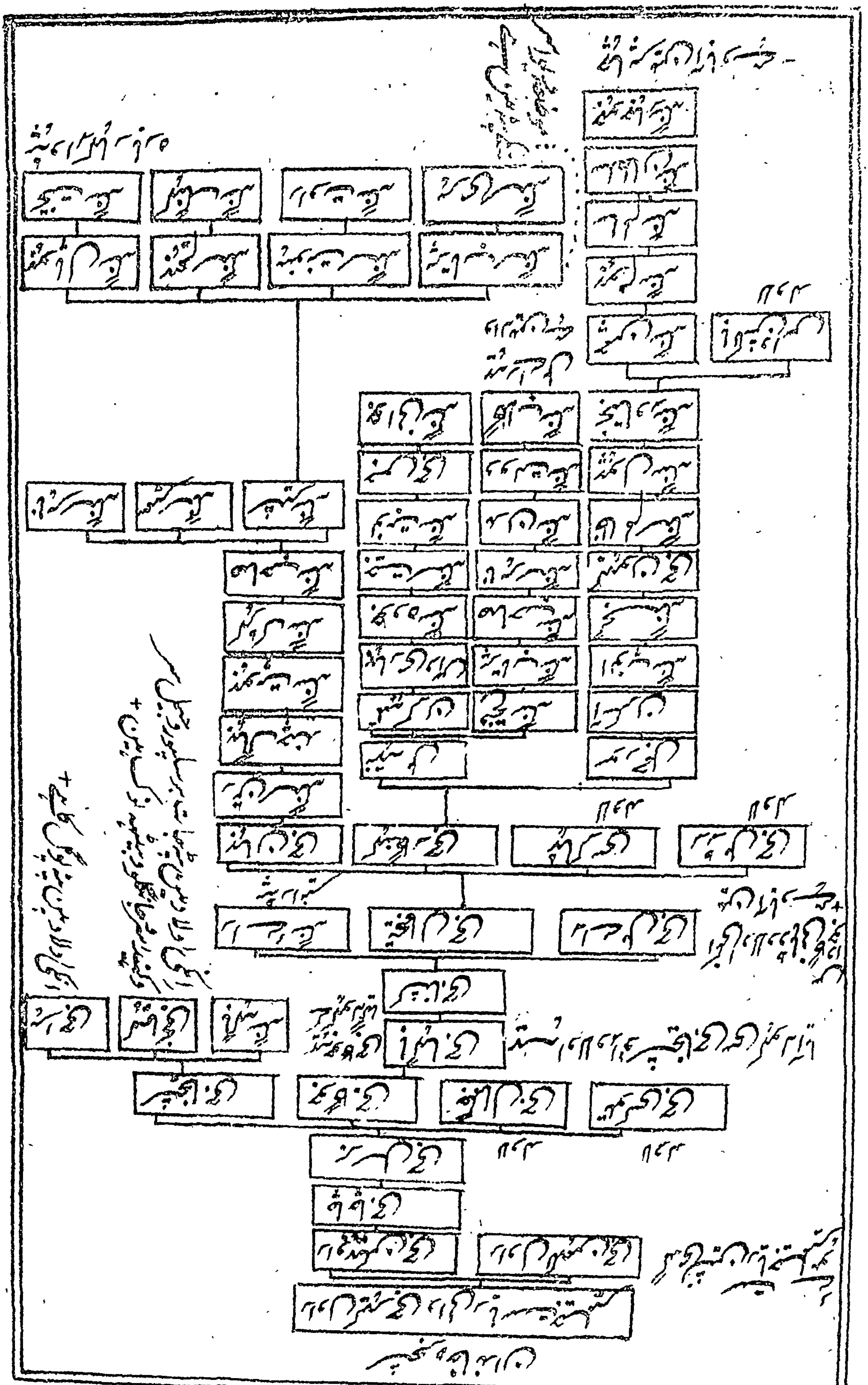
[illegible]

[illegible]

[illegible]







جیسا کہ یہہ پٹہ جہد ناہرسنگہ سے خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی -

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	کہار بارہ	ناہرسنگہ پسر صاحب سنگہ	بہادون بدی ۶ سمت ۱۸۲۹	۷	چاکری ۱۶ سواران
۲	"	سمیر سنگہ پسر صاحب سنگہ	ماگہہ بدی ۵ سمت ۱۸۵۰	۳	چاکری ۱۲ سواران
۳	"	فتح سنگہ پسر حکم سنگہ	آسوج سدی ۸ سمت ۱۸۹۸	۹	چاکری ۱۱ سواران
۴	"	بہوپال سنگہ پسر شیر سنگہ	ماگہہ سدی ۲ سمت ۱۹۰۱	۱۲	چاکری
۵	"	تخت سنگہ پسر بہوپال سنگہ	.	.	.

راول کیہر جی والی ریاست جیسلمیر تھے اوسکے پسر ٹیکائی راؤ بہیکن جی نے ریاست جیسلمیر تو اپنے چہوٹے بہائی لکہمن جی کو دیدی اور خود بیکم پور و پوگل و مروٹہ و ہبٹنیر و سکہہ دان و کرور کے پرگنہ رکہے اور جو دو بیٹے ہیرا - کہان - دختر نواب ملتان کے بطن سے تہے اونکو ہبٹنیر کا پرگنہ قریب قریب سمت ۱۴۲۶ کے دیدیا باقی اونکے پسر چاچا جی کے قبضہ مین رہے اور اونکے بعد اونکے بیٹے برسل کے قبضہ مین رہے - برسلجی کے چار پسر حسب ذیل ہوئے - شیخاجی - جوگا جی - جگمال جی - تلوک سی جی - ان مین سے جگمال جی و تلوک سی جی لاولد فوت ہوئے - اور شیخا جی گدی نشین پوگل کے ہوئے - اور جوگا جی کو قریب قریب سمت ۱۴۹۰ کے کہار بارہ معہ پانصد گانون کے دیدیا - اونہون نے کہار بارہ مین اپنی سکونت قایم کی تیجمال سنگہ پر راجہ سورسنگہ والی بیکانیر نے فوج کشی کی - لیکن دو مرتبہ ناکامیاب واپس آئے راؤ پوگل سے تیجمال جی نصف آمدنی ذکوٰۃ کی لیا کرتے تھے - جسکی وجہہ سے راؤ پوگل راجہ

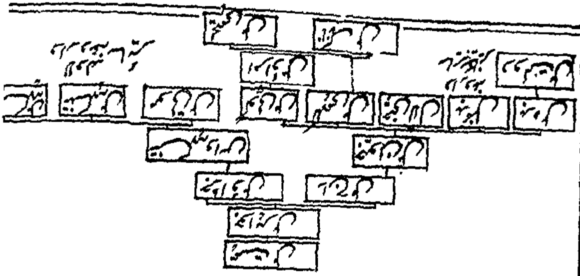
کرلیا گیا - پہر مہاگچند کو بیکانیر مین لائے - اور اونکی گرفتاری و قتل کی
بھی تجویز ہوئی - مگر اونکے ساتھہ فوج کافی تھی - اِسلئے کامیابی نہوئی - صرف
صــــــ گانون کا پروانہ اونکو کرکے دیدیا گیا - جو اونہون نے منظور کرلیا -
پہر صاحب سنگہ جی سے اولاد بہاریداس نے لڑائی کرکے کہاربارہ لے لیا -
اوسوقت مین صاحب سنگہ جی مہاراجہ صورت سنگہ جی صاحب والی بیکانیر
سے ملے - اور بیکانیر کی فوج اونپر چڑہا کر لیلئے - اور چہہ ماہ تک لڑائی رہی مگر اوّل
مرتبہ کامیابی نہوئی - اور فوج واپس چلی آئی - بعد مین پہر فوج بھیجی گئی اور خود
مہاراجہ صاحب موضع کالون مین رہے - چوتینہ چاہ کو کرایا گیا - اور کہاربارہ
کا محاصرہ کیا گیا - آٹہہ روز تک لڑائی رہی - اخر کار کہاربارہ فتح کرلیا گیا -
اوسمین سے ــــ گانون مہاراجہ صاحب بہادر ممدوح نے فوج خرچ لیکر ــــ
گانون کا پٹہ سمیر سنگہ کے نام سمت ۱۸۵۰ مین کردیا - کیونکہ صاحب سنگہ نے خود
اپنی رضامندی سے اپنے بیٹے کے نام پروانہ کرایا - مگر سمیر سنگہ جی صاحب سنگہ
کی حیات مین ہی فوت ہوگئے - اور صاحب سنگہ بھی مرگیا - بعد وفات صاحب سنگہ
کے بوجہہ تنازعہ حکمنامہ پیش کشی کے کئی برس تک پٹہ خالصہ رہا - مگر بعد مین
ــــ روپیہ سمت ۱۸۹۴ مین بعہد سری مہاراجہ رتن سنگہ جی صاحب بہادر کے
پیش کشی کی دیکر پٹہ بہوپال سنگہ کے نام ہوا - اور بہوپال سنگہ کے نام
سات گانو حسب ذیل - اونچا یڑہ - سوبہولائی - گوناواسی عرف تیجرا سر
کوبیرہ واسی عرف بہگوان سر - دانڈرہ - ڈہابان - ناہراوالی ہوئے سمت ۱۹۱۱
مین مہاراجہ سری سردار سنگہ جی نے ضبط کرلئے - اور سمت ۱۹۲۴ مین [illegible]

(٥) بہوجاداس اوتار کر مہاراجہ رتن سنگھ جی کی دختر خواصوال کو دیدیا۔ بہادون
سمت ۱۹۲۶ مین موضع کانہولائی معہ باس سہائے کے اوتار لئے۔ کہ جنکا دعوی
سمت ۱۹۸۵ مین اسپیشل کمیٹی مین کیا گیا چنانچہ اسپیشل کمیٹی سے سمت ۱۹۸۷ مین ڈگری ہوا
کو واپس ملگئے۔ اور آٹھہ مواضعات مذکورہ بالا مین عوض پٹہ پٹہ دار کو موازی
ہزار بیگھہ اراضی پرگنہ الوپ گڈہ مین موضع بلوچیہ سے دلادیگئی۔

تلوک چند ولد کشن چند سکنہ بیداسر اوسوال سینگی۔ جنم تخمیناً سمت ۱۹۰۸
اس شخص کی دوکان کلکتہ مین واقع ہے اور یہہ شخص لکھپتی ساہوکار ہے
شجرہ نسب حسب ذیل ہے

سروپ چند
- کشن داس
  - تلوک چند
- آسکرن

سروپ چند مورث تلوکچند سمت ۱۸۶۰ تک موضع سارونڈیہ تحصیل سجانگڈہ
علاقہ ریاست بیکانیر مین آباد رہا۔ پھر سمت ۱۸۶۱ مین بیداسر علاقہ تحصیل مذکور
مین آکر آباد ہوا چنانچہ تلوک چند وغیرہ اب تک وہین رہتے ہین۔
تلوک چند کا مورث کام زمینداری کرتا تہا اور آسکرن و کشنداس پسران
سروپ چند بنگال مین بیوپار کرتے رہے۔ آسکرن سمت ۱۹۱۵ مین اور کشن داس
سمت ۱۹۱۹ مین فوت ہوگئے۔ اب تلوک چند سراج گنج و گوالپاڑہ و کادنی و
لال بنگ وغیرہ مین بشمولیت اورون کے بیوپار کرتا ہے۔ یہہ شخص



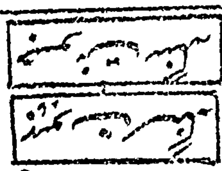
نمبر شمار	نام پٹہ	کس کے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد بھاچھ ریکھ	شرط پٹہ
۱	اڈناہیر	شیوسنگھ پسر روپ سنگھ	منگسر بدی یکم سمت ۱۹۳۵	۱ ½	چاکری ½ اسواران
۲	〃	تیجمال پسر شیوسنگھ	اساڑہ بدی ۱۱ سمت ۱۹۳۷	۱ ½	چاکری ½ اسواران

یہہ پٹہ دار قاعدہ ریکھ بخشش تجویزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۸۹ء
مین بہ سبب چہارم رکہا گیا ہے جسکی روسے موقعات شادی وغمی پر
سر دربار سے پرورش حسب ذیل کیجاتی ہے۔
شادی اول ٹہاکر پر + شادی اول کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
ااار ۔ ااصہ ۔ ااصہ
اوسر ٹہاکر پر + اوسر ماجی اول پر جسکا اصلی یا گودلیا بیٹا ٹہاکر ہو۔
ااار ۔ ااعسہ

جانکی داس ولد بہت مال مہیسری میمانی سکنہ بیکانیر۔
(دیکھو بہت مال مندرجہ ردیف حرف ب) (بہت مال فوت ہوگیا)

جسکرن ولد نانک چند ناٹہ قوم اوسوال سکنہ بیکانیر جنم منگسر سدہ ۲ سمت ۱۹۱۵
مطابق ۱۸۵۸ء۔ یہہ شخص محکمہ منڈی مین گرداور ہے۔ ۱۱ فروری ۱۸۸۹ء کو
عہدہ پر بمشاہرہ صہ ماہوار مقرر ہوا۔

شجرہ خاندان



[illegible]

[illegible]

[illegible]

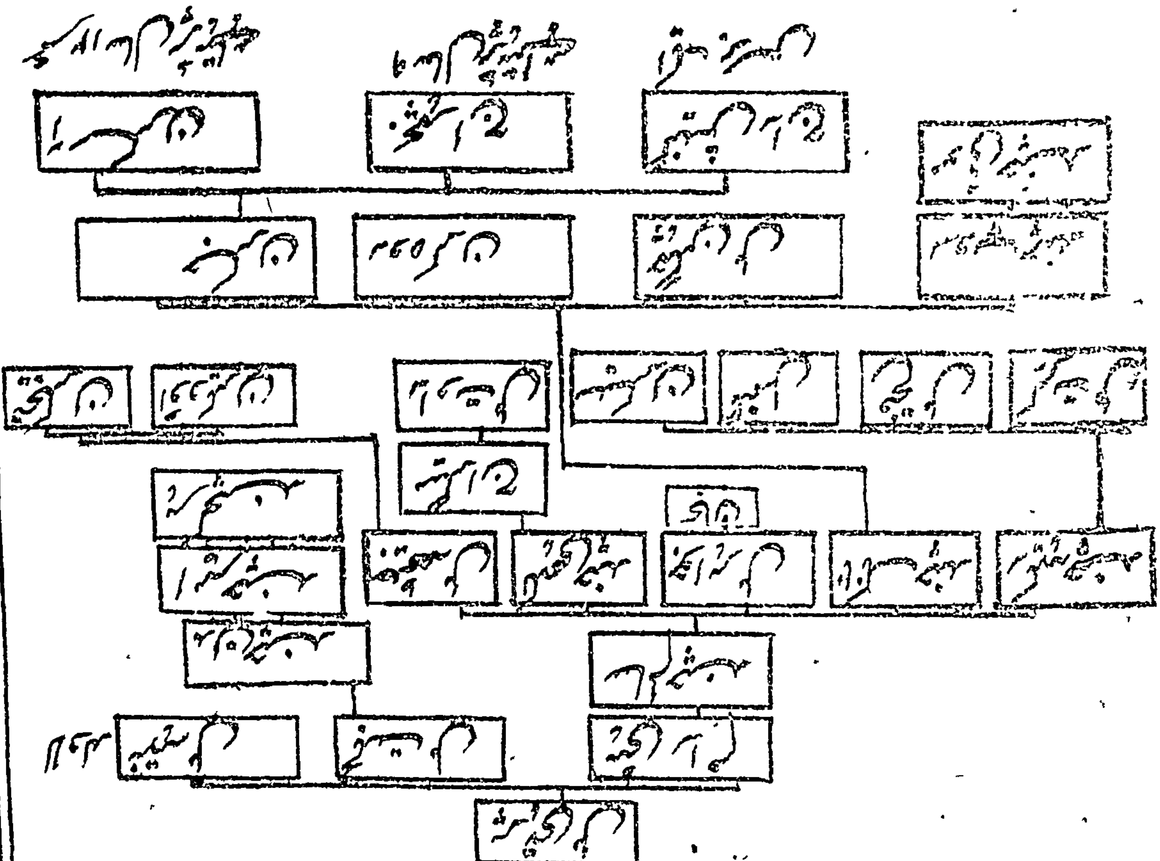
[illegible]

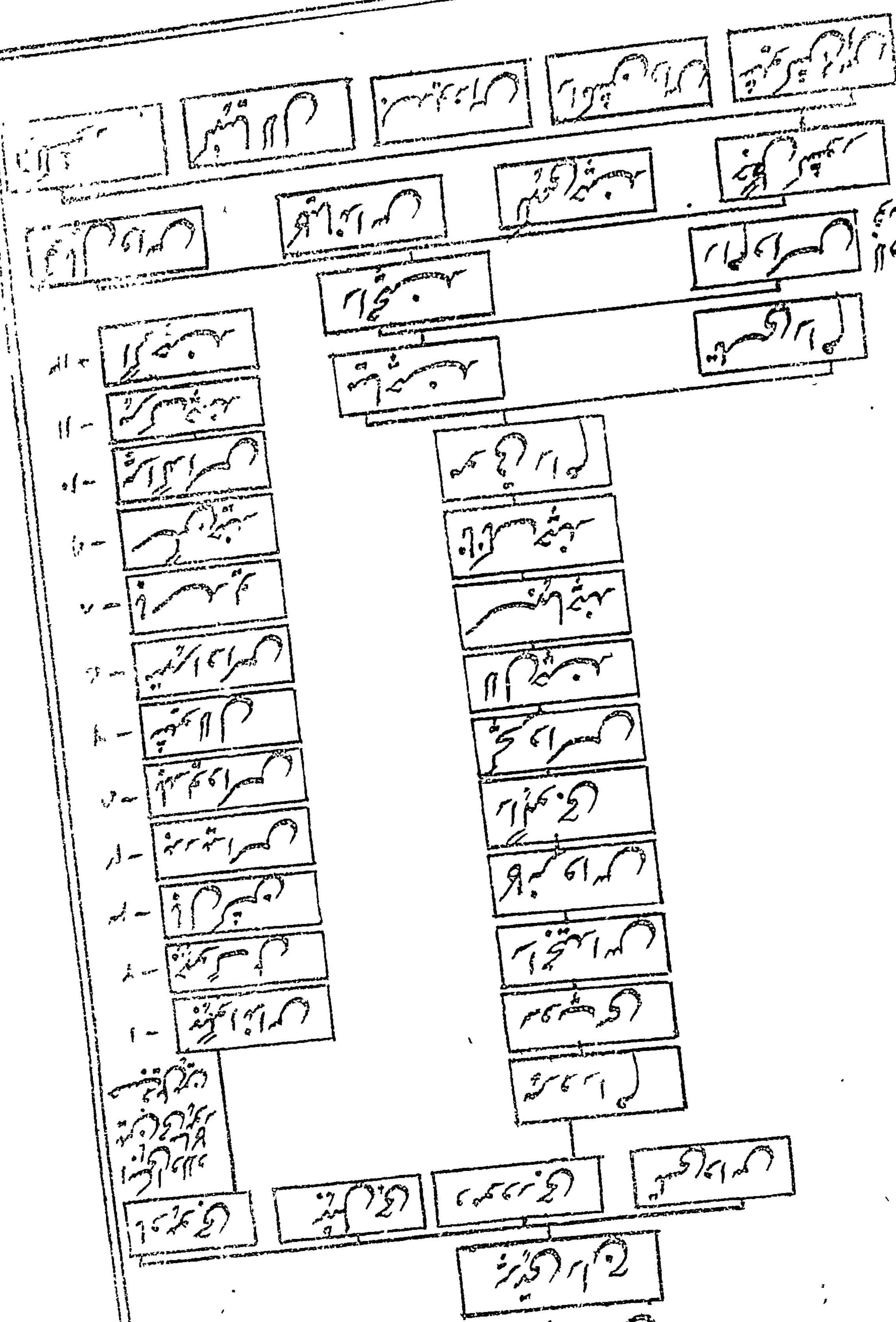
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



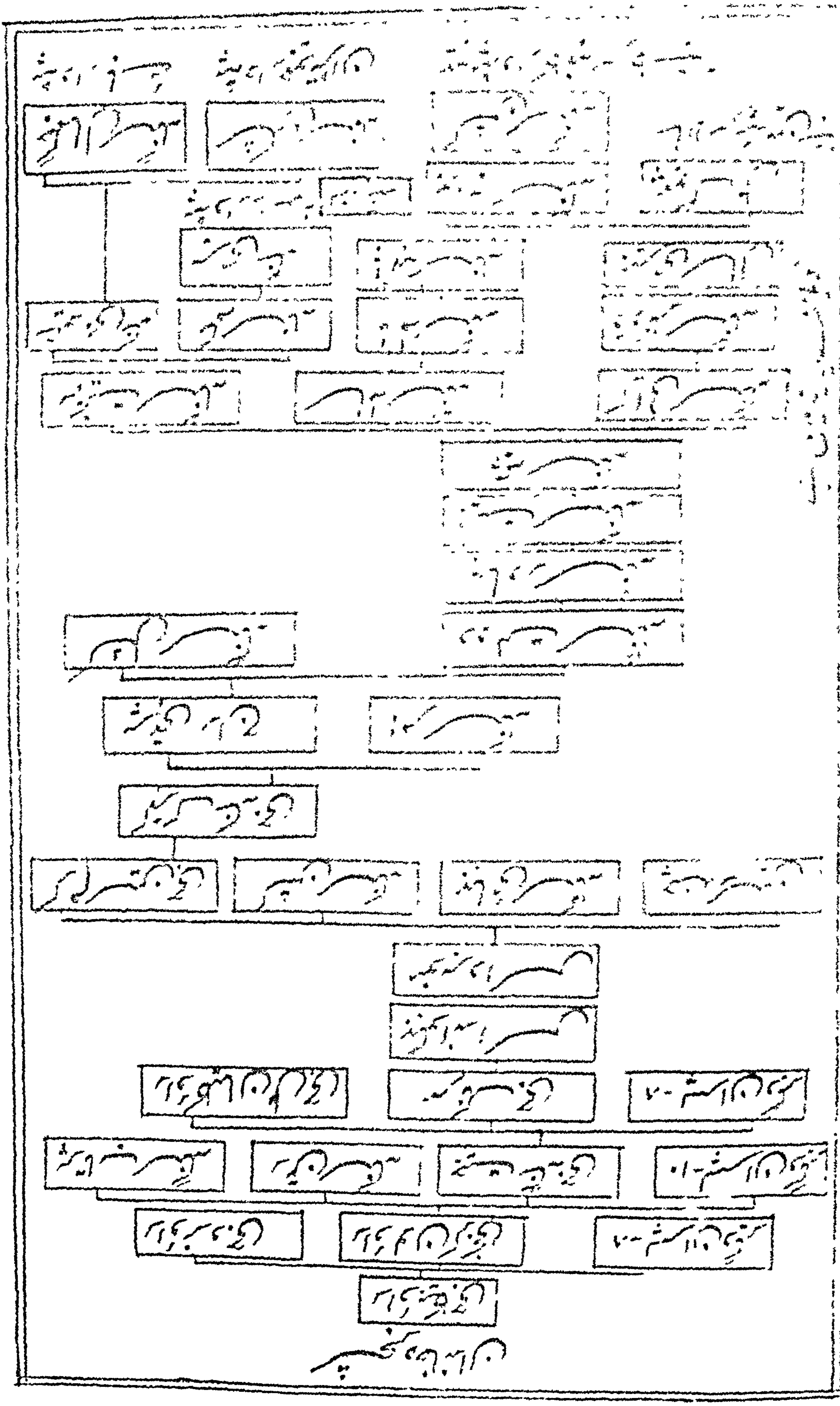


جگل کشور وغیرہ کا والد راجچند [illegible] برس کا ہوا - کہ بعد نواب فتح خان
وبہاول خان اور اوس عہد سے پہلے سے ریاست بہاولپور مین خزانچی تہا
سمت ۱۹۰۲ مین بعد انتقال راجچند جگل کشور کام عہدہ خزانچی کا کرنے لگا جب
نواب فتح خان کا سمت ۱۹۱۵ مین و بہاول خان کا سمت ۱۹۲۳ مین انتقال ہوا - اور نواب
صاحب کا پسر نابالغ رہا - تو سمت ۱۹۲۳ مین یہہ کام عہدہ خزانچی کا چہوڑ کر ریاست
بیکانیر مین کام ساہوکاری کرنے لگا اِس نے اپنی دوکان سمت ۱۹۱۹ مین امرتسر
مین جاری کی اور پہر وہان سے دکان اوٹہا کر کلکتہ مین جاری کی جو ابتک
جاری ہے - اِسکے والد نے جب مہاراجہ رتن سنگہ جی نے پوگل پر فوج کشی
کی - تو منجانب نوابصاحب بہاولپور مہاراجہ صاحب موصوف کو امداد پہنچائی
یہہ قدیمی باشندہ ریاست بیکانیر کا ہے -

جگمال سنگہ

جگمال سنگہ بیکا سرنگوت پٹہ دار تعظیمی بانہہ - جنم کاتک سمت ۱۹۰۹ مطابق سنہ ۱۸۵۲ع -

دیہات نیانگل - پانگڑوالی - جگاسری - مالیہ - بانیے - سلانیہ - بیلو سوہسی سر - ٹیڈیاسر - پولنی سر - گیگاسر - بالیرسر - دہانسیہ - دہان - سوئی گنہیلی کا [illegible] مہرچند کا - جتیا سری بیلو باس مہیان کا ان دیہات مذکورہ سے تخمینا [illegible] سالانہ آمدنی ہوتی ہے جسپر مبلغ [illegible] بابت رقم ریکہ کے راج مین لئے جاتے ہین -



جیسا کہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	باسے	بہادر سنگہ پسر دولت سنگہ	ماگہ بدی ۹ سمت ۱۸۲۳	۲۰	چاکری ۲۳ سواران
۲	"	بیم سنگہ پسر بہادر سنگہ	ماگہ بدی ۶ سمت ۱۸۳۶	۲۰	"
۳	"	رنجیت سنگہ پسر بیم سنگہ	بیساکہ سدی ۱ سمت ۱۸۷۵	۲۲	چاکری ۲۵ سواران
۴	"	ڈونگر سنگہ پسر کرنی سنگہ	کاتک سدی ۱۱ سمت ۱۹۱۱	"	"
۵	"	شیوجی سنگہ پسر رنجیت سنگہ	جیٹھہ سدی یکم سمت ۱۹۱۴	۲۱	چاکری ۲۴ سواران
۶	"	چہتو سنگہ پسر لچھمن سنگہ	منگسر بدی ۲ سمت ۱۹۳۵	۵	چاکری ۶ سواران
۷	"	جگمال سنگہ پسر شیوجی سنگہ	کاتک بدی ۱۴ سمت ۱۹۳۸	۲۱	چاکری ۲۴ سواران

یہہ پٹہ دار سولہوین پشت مین راؤ بیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے - بعہد سری مہاراجہ زور اور سنگہ جی بہ سمت ۱۷۹۶ ابتدائً دولت سنگہ مورث پٹہ دار حال کو یہہ پٹہ باسے معہ عـــ دیہات کے سرپدربار سے عطا رہوا - بعہد سری مہاراجہ صورت سنگہ جی صاحب بیم سنگہ جی پٹہ دار نے عمدہ خدمات کین اور کُل ریاست کا کام اوسکے ہاتہہ مین رہا - اوسکے صلہ مین سرپدربار نے پختہ قلعہ لاگت ۔۔ آج باسے مین پٹہ دار کے لئے طیار کرا دیا جو اب تک موجود ہے - اور یہہ پٹہ دار بحکم ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۸۷ء ممبر محکمہ عالیہ کونسل مقرر ہوا - اور بحکم محکمہ ہذا ۱۷ فروری سنہ ۱۸۹۰ء انکا استعفا لیا گیا - قاعدہ ریخہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۸۹ء مین پٹہ دار بدرجہ دویم رکہا گیا ہے جسکی رو سے موقعات شادی و غمی پر سرپدربار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر
سمار
اساصہ
لماصہ
اور سر باجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو +
سامصہ

جگمنداس ولد برج بلبہ داس مہیسری دمانی سکنہ بیکانیر جنم ساون بد سمت ۹۱۵
اسکی دو کانات امراوتی و بمبئی واکولا و دہامن کالو و کلکتہ مین جاری ہین۔ دو کانات اکولا و امراوتی و دہامن کالو گنیش داس کیشو داس کے نام سے جاری ہین۔ دو کانات بمبئی پر کیشو داس بالکشن اور کلکتہ کی دوکان پر بشیشر داس رام کشن کا نام پڑتا ہے یہہ لکھپتی ساہوکار ہے۔

شجرہ خاندان

(واسطے شجرہ نسب و دیگر حال خاندان کے ملاحظہ ہو حال چیتن داس دمانی۔ مندرجہ ردیف (ج))
جگمن داس اور چمن داس اور کرنیدان اور بال کشن اور راد دہو داس کی دکانات ساہوکارہ امراوتی مین بنام گنیش داس و کیشو داس اور اکولہ مین بنام گنیش داس کیشو داس اور بمبئی مین بنام کیشو داس اور بالکشن داس جاری ہین۔

گنگا [illegible] ولد جسروپ مہیسری موندڑہ سکنہ بیکانیر۔ جنم سمت ۱۹۲۳
اسکی دوکان کلکتہ مین جاری ہے یہہ ساہوکار ہزارپتی ہے۔

شجرہ خاندان

(واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ و حال نیمچند ولد آسارام موندڑہ سکنہ بیکانیر مندرجہ ردیف حرف (ن))

سورج مل	[illegible]	سدرام
جیون رام		جیونرام — رگھناتھ داس
گنگارام — سیتارام		جگناتھ
لاولد فوت شد — [illegible]		[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۱۵ مین سالوجی مورث اعلی جگناتہہ موضع ادسیون علاقہ جودہپور سے اوٹہکر موضع سالاسر علاقہ بیکانیر مین آباد ہوا - اور کاروبار ساہوکاری جاری کردیا - جب سے ہی اِس خاندان مین کاروبار ساہوکاری چلا آتا ہے جگناتہہ نے سمت ۱۹۷۲ مین ایک جل گہر یعنے پیاؤ واسطے رفاہ عام کے بیکانیر مین بنایا - کہ جسمین [illegible] صرف ہوا - اور ملازمہ واسطے اوسکے مصارف کے رکہا ہے - اور سمت ۱۹۷۳ سے سدا برت بھی اِسکا جاری ہے سمت ۱۹۷۷ مین بمقام لونگل ایک دہرم شالہ واسطے رفاہ عام کے بنائی ہے -

---

جگناتہہ بینانی سکنہ بیکانیر +

اِسکی دوکان مقام کلکتہ مین جاری ہے - یہہ ساہوکار ہزار پتی ہے -

---

جگناتہہ سادانی ولد موہلچند سکنہ بیکانیر -

دوکان اِسکی کلکتہ مین جاری ہے یہہ ساہوکار ہزار پتی ساہوکار [illegible] دوکان موہلچند جمناداس کے نام سے بشراکت جمناداس کلکتہ مین جاری ہے

جگناتہہ بہٹڑ سکنہ بیکانیر - جنم تخمینا سمت ۱۹۱۰ -

مقامات کانپور و بمبی مین اِسکی دوکان جاری ہین - دوکان کانپور پر [illegible] شنکرناتہہ کا نام اور دوکان بمبی پر [illegible] کے نام [illegible]

جگنا تھہ ولد گوبند رام مہیسری کوٹہاری سکنہ بیکانیر جنم پاگیہ سمت ۱۹۱۶
دوکانات اسکی مدراس و کلکتہ مین جاری ہین۔ دوکان کلکتہ و مدراس
پر گوبند رام صورت رام کا نام پڑتا ہے یہہ شخص لکھہ پتی ساہوکار ہے۔

شجرہ خاندان

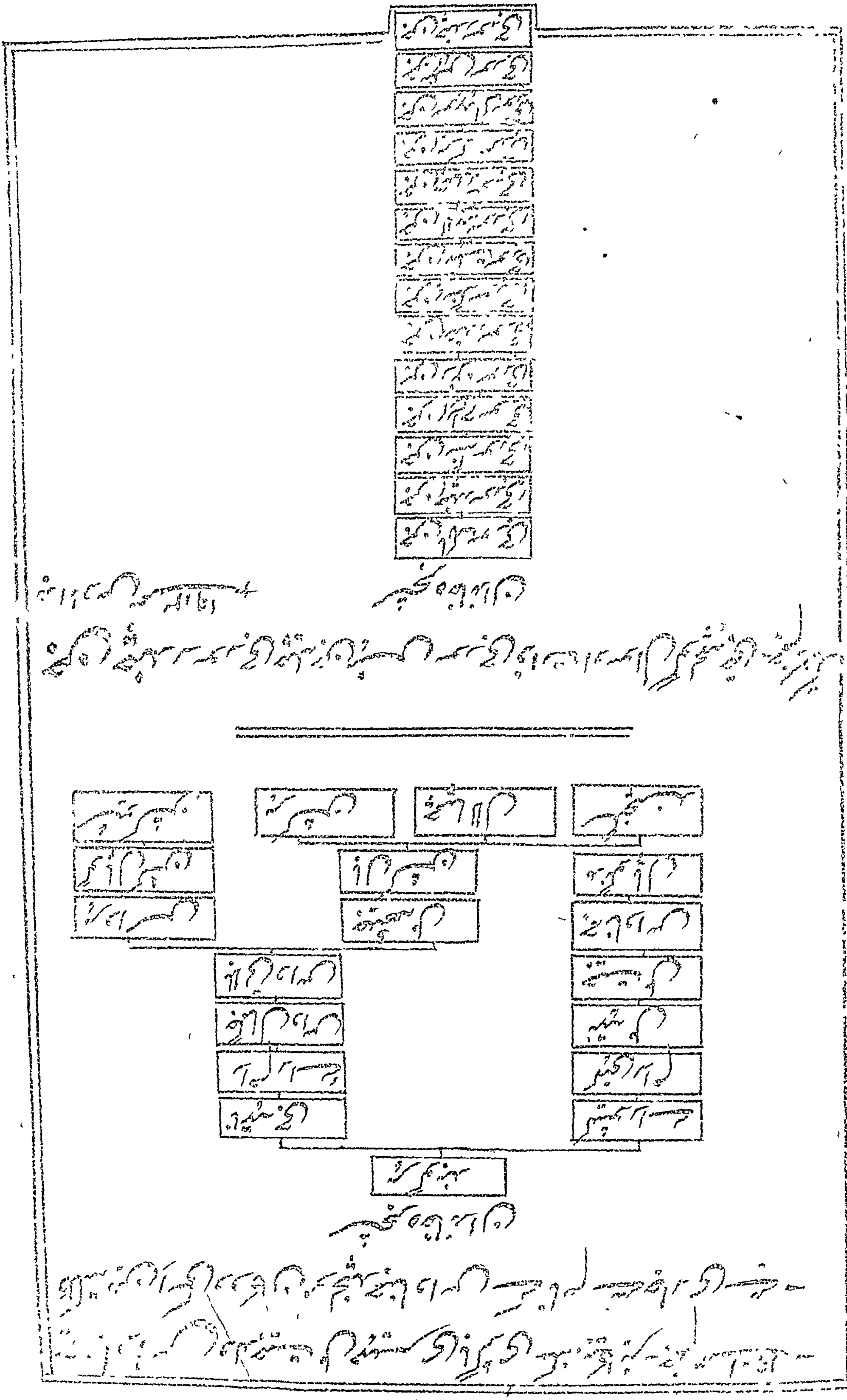
(واسطے شجرہ نسب کے ملاخطہ ہو شجرہ سرکشن لدسوائیرام مندرجہ ردیف حرف (س))

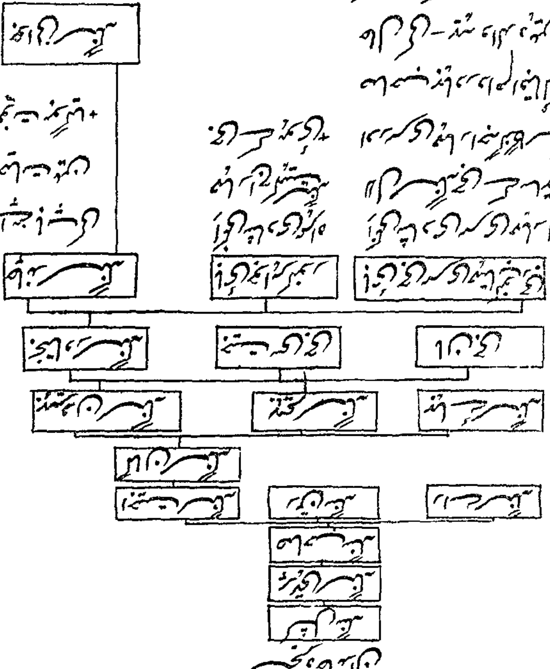
جگنا تھہ پسر بتنی تاراچند ساکن قصبہ نوہر- ذات اگروالہ جنم تخمیناً سمت ۱۹۰۶

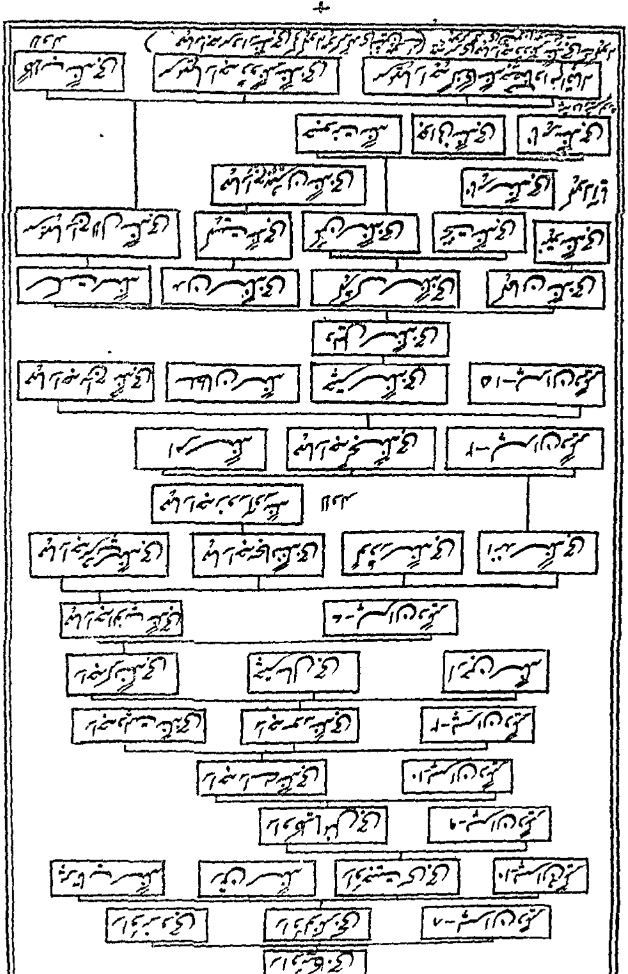
شجرہ خاندان

ہرنند داس
- بہانی رام
- سہج رام
  - جگناتھہ (کہولا گیا)
- تاراچند
  - جگناتھہ (کہولا آیا)

پہلے جگت رائے مورث اعلی ہرنند داس کہ جسکی اولاد سے جگناتھہ ہے قصبہ
حصار علاقہ انگریزی مین آباد تہا سمت ۱۶۷ مین بہ قصبہ نوہر آکر آباد ہوا سمت ۱۸۵۹
مین بہ قصبہ نوہر بہانی رام خلف ہرنند داس نے باس بہانی پورہ آباد کیا
جو ابتک قایم ہے اور سمت ۱۸۸۵ مین ایک چاہ پختہ بہ لاگت [illegible] تعمیر کرایا۔
سمت ۱۸۹۲ مین سہج رام و تاراچند نے مندر مہادیوجی و دہرم سالہ بہ لاگت
[illegible] تعمیر کرائی۔ سمت ۱۹۴۲ مین جگناتھہ پسر سہج رام نے چاہ پختہ
برلب آبادی قصبہ نوہر بہ لاگت [illegible] تعمیر کرایا۔







…سا کہ یہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا۔ اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ
۱	شیرلاپرہ	کہڑک سنگہ	چیت بد ۸ سمت ۱۸۹۴	۱	۔
۲	〃	〃	جیٹھ سدی ۱۱ سمت ۱۹۰۳	۱	۔
۳	〃	〃	ساڑھ سدی ۲ سمت ۱۹۰۳	۱	۔
۴	〃	〃	چیت سدی سمت ۱۹۰۴	۱	۔
۵	〃	〃	بیساکہ بدی ۱۳ سمت ۱۹۰۵	۱	۔
۶	〃	〃	ماگہ سدی ۱۵ سمت ۱۹۰۵	۱	۔
۷	〃	〃	ماگہ بدی ۵ سمت ۱۹۱۰	۱	۔
۸	〃	〃	منگسر سدی ۲ سمت ۱۹۱۰	۱	۔
۹	〃	〃	بہادون بد ۹ سمت ۱۹۳۸	۱	۔

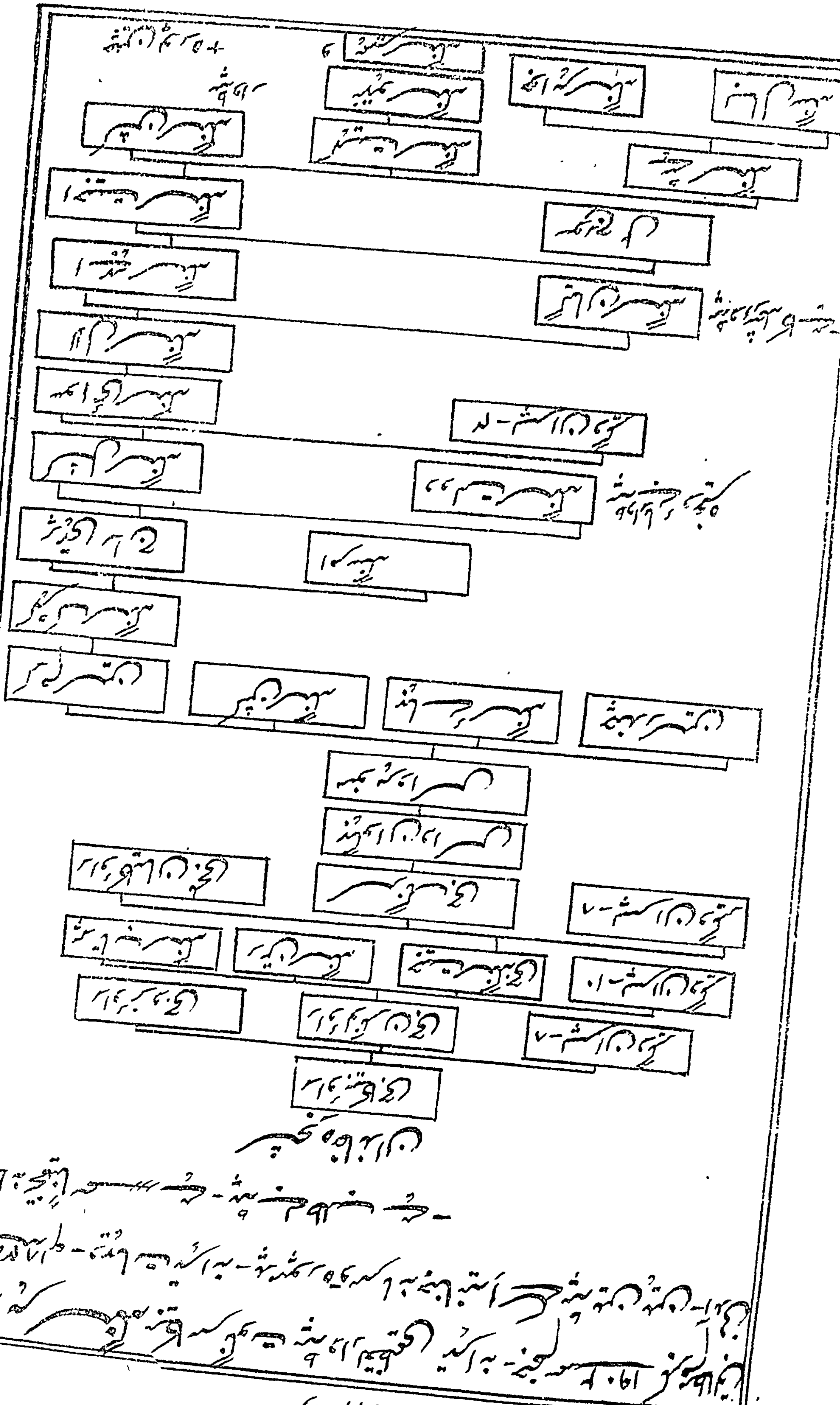
جوالہ سنگہ جی چوتھی پشت مین مہاراجہ سری گنگا سنگہ جی صاحب بہادر والئ…
فرمانروائے حال بیکانیر سے اور پندرہوین پشت مین راؤ بیکا جی بانی ر…
بیکانیر سے ملتے ہین۔ اور مہاراج چتر سنگہ جی جنکی اولاد سے یہ پٹہ…
مین مہاراجہ سری صورت سنگہ جی صاحب کے حقیقی بھائی ایک ان…
بطن سے تھے۔ عہد مہاراجہ سری سردار سنگہ جی صاحب مین او…
دادا کہڑک سنگہ جی کا راج مین زیادہ رسوخ رہا۔ سنہ ۱۸۵۵ء مین بعہد…
سری ڈونگر سنگہ جی صاحب جب جنت پاپوش…
زہر لگانے کا مقدمہ ہوا۔ تو اوسمین مسماۃ چمپا کی جو مہاراج کہڑک…

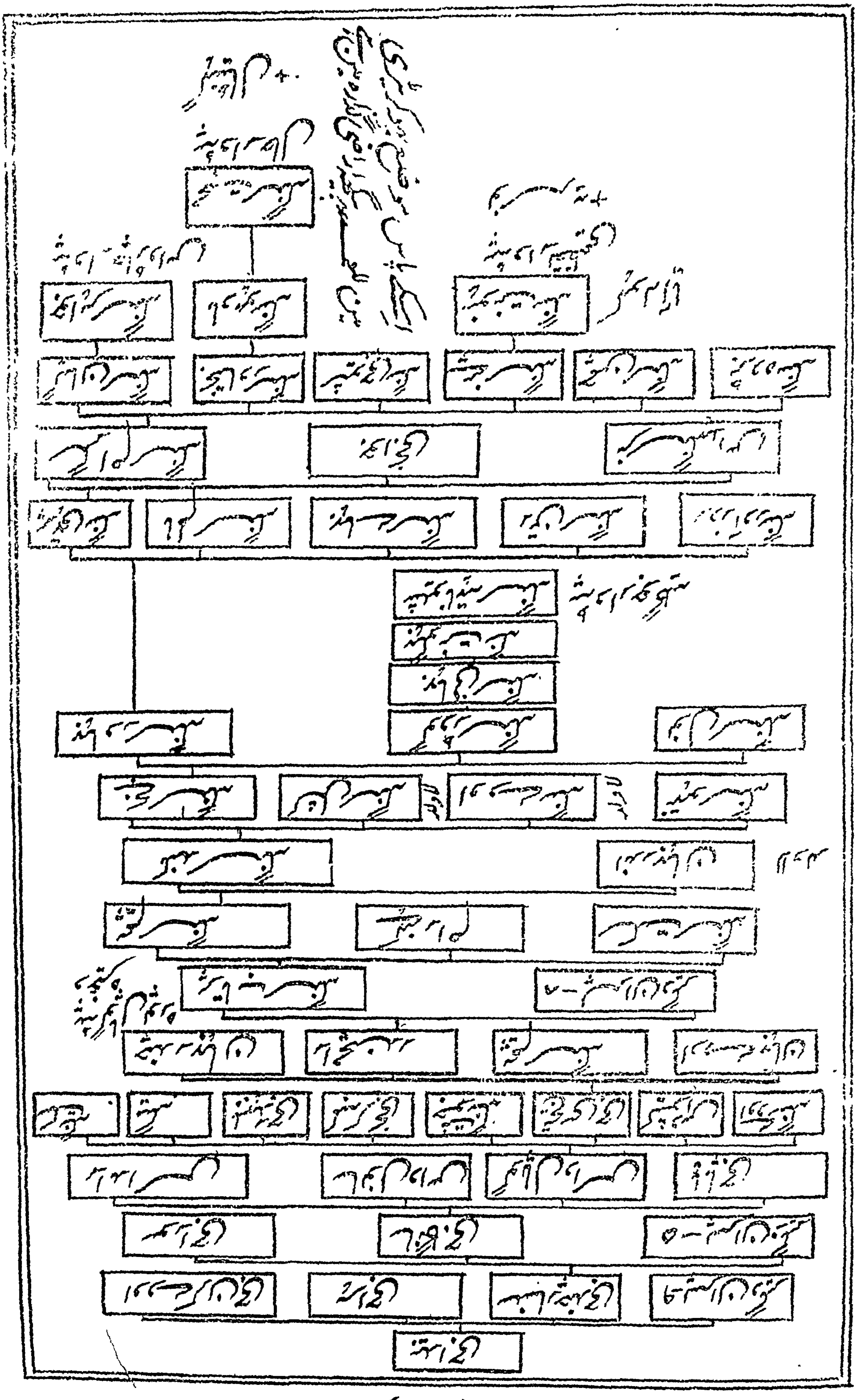
جی کی پاسبان تہی - سازش پائیگئی - کہ جسکے سبب سے اِسکی نسبت بھی
اشتباہ ہوا - اور پونے دو سال تک محلات کے اندر جانے سے ممانعت
رہی - بعدہ جب اُسکی جانب کا اشتباہ رفع ہوگیا - تو بدستور آمدورفت
محلون کی اجازت ہوگئی - قاعدہ ریحبہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل
مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۰۹ء مین راجویان ڈیوڑہی والہ قسم اول کے راجون
مین رکھے گئے ہین - جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر سرید بار سے حسب
ذیل پرورش کیجاتی ہے + شادی اول راجوی پر + شادی اول پسر اول پر +
باقی دیگر پسران کی شادی اول پر فی پسر + اودسر راجوی پر + اودسر راجیان پر +

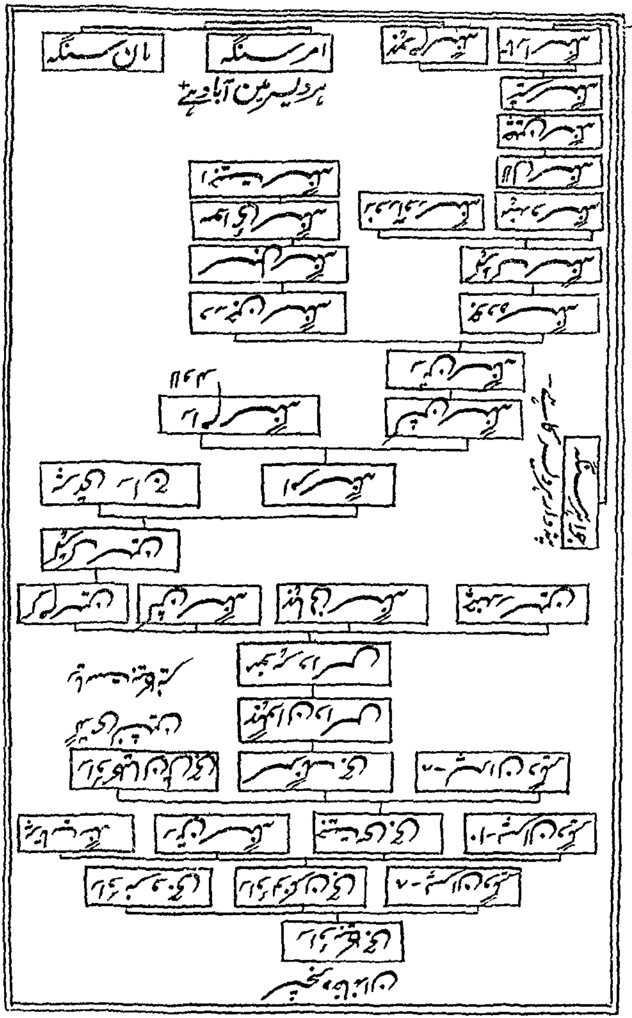
جوانی سنگہ پسر راوت سنگہ خواصوال - جنم آسوج سدی ۱۰ سمت ۱۹۳۵ مطابق ۱۸۷۸ء
دیہات کہیران وتیجراسر اِسکے پٹہ مین ہین - آمدنی سالانہ ان دیہات کی [illegible] سے
پٹہ بے طلب ہے +

شجرہ خاندان

برائے شجرہ وحال خاندان کے دیکہو گلاب سنگہ خواصوال ردیف حرف (گ)
جوانی سنگہ سر مہاراجہ رتن سنگہ جی کے خواصوال پسر کہان سنگہ جی کا نبیرہ ہے - رہائش
اِنکی زیادہ تر اپنے پٹہ کے گانون مین ہے - قاعدہ ریحبہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل
مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۰۹ء مین جوانی سنگہ خواصوال والان درجہ دویم مین رکھا گیا ہے جسکی رو سے
موقعات شادی وغمی پر سرید بار سے پرورش حسب ذیل کیجاتی ہے + شادی اول خواصوال پر +
شادی اول پسر کلان پر + شادی اول دیگر پسران پر - شادی بہن بیٹی خواصوال پر + اودسر خواصوال پر + اودسر [illegible]






مان سنگه
امر سنگه
ہر دلیپر مین آباد ہے

یساکہ یہہ پٹہ بعہد سردار سنگہ سے خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی +

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطا پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	ہردیسر	سردار سنگہ پسر اندر سنگہ	.	۱۰	چاکری اسواران
۲	//	چین سنگہ پسر سردار سنگہ	منگسر سدی دوج سمت ۱۸۳۸	//	//
۳	//	شیر سنگہ پسر چین سنگہ	آسوج بدی چوتھہ سمت ۱۸۶۵	//	//
۴	//	تارا سنگہ پسر شیر سنگہ	جیٹھہ بدی ۱۳ سمت ۱۸۸۷	//	//

یہہ پٹہ دار اونیسوین پشت مین راو بیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے ملتاہے - امرسنگہ مورث اعلی پٹہ دار حال نے عالی سمت ۱۶۹۱ مین بعہد راجہ راے سنگہ جی قلعہ بہٹیر کو مارا - اوسکے صلہ مین سرکار دربار سے پٹہ ہردیسر معہ دس دیہات عطا ہوا - اور قاعدہ ریکہہ بخشیس مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل و تعظیم سے مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۹۹ع مین یہہ پٹہ دار بدرجہ سویم رکہا گیا ہے جسکی روسے موقتات شادی و غمی پر سرکار دربار سے پرورش حسب ذیل کیجاتی ہے

شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +

۱۲۵ | ۳۱۱ | ۱۱۵

اوسر ٹہاکر پر + اوسر باجی اول پر جسکا بیٹا اصلی یا گود لیا ٹہاکر ہو +

۱۲۵ | ۱۱۵

جواہرلال ولد منوہرداس باہتی سکنہ بیکانیر - جنم تخمیناً سمت ۱۸۹۷ کلکتہ مین اس کی دوکان ہے یہہ شخص لکہہ پتی ساہوکار ہے -

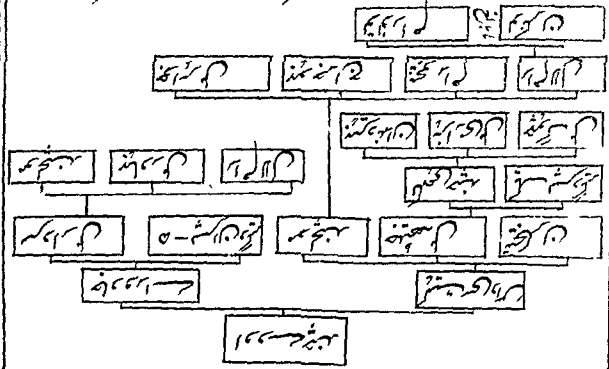
سمت ۱۵۹۸ مطابق سنہ ۱۵۴۱ع کو اسی لڑائی مین کام آئے - راو مالدیو جی نے بیکانیر کے قلعہ کا محاصرہ کرکے اپنا دخل کرلیا - اور قریب نصف علاقہ بیکانیر راو مالدیو جی کے قبضہ مین چلا گیا - راو جیتسی جی کے پسران حسب ذیل تھے - (۱) کلیان سنگہ جی جو راو جیتسی جی کے جانشین ہوئے (۲) بھیوراج جی جسکی اولاد سے بھیوراجوت بیکا ہین (۳) ٹھاکرسی جی جسکی سید مکھہ پٹہ ہوا اور جسنے جیت پور آباد کیا اور علاقہ بھٹنیر فتح کیا (۴) کانہجی (۵) مالدیو جی - یہہ پانچون ایک رانی جیصاحبہ کا سدبیجی کے فرزند تھے جنہون نے کسمی سیر آباد کیا (۶) سرنگ جی جنہون نے سرنگسر آباد کیا اور جنکی اولاد سے سرنگوت بیکا ہین (۷) سُرجن سی جی جنہون نے سرجن سر آباد کیا (۸) کرسین جی (۹) پورن مل جی (۱۰) اچل داس جی (۱۱) مانجی (۱۲) بھوجراج جی (۱۳) تلوک سی جی -

---

جیٹھہ مل کوٹھاری سکنہ بیکانیر *
کلکتہ مین اسکی دوکان ہے - یہہ شخص ہزارپتی ساہوکار ہے -

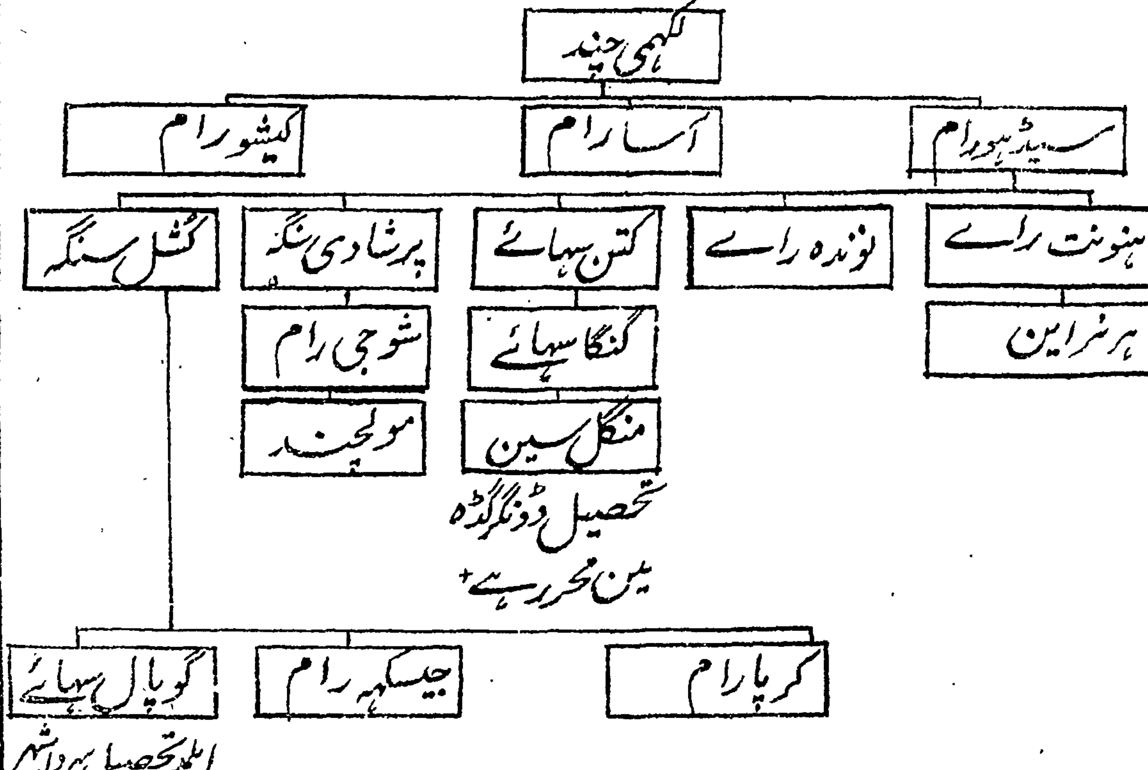
جیٹھہ مل اوسوال -
کلکتہ مین اسکی دوکان ہے یہہ شخص ہزارپتی ساہوکار ہے -

جیٹھہ مل ولد مہر و ندان اوسوال ڈڈہ سکنہ بیکانیر جنم کاتک سدہ ۲ سمت ۱۹۱۰



جیسکھہ رام ولد کشل سنگہ ذات برہمن ساکن سرسہ - جنم ساون سد ۱۰
سمت ۱۹۱۷ء [illegible] ستمبر ۱۸۸۸ء سے نایب افسر مال ہے - تنخواہ اسکو [illegible] ماہوار ملتی ہے

شجرہ خاندان



جیسکھہ رام علاقہ انگریزی ضلع سرسہ مین ۱۸۸۱ء مین نایب مدرس و قایم مقام
مدرس [illegible] ماہوار و [illegible] ماہوار و محرر قانون گو بصیغہ غیر منظوری وغیرہ کے متفرق
اسامیان پر بطور عارضی رہا - تاریخ ۹ جولائی ۱۸۸۴ء کو بشاہرہ [illegible] ماہوار
اہلمد تحصیل صدر مقرر ہوا - ۵ اکتوبر ۱۸۸۵ء کو [illegible] ماہوار اضافہ ہوکر سررشتہ دار
محکمہ مال صدر مقرر ہوا - یکم اگست ۱۸۸۶ء کو [illegible] ماہوار اضافہ ہوکر [illegible] ماہوار
تنخواہ ہوئی - یکم اگست ۱۸۸۷ء کو [illegible] ماہوار اضافہ ہوکر تحصیلدار [illegible] مقرر ہوا -
۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء کو [illegible] ماہوار اضافہ ہوکر [illegible] ماہوار پر تحصیل ہنومانگڈھ مین تبدیل ہوکر
نومبر ۱۸۸۸ء مین نایب افسر مال مقرر ہوا - یکم اپریل ۱۸۹۱ء کو [illegible] ماہوار اضافہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	1
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

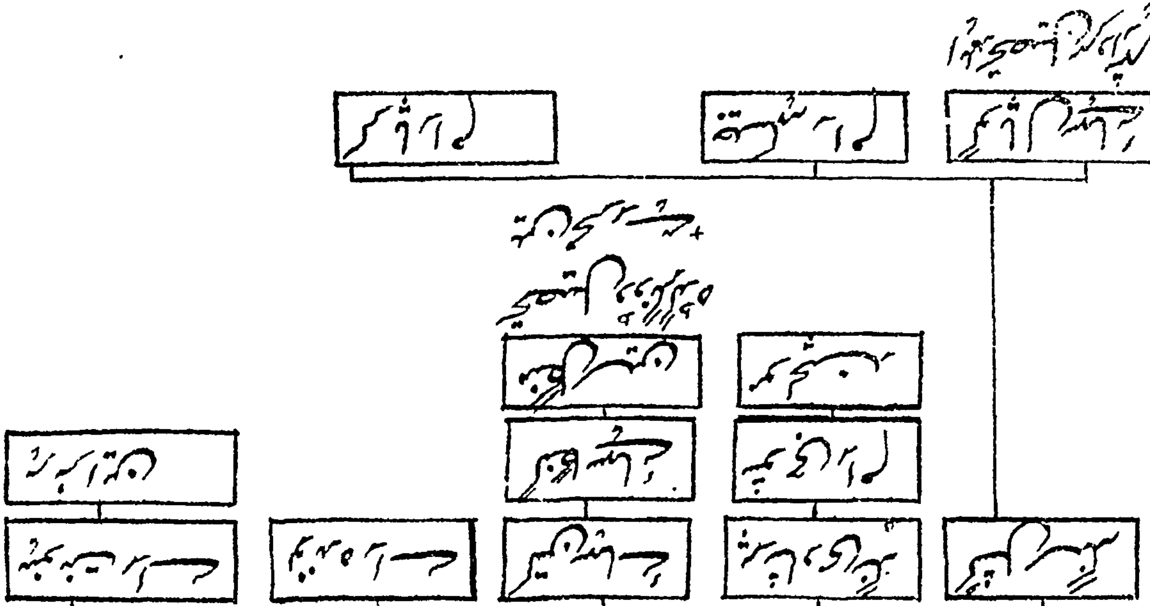
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

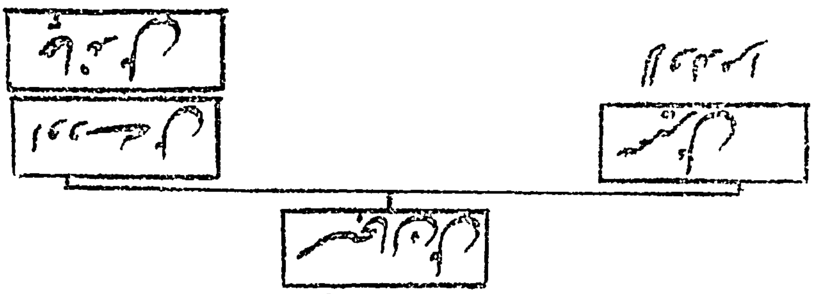
[illegible]

نمبر شمار	نام پٹہ	کس کے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	
۱	کہاری	راٹھور سمیر سنگھ تالام والہ	بیساکھ سدی یکم سمت ۱۸۸۲	یک	
۲	•	راناوت امانی سنگھ پسر ظالم سنگھ	بہادوں سدی ۹ سمت ۱۸۹۱	״	
۳	•	راناوت بھیم سنگھ پسر امانی سنگھ	بہادوں سدی ۳ سمت ۱۸۹۴	״	
۴	•	کہان سنگھ برادر زادہ راجہ جہار تن سنگھ جی صاحب	جیٹھ بدی ۲ سمت ۱۸۹۵	״	
۵	•	سکھرام ناظر	اساڑھ سدی ۲ سمت ۱۹۰۲	״	
۶	•	سالو پٹہ یار	ساون بدی ۸ سمت ۱۹۱۱	״	
۷	•	سماۃ ڈہوڑی دختر اومان جی	بہادوں سدی ۱۲ سمت ۱۹۳۱	״	
۸	•	مہاراجی چہاجی وغیرہ بصفت اتران راجہ [illegible] سنگھ جی صاحب	ساون بدی ۱۳ سمت ۱۹۳۳	״	
۹	•	چاند سنگھ میرتیہ	بیساکھ سدی ۹ سمت ۱۹۳۴	״	

یہہ چاند سنگھ قوم کا راٹھور میرتیہ ہے یہہ پٹہ دار مسطور کو بیساکھ سدی ۹ سمت ۱۹۳۴ مین مہاراجہ سری ڈونگر سنگھ جی صاحب مرحوم نے عطا فرمایا - قاعدہ ریجنسی بخشش تجویزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۸۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ چہارم رکہا گیا ہے جسکی روسے موقعات شادی وغمی پر سرکار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنورٹیکای پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
مار صہ ۵ / ماصہ ۵ / مار

اوسر ٹہاکر پر + اوسر ماجی اول جس کا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو -
ماصہ ۵ / مار



امید مل

ہیم راج | اسپے رام | ہیوم سنگھ

کپور چند | چنی لال | سری کشن | گنگا بشن

کستور چند | چمپا لال | لاولد فوت ہوا

چمن رام ولد روپ لال منتری سکنہ چورو - جنم قریب سمت ۱۹۱۲ -

شجرہ خاندان

لال چند

مگت رام

راجروپ

روپ لال

چمن رام

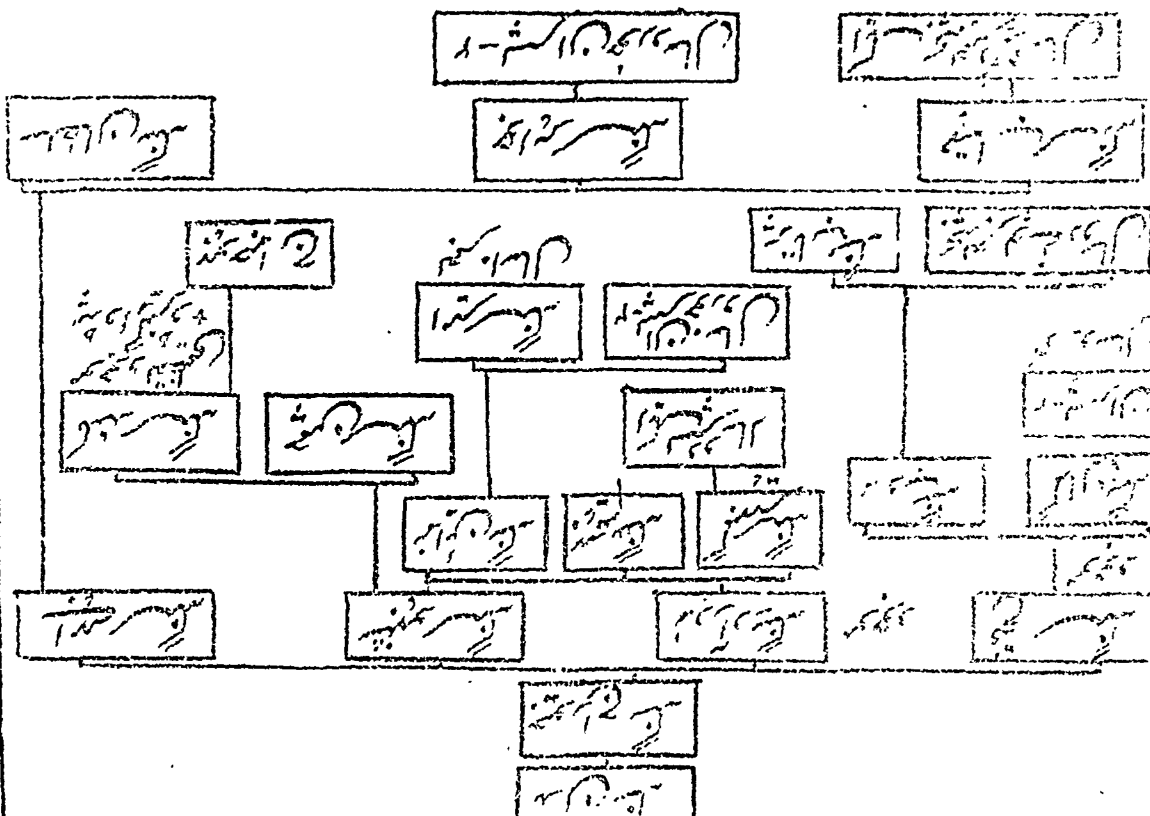
چمن رام کا مورث اعلیٰ قدیمی باشندہ فتحپور علاقہ جیپور کا تہا سمت ۱۷۵۰ مین مقام چورو علاقہ ریاست ہذا مین آکر آباد ہوا - اس خاندان مین قدیم سے بیوپار چلا آتا ہے چمن رام کاروبار دوکان بزازی کا کرتا ہے -

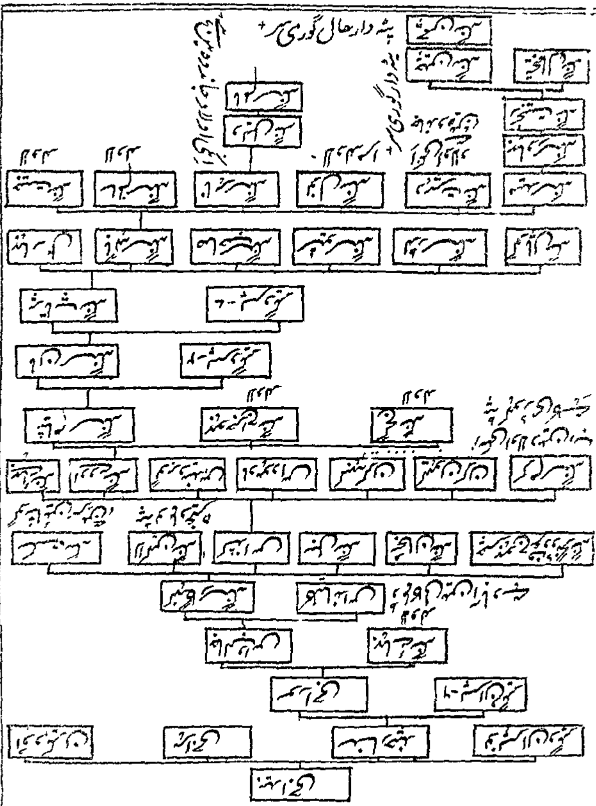
---

چمن سنگھ ولد شیو سنگھ بہیم راجوت سکنہ جیپور - جنم سمت ۱۸۵۳ -

یہہ شخص یکم دسمبر سنہ ۱۹۰۶ع سے ریاست ہذا مین بمشاہرہ ما ہوار افسر کارخانہ جات ہے -

شجرہ خاندان





جیساکہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا ۔ تشریح اوسکی نقشہ ذیل سے واضح ہو

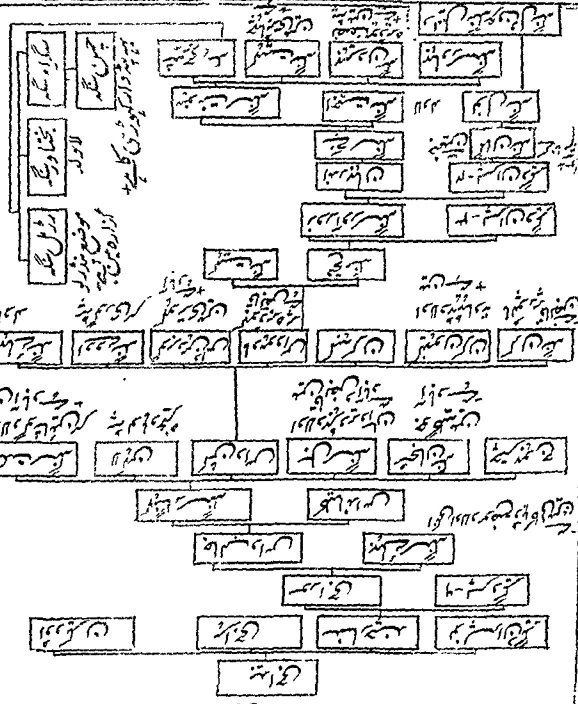
نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	گوریسر	نول سنگہ پسر باگہہ سنگہ	بہادو سدی ۹ سمت ۱۸۳۹	۱۰	چاکری ۹ سواران
۲	〃	مالم سنگہ پسر دلیل سنگہ	کاتک سدی ۱۲ سمت ۱۸۷۷	۷	چاکری ۶ سواران
۳	〃	بہادر سنگہ پسر نول سنگہ	اساڑہ سدی ۱۳ سمت ۱۸۷۹	〃	
۴	〃	رنجیت سنگہ پسر بہادر سنگہ	منگسر سدی ۳ سمت ۱۸۸۷	〃	〃
۵	〃	چین سنگہ پسر رنجیت سنگہ	ماگہہ سدی ۷ سمت ۱۹۲۹	〃	〃
۶		چمن سنگہ پسر چین سنگہ	سمت ۱۹۴۷		

یہہ پٹہ دار چودہوین پشت مین بیداجی برادر حقیقی راؤ بیکاجی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے اودے سنگہ مورث اعلی چمن سنگہ نے سنگرا راجپوتون سے ۱۳ گانون چہین کر اپنا قبضہ کرکے گوری سر مین کوٹڑی یعنے جائے سکونت بنالی ۔ سمت ۱۹۲۸ مین سربار سے بعہد مہاراجہ سردار سنگہ جی چین سنگہ کو تعظیم بخشی گئی چین سنگہ سمت ۱۹۴۷ مین فوت ہوگیا اب بجائے اوسکے چمن سنگہ پسر اوسکا پٹہ دار گوری سر کا ہے ۔ اور یہہ پٹہ دار قاعدہ ریکہہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۸۸۹ع مین بدرجہ چہارم رکہا گیا ہے ۔ جسکی روسے موقعات شادی و غمی پر حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے ۔

شادی اول ٹہاکر پر + شادی اول کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر + اوسر ٹہاکر پر +
۱۸/ ۱۵/ ۱۵/ ۱۸/

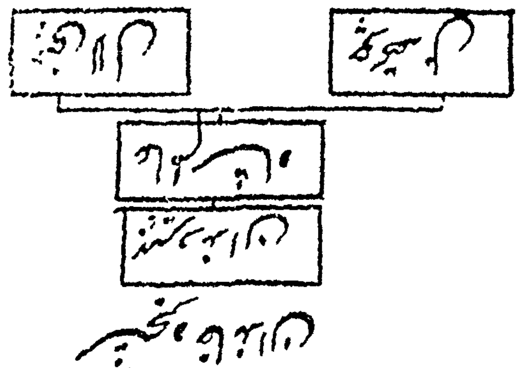
سراجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو +
۱۵/

بنصف موذیرہ پر قابض ہے +



[illegible]

[illegible]

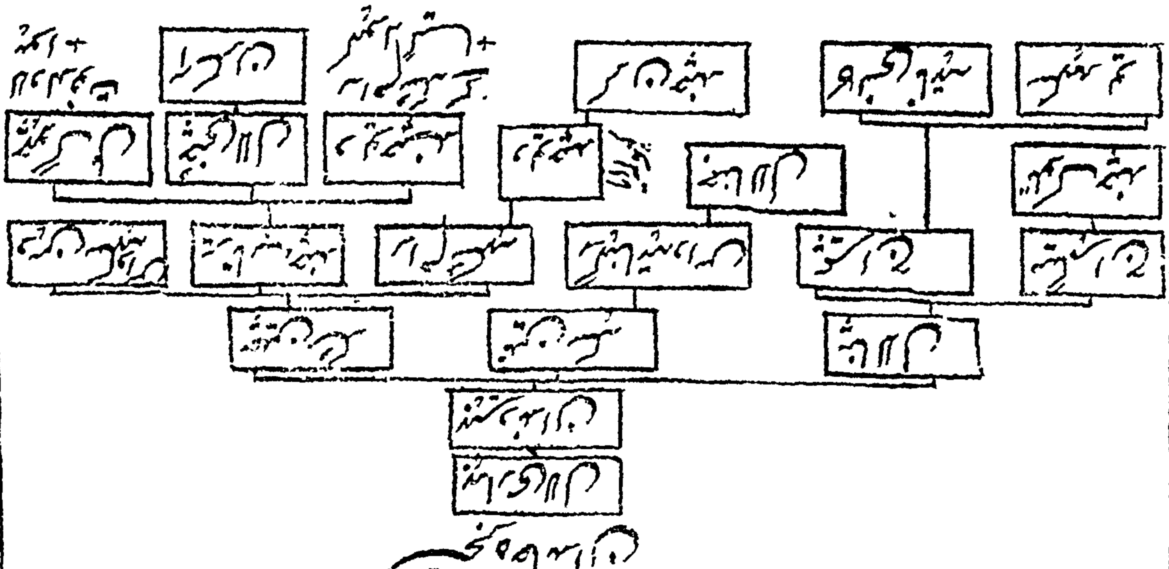


[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

والد اوسکا بیکانیر سے سجان گڈھ علاقہ ریاست بیکانیر مین آکر آباد ہوا۔ چنانچہ
ابتک چنی لال وغیرہ وہین رہتے ہین۔ بہیرون دان دادا چنی لال کا بیکانیر خاص
مین کام گماشتہ گری کرتا تہا اور عالم شاہ والد اسکا بیوپار کرتا رہا۔ اب یہہ چنی لال
بہی بیوپار کرتا ہے اور اوسکی دوکان بیوپار کی کلکتہ مین جاری ہے۔

چوتہہ مل ولد ہرکشن داس باگڑی سکنہ بیکانیر۔ جنم تخمیناً سمت ۱۸۹۶۔
مدراس مین اسکی دوکان ہے۔ یہہ شخص لکہہ پتی ساہوکار ہے۔ اور دوکان
اسکی خود اسی کے نام سے مشہور ہے۔

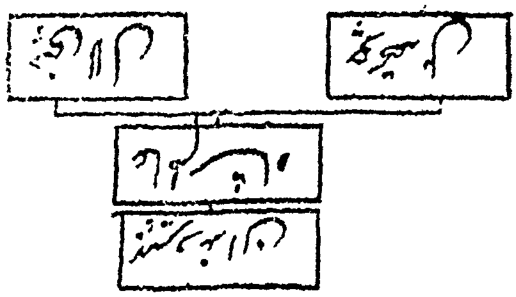
شجرہ خاندان

- ہرکشن
  - چوتہہ مل
- شیوداس

چوتہہ مل ولد عالم شاہ رامپوریہ سکنہ سجانگڈھ۔
چوتہہ مل چنی لال ولد عالم شاہ ذات رامپوریہ ساکن سجانگڈھ کا برادر حقیقی ہے
(واسطے شجرہ خاندان و دیگر حالات چوتہہ مل کے ملاحظہ ہو حال چنی لال کو رکا)

چتہر سنگہ راؤ ولد راؤ جسونت سنگہ ذات بید سکنہ بیکانیر۔ جنم منگسر سمت ۱۹۰۱
موضع برسنگ سر اسکے پٹہ مین ہے اس گانون سے تخمیناً ۳۰۰ سالانہ
آمدنی ہوتی ہے پٹہ لے طالب ہے۔

[illegible]



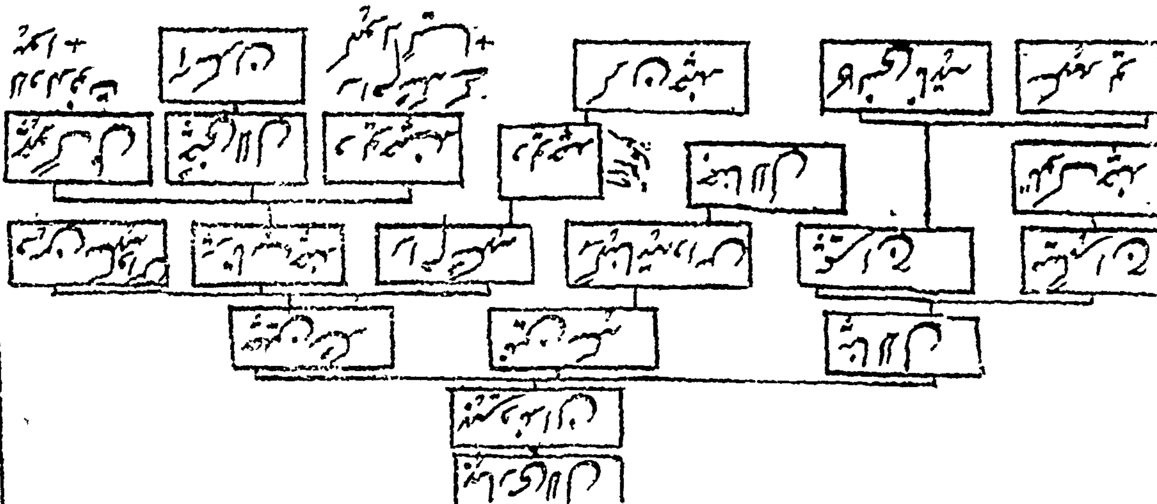
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والد اسکا بیکانیر سے سجان گڈھ علاقہ ریاست بیکانیر مین آکر آباد ہوا۔ چنانچہ ابتک چنی لال وغیرہ وہین رہتے ہین۔ بھیرون دان دادا چنی لال کا بیکانیر خالصہ مین کام گماشتہ گری کرتا تہا اور عالم شاہ والد اسکا بیوپار کرتا رہا۔ اب یہہ چنی لال بہی بیوپار کرتا ہے اور اسکی دوکان بیوپار کی کلکتہ مین جاری ہے۔

چوتھہ مل ولد ہرکشن داس باگڑی سکنہ بیکانیر۔ جنم تخمیناً سمت ۱۸۹۹۔ مدراس مین اسکی دوکان ہے۔ یہہ شخص لکھہ پتی ساہوکار ہے۔ اور دوکان اسکی خود اسی کے نام سے مشہور ہے۔

شجرۂ خاندان

- ہرکشن
  - چوتھہ مل
- شیوداس

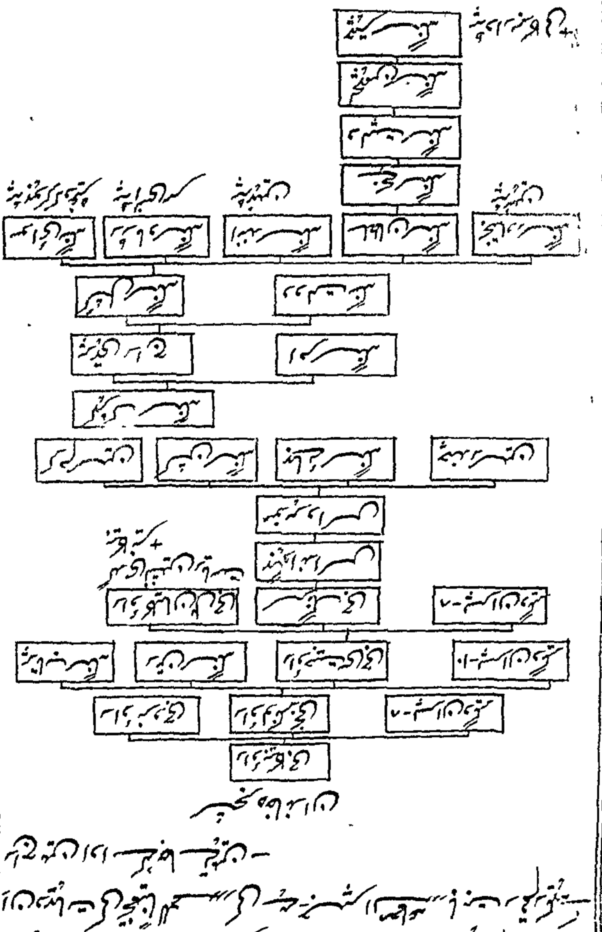
چوتھہ مل ولد عالم شاہ رامپوریہ سکنہ سجانگڈہ۔
چوتھہ مل چنی لال ولد عالم شاہ ذات رامپوریہ ساکن سجانگڈہ کا برادر خورد حقیقی ہے
(واسطے شجرۂ خاندان و دیگر حالات چوتھہ مل کے ملاحظہ ہو حال چنی لال مذکور کا)

چتھر سنگہ راؤ ولد راؤ جسونت سنگہ ذات بید سکنہ بیکانیر۔ جنم منگسر سدی ۱ سمت ... موضع برسنگسر اسکے پٹہ مین ہے اس گانون سے تخمیناً ... سالانہ آمدنی ہوتی ہے پٹہ بے طلب ہے۔

(واسطے شجرہ نسب حال خاندان کے ملاحظہ ہو حال مہاراؤ سوائی سنگھ مندرجہ ذیل حرف دس)

راؤ چہتر سنگھ مہاراؤ سوائی سنگھ کا چچا زاد بہائی ہے - ایکدفعہ ماہ پہاگن سمت ۱۹۰۴
مین اور پہر سمت ۱۹۳۰ مین راؤ جسونت سنگھ جی وکیل منجانب ریاست ہذا مقرر
ہو کر محکمہ عالیہ اجنٹی راجستان مین بمشاہرہ [illegible] ماہوار تعینات ہوئے -
کاتک سمت ۱۹۳۲ مین وکالت سے واپس آکر منصب دربار اور ممبر کونسل
ریاست ہوئے - اور سمت ۱۹۳۵ تک کام ممبری کونسل کا کیا - پہر دوبارہ سمت ۱۹۳۹
مین ممبر کونسل ہوئے - اور سمت ۱۹۴۰ آساڑہ بد ۵ کو فوت ہوئے - ماہ پوہ سمت ۱۹۳۰
مین راؤ چہتر سنگھ افسر عدالت فوجداری بمشاہرہ [illegible] سالانہ مقرر ہو کر بہادون
سمت ۱۹۳۳ تک رہے - پہر خانہ نشین رہے - کاتک سدہ ۸ سمت ۱۹۳۹ کو تحصیلدار
ہنومانگڈہ مقرر ہو کر بہادون سدہ ۲ سمت [illegible] تک رہے اور [illegible] سالانہ کے
حساب سے مشاہرہ اونکو ملا - اور بہادون سدہ ۳ سمت ۱۹۴۰ سے ماہ آسوج
سمت ۱۹۴۱ تک ممبر کونسل ریاست رہے - اور کچھہ مشاہرہ نہین پایا - کیونکہ
اوسوقت ممبران کونسل کی کچھہ تنخواہ مقرر نہتی - پہر اوس عہدہ سے اونکو
علیحدہ کیا گیا - پہر کاتک سمت ۱۹۴۳ مین [illegible] گمل وکیل [illegible] سنگھ و
[illegible] سنگھ کے اپنے اپنے دیہات مین رہنے [illegible] دیا گیا - اور پہاگن
سمت ۱۹۴۴ مین واپس بیکانیر مین آنیکی اجازت دیگئی - چنانچہ اب وہ بیکانیر
مین رہتے ہین -

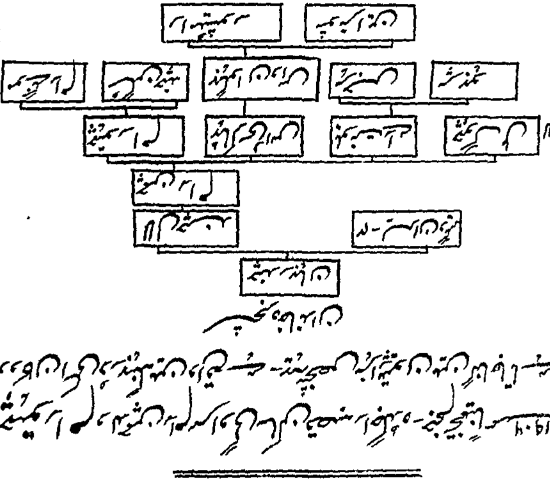
چہتر [illegible] ۱۸۹۲ [illegible] ۱۰۳۶



جیساکہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی +

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات	شرط پٹہ
۱	سیرکالی	سلطان سنگہ پسر کشن سنگہ	بیساکہ سدی ۱۳ سمت ۱۸۳۱	۷	چاکری ۱۱ سواران
۲	"	"	آسوج سدی ۲ سمت ۱۸۳۹	۱۱	چاکری ۱۲ سواران
۳	"	بجے سنگہ پسر سلطان سنگہ	چیت سدی ۱۱ سمت ۱۸۵۰	۱۳	چاکری ۱۵ سواران وایک [illegible]
۴	"	"	جیٹھ سدی ۲ سمت ۱۸۵۲	۷	چاکری ۹ سواران
۵	"	لچھمن سنگہ پسر دلیت سنگہ پسر بجے سنگہ	بہادون سدی ۱۳ سمت ۱۹۰۴	۵	چاکری [illegible] سواران
۶	"	چتر سنگہ پسر لچھمن سنگہ	منگسر بدی ۵ سمت ۱۹۳۵	۵	چاکری ۶ سواران

یہہ پٹہ دار پندرہوین پشت مین راؤ بیکا جی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے
سمت ۱۸۰۷ مین بعہد سری مہاراجہ گجسنگہ جی سلطان سنگہ مورث اعلی پٹہ دار کو
یہہ پٹہ معہ پانچ دیہات و تعظیم کے عطا ہوا - پہر بجے سنگہ و اوسکا پسر دلیت سنگہ
ڈاکہ زنی کرنے لگے - تو دربار نے پٹہ ضبط کرلیا - مگرجب دلیت سنگہ پٹہ دار
دربار کی جانب سے معہ فوج دربار جودہپور سے لڑنے کو گئے - اور بعد حصول
فتح واپس آئے - تو اونہون نے اس پٹہ کے ملنے کی درخواست کی چنانچہ
اوسکی درخواست پر سری دربار نے یہہ پٹہ بحال فرمایا - قاعدہ ریخ بخشیش بجوزہ
محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ ارپریل سنہ ۱۸۹۰ع مین پٹہ دار مذکور بدرجہ سوئیم رکہا گیا ہے
جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر سری دربار سے حسب ذیل پرورش
کیجاتی ہے +
شادی اول ٹہاکر پر + شادی کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
۲۵ ۱۰ ۱۵

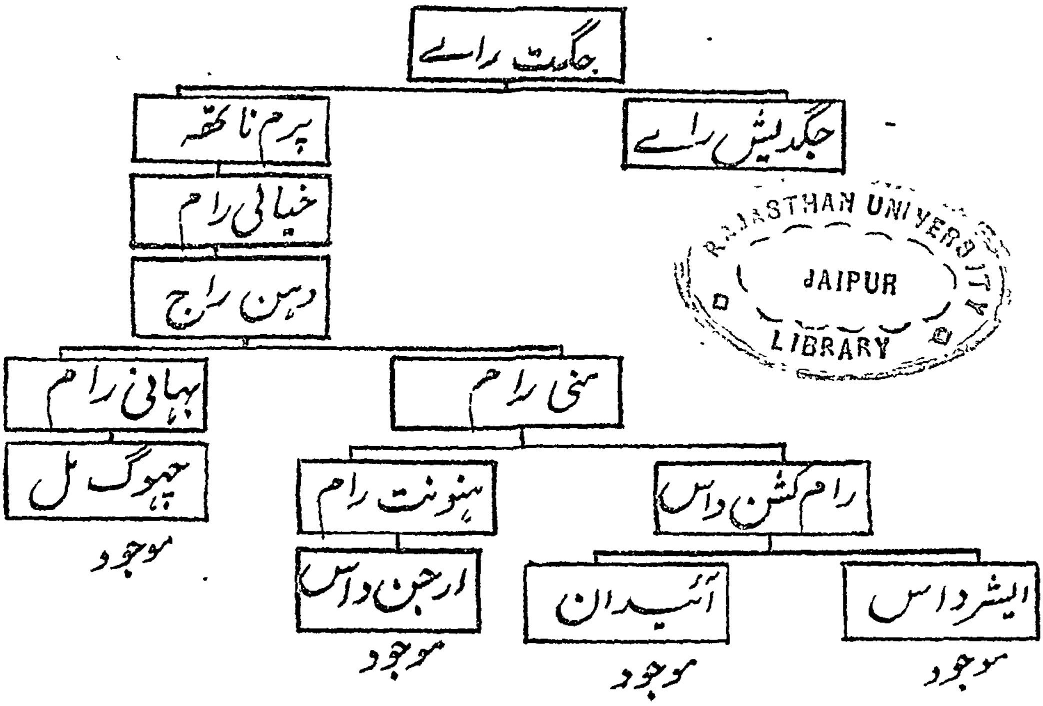


شجرہ خاندان

(واسطے شجرہ نسب کے ملاحظہ ہو شجرہ شیو چند ولد سرچند سکنہ بیکانیر اوسوال کوچر مندرجہ حرف ش)

چہوگ مل ولد بہانی رام ذات اگروال ساکن ہنومانگڈہ - جنم تخمیناً سمت ۱۹۱۱

شجرہ خاندان



چہوگ مل کے بزرگ پہلے حصار مین رہتے تہے - سمت ۱۸۱۲ بکرمی مین جگدیش رائے و پرم ناتہہ دہان سے اوٹہکر نوہر علاقہ ریاست بیکانیر مین آباد ہوئے - اور پہر سمت ۱۸۶۲ بکرمی مین دہن راج دادا چہوگمل ہنومانگڈہ مین آکر بسا - اور وہین اپنی دوکان جاری کی - اب چہوگمل - ایشرداس - آئیدان و ارجن داس شامل پیشہ لین دین کا کرتے ہین -

---

چہوگمل ولد ہرسکہداس مہیسری ڈاگہ سکنہ بیکانیر جنم سمت ۱۸۸۸ -

رگھبیر دیال | دیندیال | کنہیا لال | جیدالال

[illegible]

[illegible] -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible]

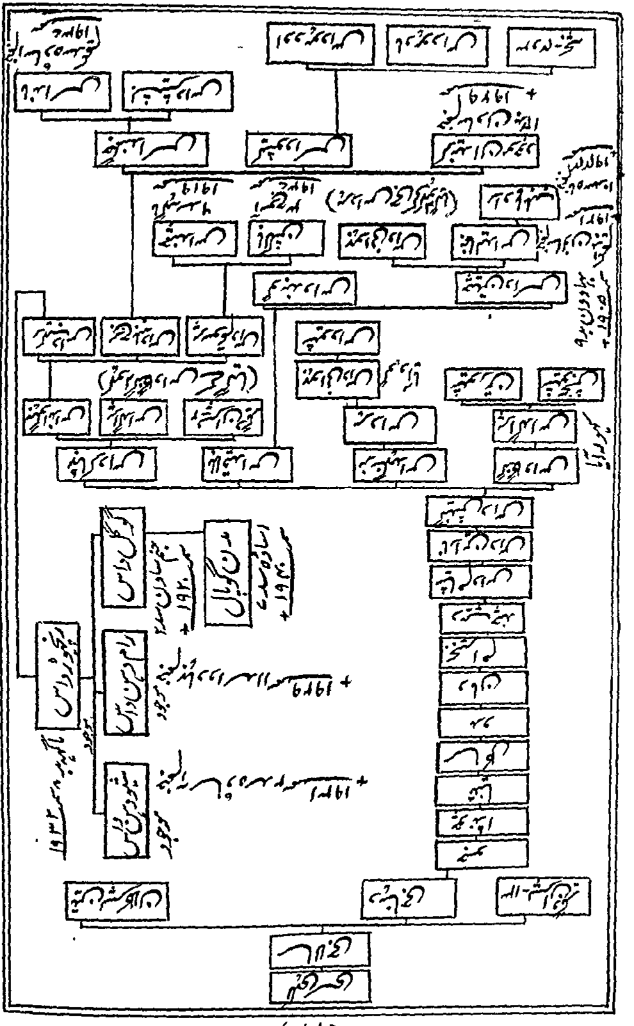
رگھبیر دیال | دیندیال | کنہیا لال | جیدالال

چھیدالال ۱۳ دسمبر ۱۸۷۲ء کو بعہدۂ محرر صفائی بندوبست ضلعہ مین پوری
مین ملازم رہا - اور پھر مختلف عہدہ ہائے پر تاریخ ستمبر ۱۸۸۷ء تک ملازمت سرکار
انگریزی کی کی -

تاریخ ۵ اکتوبر ۱۸۸۷ء سے تاریخ ۱۸ اپریل ۱۸۸۹ء تک بمشاہرہ ۵۰ ماہوار گرداور بندوبست نظامت صورت گڈھ علاقہ ریاست بیکانیر مقرر رہا
۱۹ اپریل ۱۸۸۹ء سے تاریخ ۲۹ دسمبر ۱۸۸۹ء تک نایب تحصیلدار ہنومانگڈھ بمشاہرہ ۵۰ ماہوار مقرر رہا
تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۸۸۹ء سے تاریخ ۶ مئی ۱۸۹۱ء تک بمشاہرہ ۵۰ ماہوار نایب تحصیلدار مرزاوالہ مقرر رہا -
تاریخ ۷ مئی ۱۸۹۱ء سے ۵ اضافہ ہو کر ۵۵ ماہوار تنخواہ ہوئی
اب اسکو ۵۵ ماہوار تنخواہ ملتی ہے -

چیتن داس ولد بلاقی داس چھیپری ساکن بیکانیر جنم بھادون بد ۹ سمت ۱۹۰۵
اسکی دوکان بمبئی و اندور و چینا پٹن مین واقعہ ہین - دوکان بمبئی پر
گنیش داس چیتن داس کا نام اور اندور کی دوکان پر بلاقیداس بنالیداس کا
نام پڑتا ہے - دوکان چینا پٹن ہرداس بنالی داس کے
نام سے نامزد ہے -

شجرہ خاندان



چیتن داس کا مورث اعلیٰ راٹھی سالاجی موضع اوسیان علاقہ جودھپور سے بعہد مہاراج سری بیکاجی سمت ۱۵۴۲ کو معہ پر تمام نایک جی بیکانیر مین آیا - اور مندر مرنایک جی تعمیر کرایا - اور چاہ بنوایا اور موضع سالاسر آباد کیا - چنانچہ سمت ۱۹۱۸ مین متصل نہتوسر کے باغیچہ و کنڈ وغیرہ بلاقیداس نے بشراکت ہرداس وغیرہ تعمیر کرائے اسکے خاندان مین قدیم سے پیشہ داد و ستد چلا آتا ہے - چنانچہ اب چیتن داس کی دکان بمقام بمبئی بشراکت گنیش داس و اندور بشراکت بلاقیداس و چنیا پٹن بشراکت بھوانی داس جاری ہے -

---

حکم چند تاپڑیہ - بیکانیری -

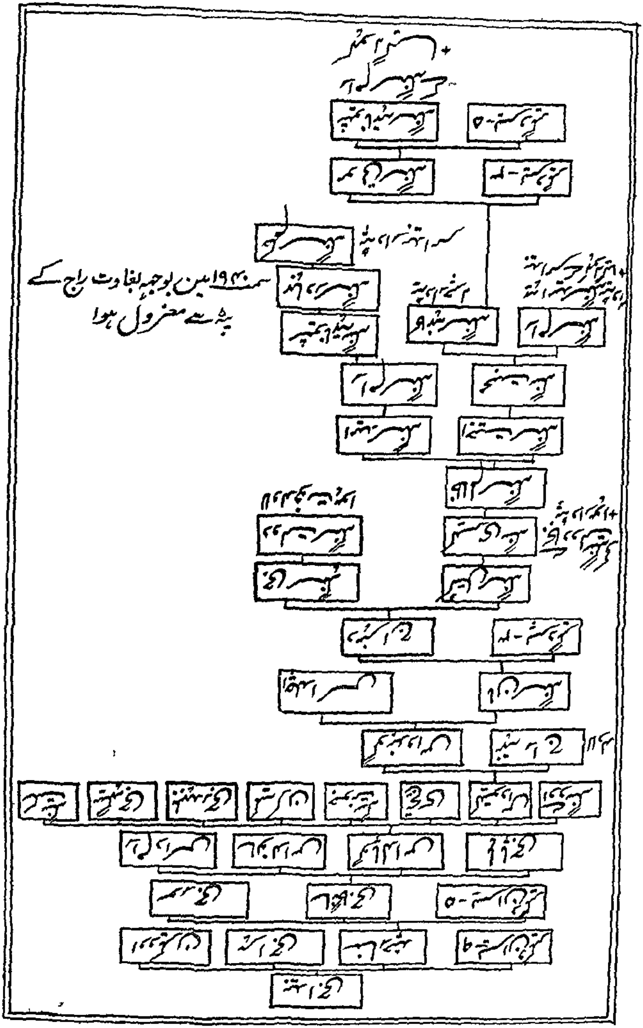
دوکان اسکی ناگپور و ڈونگرپور مین حکم چند رتن چند کے نام سے جاری ہے یہہ شخص ہزارپتی ساہوکار رہتا -

---

حکم سنگہ بیداوت کیشوداسوت پٹہ دار تعظیمی بیداسر - جنم بہادون بدی ۱۱ سمت ۱۹۳۵ مطابق ۱۸۷۸ء -

دیہات بیداسر - [1] آسا سر - [2] موماسر - [3] جیندا سر - [4] بوتہہ واس - [5] گوری سر - [6] راجیا سر - [7] اوپادہیا - [8] اوڑوالہ - [9] رو کہاسر - [10] بیڈہاواس - [11] بوچیپرسرہ - [12] کڑداسر و دگالون [13] [14] [illegible] اسکے پٹہ مین ہین - آمدنی سالانہ تخمیناً ۲۵۳۸۵ روپیہ ہوتی ہے - جسپر ۵۰ [illegible] رقم ریکھ کے راج مین ادا کرتے ہوتے ہین -

شجرہ خاندان


سمت ۱۹۴۰ میں بوجہ بغاوت راج کے
پٹہ سے معزول ہوا

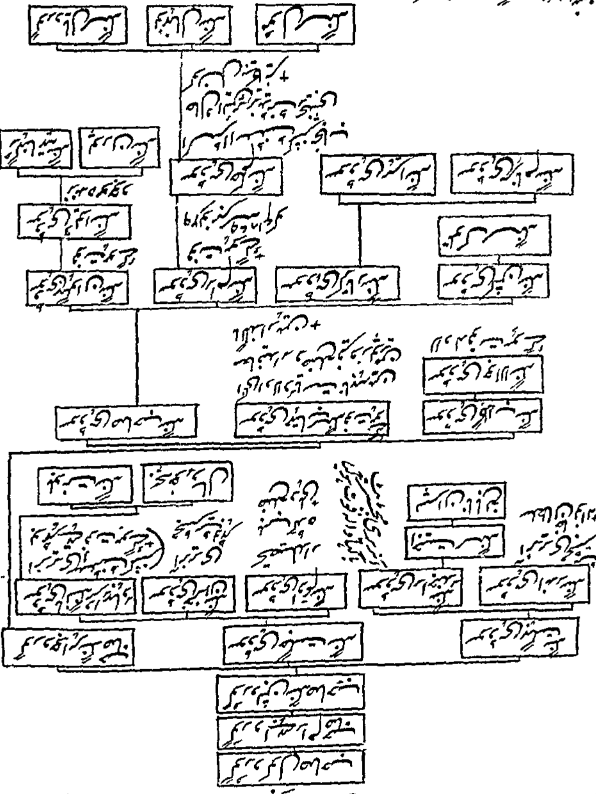
جیسا کہ یہہ پٹہ عہد ظالم سنگہ سے خاندان ہذا مین رہا - اوسکی تشریح نقشہ ذیل سے واضح ہوگی +

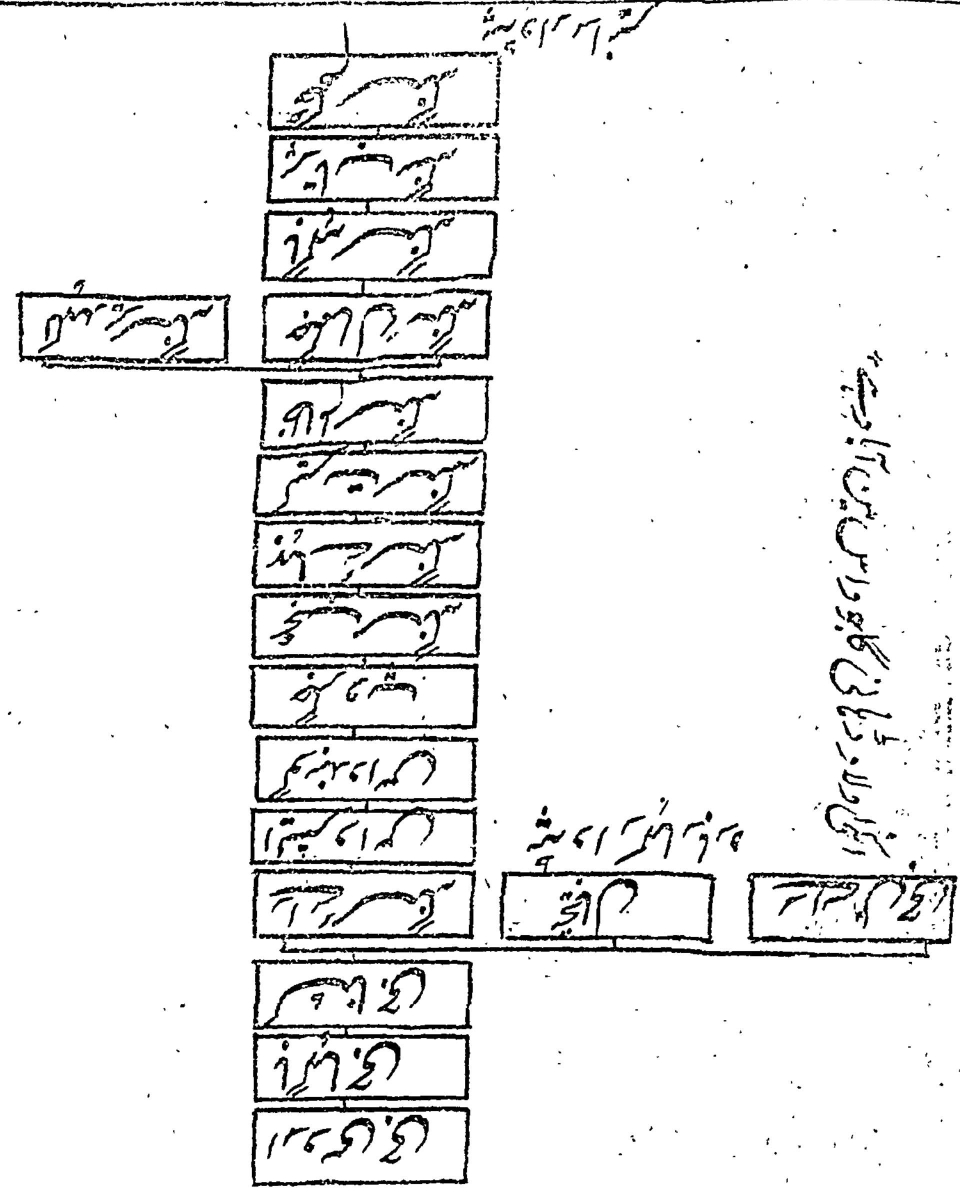
نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد وہایت	شرط پٹہ
۱	بیداسر	ظالم سنگہ پسر کیسری سنگہ		۱۵	چاکری ۲ سواران
۲	"	امید سنگہ پسر ظالم سنگہ	منگسر بدی سمت ۱۸۵۴	"	چاکری ۱۹ سواران
۳	"	رام سنگہ پسر امید سنگہ	ماہ سدی ۵ سمت ۱۸۸۱	"	"
۴	"	شیوناتہہ سنگہ پسر رام سنگہ	بہادون سدی سمت ۱۹۰۰	"	چاکری ۱ سواران
۵	"	حکم سنگہ پسر بہادر سنگہ	جلیٹھ سدی ۸ سمت ۱۹۴۷	"	"

یہہ پٹہ وار ستر ہوین پشت مین بیدا جی برادر حقیقی راؤ بیکا جی بانی ریاست بیکانیر سے ملتا ہے - راؤ گوپال داس جی درونپور کے کیشوداس جی پسر خورد تھے مگر کیشوداس جی کو گوپال داس جی نے بوجہہ اسکے کہ لڑائی مارواڑ مین کیشوداس جی نے اونکو بچایا تہا - حق پسر ٹیکائی دیکر ٹہکانہ بیداسر کا اونکو دیدیا - اور سمت ۱۶۳۱ مین راجہ رایسنگہ جی سے اونکو تعظیم دلادی - سمت ۱۸۰۰ مین مہاراج گجسنگہ جی بنابر امداد تخت سنگہ جی والئی ناگور تشریف لے گئے - تو ظالم سنگہ ہمرکاب گیا اور لڑائی مین شامل رہا - سمت ۱۸۰۹ مین فوج دربار کے ساتھہ ظالم سنگہ دہلی گیا - اور وہان حسب الحکم بادشاہ فوج ریاست بہرتپور سے لڑائی کی - اوسکے صلہ مین بادشاہ کے دربار سے خلعت حاصل کیا - اجیت سنگہ نے سمت ۱۸۳۹ مین گینڈا راٹہہ غارتگر کو مارا - اور خود بھی اوسی جہگڑہ مین مرا - سمت ۱۸۶۵ مین نواب میر خان نے قلعہ بیداسر گرادیا - اوسکے

بنانے کے لئے دربار سے موضع پاریوڑہ عنایت ہوا سمت ۱۸۶۳ و سمت ۱۸۶۱ مین
ہمرکاب سرید ربار رہا۔ جب وہ بنابر امداد ہی مہاراجہ دہونکل سنگہ والی
جودہپور کے تشریف لیگئے۔ سمت ۱۸۶۹ مین جب فوج بہادران پر گئی۔ تو
یہہ امید سنگہ ہمراہ گئے۔ سمت ۱۸۸۱ مین بعد وفات امید سنگہ کے اوسکی
عورت کو موضع دہونکر سرید ربار سے ادر عطا ہوا۔ ٹہاکر رام سنگہ سمت ۱۸۹۰
مین مقامات جہانی ڈابری مین ادس لڑائی مین جو بہادران کے ٹہاکران
باغی سے ہوئی فوج سرید ربار کے شامل رہا۔ سمت ۱۸۹۹ مین مہاجنان بیدا ہر
کوہری سنگہ بیداوت علاقہ مارواڑ مین گرفتار کرکے لیگیا رام سنگہ جی
نے ادنکو موضع دہ گولی علاقہ مارواڑ مین جا گہیرا اور بعد بسماری قلعہ
دخونریزی کے مہاجنان کو واپس لایا سمت ۱۹۱۱ مین فتحیابی چہرد مین شوناتہہ سنگہ
شامل فوج دربار رہا اور ادسکو سرید ربار سے خلعت عطا ہوا۔ مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ع
مین شوناتہہ سنگہ ہمراہ فوج سرید ربار کے رہا سمت ۱۹۳۱ مین جب سر مہاراجہ
ڈونگر سنگہ جی صاحب کے جوتہ مین زہر لگایا گیا ادسکی تحقیقات کے لئے
جو کورٹ مقرر ہوا اوسمین بہادر سنگہ جی شامل کیئے گئے سمت ۱۹۳۹ مین
باہم سرداران و سرید ربار کے رقم کے بابت تنازعہ ہوا اوسمین بہادر سنگہ
جی شامل سرداران تہے سمت ۱۹۴۰ مین قلعہ بیدا سر مسمار کرایا گیا اور بہادر سنگہ
جی پٹہ سے معزول کیئے جاکر پٹہ اونکے پسر حکم سنگہ جی کے نام عطا کیا گیا اور
اور بہادر سنگہ جی کو دیولی و اجمیر و جے پور وغیرہ علاقہ غیر مین پانچسال تک
نظر بند رہنے کا حکم ہوا مگر ساڑہے چار سال کے گذرنے پر بیکانیر مین رہنے کی

[illegible]





حمید اللہ جی ولد قاضی شاہ عبد اللہ جی ذات مسلمان ساکن دہلی جنم سمت ۱۸۳۱
۲۱ دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء سے محکمہ اپیل کورٹ کے جج ہین تنخواہ ما ۵۰۰/ ماہوار ملتی ہے
علاوہ تنخواہ کے ۵۰ ماہوار پرسنل الاونس کے ملتے ہین۔

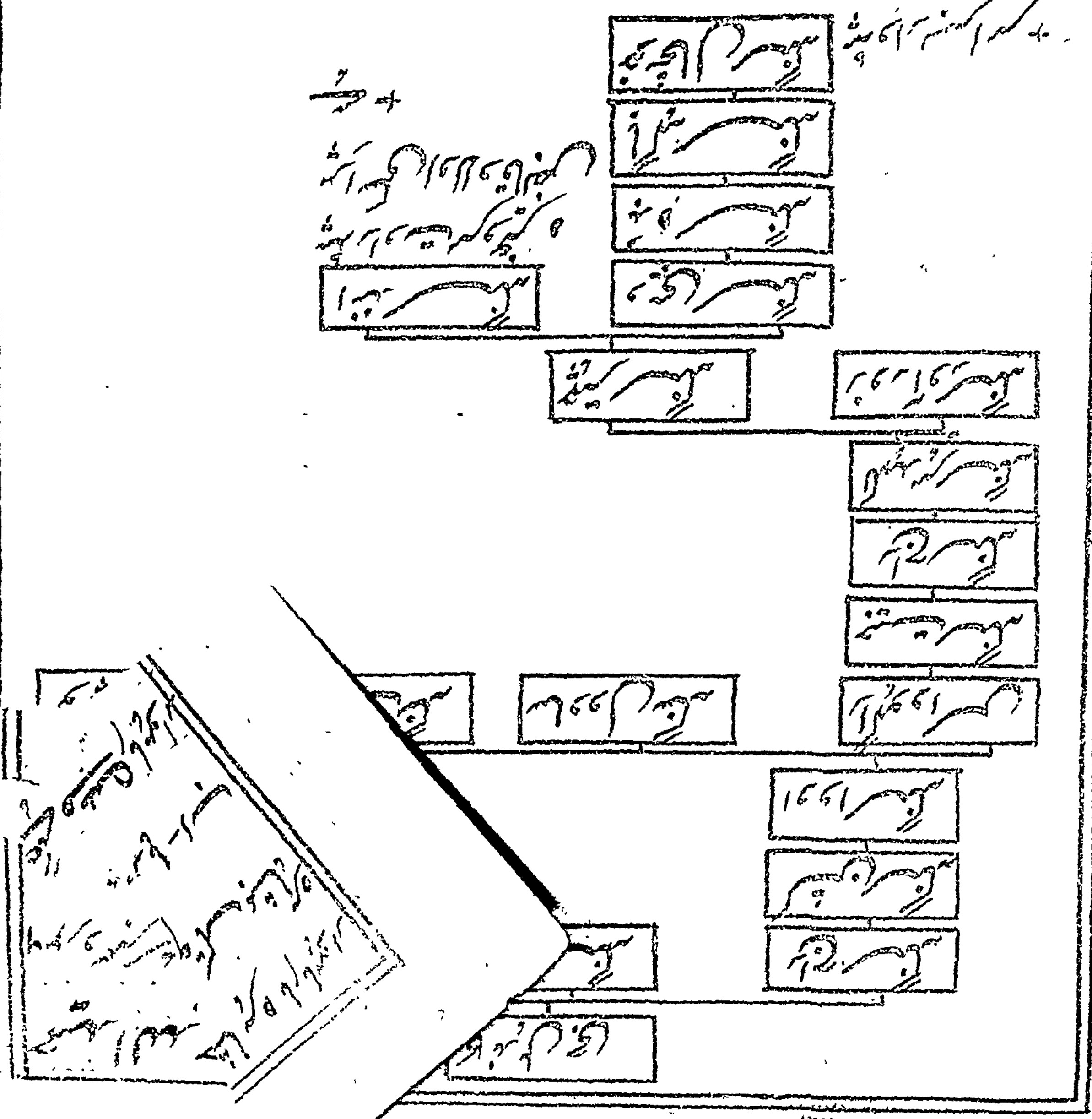
شجرہ خاندان

- سید شاہ عبد الوہاب
  - قاضی شاہ عبد اللہ
    - قاضی شاہ عبید اللہ
      - قاضی محمد ذکریا
        - محمد یحیی
      - قاضی محمد حمید اللہ — جج اپیل کورٹ بیکانیر
        - محمد یحیی — اپنے برادر زادہ کو گود لیا
      - محمد سعید اللہ — وکیل راج سری بیکانیر متعینہ ریزیڈنٹی جودھپور راجپوتانہ
      - محمد سمیع اللہ — وکیل ریاست بانسواڑہ متعینہ ایجنٹی اودیپور میواڑ +

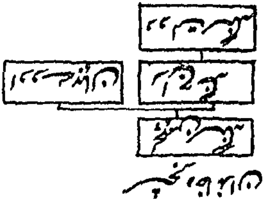
قاضی حمید اللہ سنہ ۱۸۵۵ء سے سنہ ۱۸۵۶ء تک بندوبست قانونی ضلع انبالہ مین بعہدہ جناب
ملول صاحب بہادر مہتمم بندوبست ایک ماہ اٹھائیس ۲۸ روز منصرم پیمایش اور
اوسکے بعد صدر منصرم پیمایش وکہتونی و کہیوٹ رہا۔ بعد اختتام بندوبست
سنہ ۱۸۵۷ء مین میجر مارسن صاحب بہادر پولٹیکل اجنٹ بہادر بہرتپور نے طلب فرمایا کر
نایب میر منشی اجنٹی بہرتپور مقرر کیا۔ پہر سنہ ۱۸۵۹ء ماہ اپریل مین حسب الحکم سرکار حضور
صاحب بہادر مہاراجہ سردار سنگہ جی ریاست بیکانیر بمقام آبو حاضر آیا چندے
جیب خاص سے سرید بار پرورش فرماتے رہے۔ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء سے
اخیر مارچ سنہ ۱۸۸۳ء تک بعہدہ وکالت منجانب راج بیکانیر محکمہ ریزیڈنٹی غربی راجپوتانہ
مین مامور رہا۔ پہر اپریل سنہ ۱۸۸۲ء سے ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۳ء تک محکمہ ریزیڈنٹی شرقی
راجپوتانہ مین راج بیکانیر کیطرف سے بعہدہ وکالت رہا۔ پہر سمت ۱۹۴۰ مطابق سنہ ۱۸۸۳ء

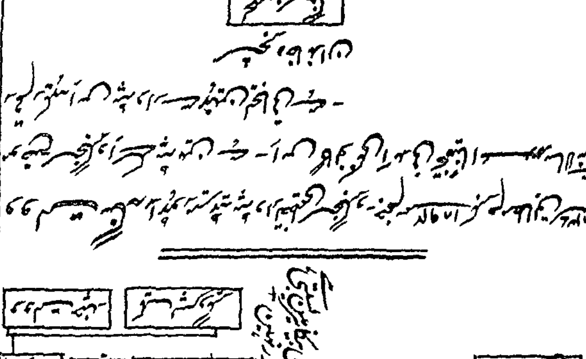
۵	〃	[illegible]	[illegible]	〃	〃
۴	〃	[illegible]	[illegible]	〃	〃
۴	〃	[illegible]	[illegible]	〃	〃
۴	〃	[illegible]	[illegible]	〃	〃
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]



چلے آئے جسپر بادشاہ ناراض ہو گئے۔ راجہ دلپت سنگھ جی کو طلب کیا
الاّ وہ نہ گئے۔ سرداران و رعایا عموماً رنجیدہ خاطر دلپت سنگھ جی سے رہتے تھے
بمقام چندیر (جہانپر اب آبادی الوپ گڑھ کی ہے) راجہ دلپت سنگھ جی نے ایک قلعہ
بنایا تھا کہ بھائیوں کو پورے طور پر قابو میں رکھا جاوے۔ دلپت سنگھ جی نے اپنے
بھائی سُور سنگھ جی سے بھی بگاڑ لی۔ اور جو دیہات وغیرہ اونکے قبضہ میں تھے
وہ بھی چھین لئے۔ اسپر سُور سنگھ جی نے بادشاہ دہلی سے بیکانیر کی ریاست اپنے
نام کرائی اور ۵۰۰۰ ہزار فوج نواب زبدہ خان کے تحت میں لیکر سُور سنگھ جی
بمقابلہ راجہ دلپت سنگھ جی کے آئے۔ آخر راجہ دلپت سنگھ جی نے اونکو بمقام چھاپر
شکست دی۔ جب دیکھا کہ فوج سے کام نہیں نکلتا ہے۔ تو سرداران میں سے
جو بھی دلپت سنگھ جی کے برخلاف تھے ٹھاکر چوروں کو اپنے شامل کر لیا۔ چنانچہ
ٹھاکر چوروں نے جب ایک روز لڑائی میں دلپت سنگھ جی کہ جنکے ساتھ اوسی ہاتھی پر
خواصی میں بیٹھے تھے خود پکڑ لیا اور فریق مخالف کے سپرد کر دیا۔ جو اونکو اجمیر لے گئے
اِسجگہہ پر تھی سنگھ جی ایک راجپوت راٹھور چنپاوت پٹہ دار پر سولائی علاقہ مارواڑ
کی مدد سے راجہ دلپت سنگھ جی نے صوبہ دار اجمیر سے لڑائی کی۔ مگر راجہ دلپت سنگھ
جی اس لڑائی میں بمقام اجمیر کام آئے۔ اور ہٹی سنگھ بھی مارا گیا۔ دلپت سنگھ جی
کی وفات کی اطلاع اونکی رانیوں کو بمقام بھٹنیر جہانپر اونکو جگہہ محفوظ سمجھکر بھیجدیا گیا تھا ملی
اور وہ ستی ہوئیں۔ اور اوسی جگہہ اونکی چھتری بنائی گئی۔ اوسی دن سے چنپاوتوں کو
یہہ حق ملا کہ وہ قلعہ متعلق کے اندر سوار رتھ پر دل سکے ہاتھیوں تک سوار ہو کر سکتے
ہیں گو۔





جیساکہ یہہ پٹہ خاندان ہذا مین رہا۔ تشریح اوسکی نقشہ ذیل سے واضح ہوگی۔

نمبر شمار	نام پٹہ	کسکے نام ہوا	تاریخ عطاء پٹہ	تعداد دیہات پٹہ	شرط پٹہ
۱	راجاسر	کان سنگہ	ساون بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۷	۱	۰
۲	″	کان سنگہ و شیودان سنگہ	ساون بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۱	۱	۰
۳	″	دولہ سنگہ	۰	۰	۰

قاعدہ ریجہہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۹۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ چہارم رکہاگیا ہے جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر ریاست سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے۔

شادی اول ٹہاکر پر + شادی اول کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر

۱۰ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۱۰

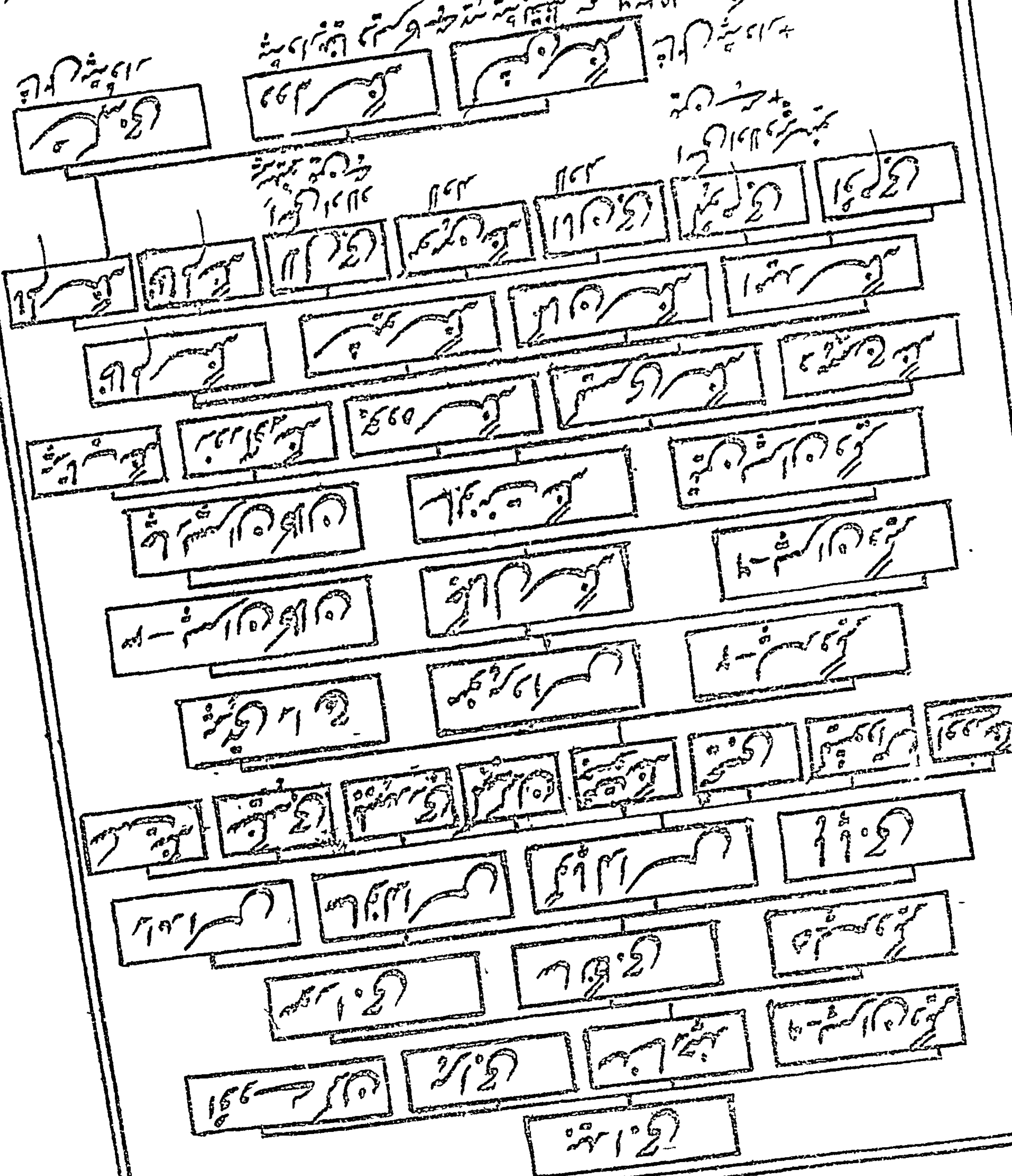
دوسرے ٹہاکر پر + دوسرے راجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو +

۱۰ | ۵

دولہ سنگہ بیداوت منوہرداسوت پٹہ دار تعظیمی بینادیسر جنم سمت ۱۸۹۶ مطابق ۱۸۳۹ء۔

بینادیسر و چوبارہ اسکے پٹہ مین ہین آمدنی ان دیہات کی تخمیناً [illegible] سالانہ ہے پٹہ بے طلب ہے +

شجرہ خاندان



[illegible]

[illegible]

٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

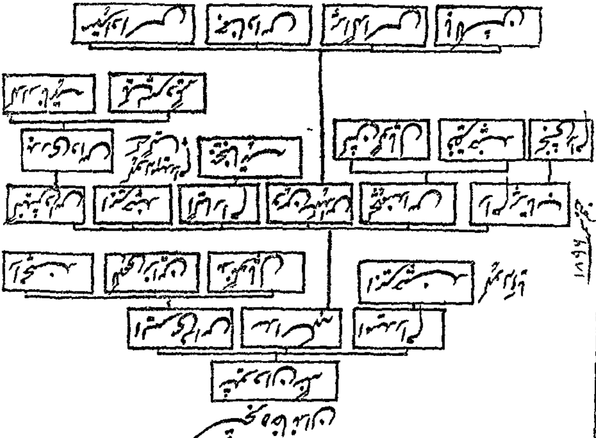
[illegible]

[illegible]

[illegible]

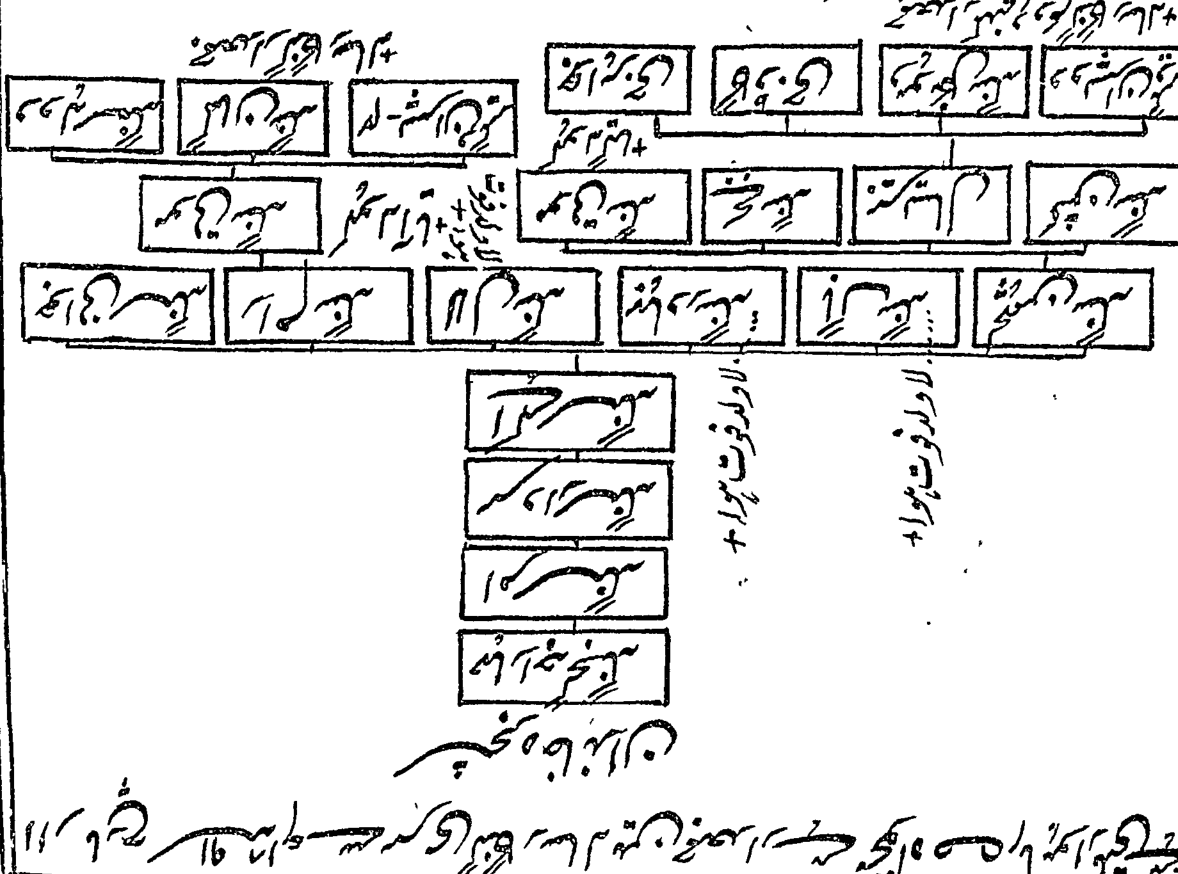
[illegible]

[illegible]

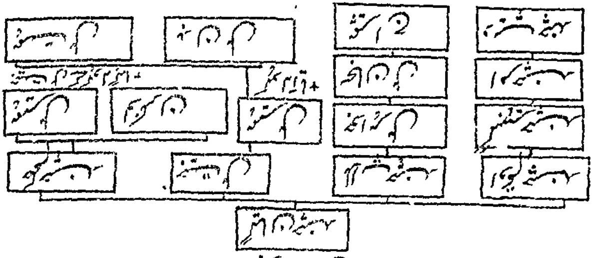




[illegible]



[illegible]



دیپ چند کے مورث اعلیٰ ہمیشہ سے بیکانیر رہتے رہے اور کار بار ساہوکارہ
کرتے رہے - دوکان ساہوکاری دیپ چند کی رامپورہ ناگپور و آگرہ مین
جاری ہے سمت ۱۹۸۳ مین دیپ چند نے ایک مندر پارس ناتھہ کا بہ لاگت [illegible]
بمقام جیپور تعمیر کرایا ہے -

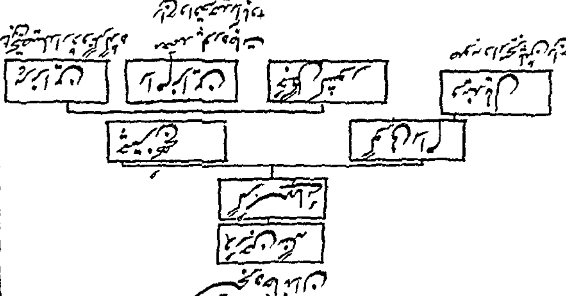
دیپ سنگھ ولد راوت سنگھ ذات راجپوت بیکا ساکن گھرسی تحصیل
ڈونگر گڈھ جنم ماگھ سدی ۲ سمت ۱۹۲۲ - ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء سے گنگا رسالہ مین بمشاہرہ
مار ماہوار کمیدان ہے -

شجرہ خاندان

واسطے شجرہ نسب و حال خاندان کے ملاحظہ ہو حال شام سنگھ پٹہ دار
گھرسی سر مندرجہ ردیف حرف (ش)

دیپ سنگھ کو سابق مین راج سے ۳۰ روپیہ وظیفہ واسطے تعلیم میو کالج اجمیر کے
ملتا تھا تاریخ یکم اپریل ۱۸۸۸ء سے ۵۰ ماہوار بطور کمیدن یعنے حاضر باش سری
مہاراجہ صاحب بہادر کے ملتے رہے - یکم مارچ ۱۸۸۹ء کو بعہدہ میجر گنگا رسالہ
بمشاہرہ یکصد روپیہ ماہوار مقرر ہوا یکم اپریل ۱۸۹۰ء کو بعہدہ کمانیر رسالہ مذکور ۱۵۰
ماہوار اضافہ ہو کر ۲۵۰ ماہوار تنخواہ ہوئی تاریخ ۲۹ اگست ۱۸۹۰ء سے اوسی
مشاہرہ پر ایڈجوٹنٹ گنگا رسالہ مقرر ہوا ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کو ۵۰ ترقی ہو کر ۳۰۰
ماہوار بعہدہ کمیدان پاتا رہا - اب اسی عہدہ پر ۳۰۰ ماہوار ملتے مین -

---



تنخواہ ہوئی اب اسکو ۵/ ماہوار ملتے ہین -

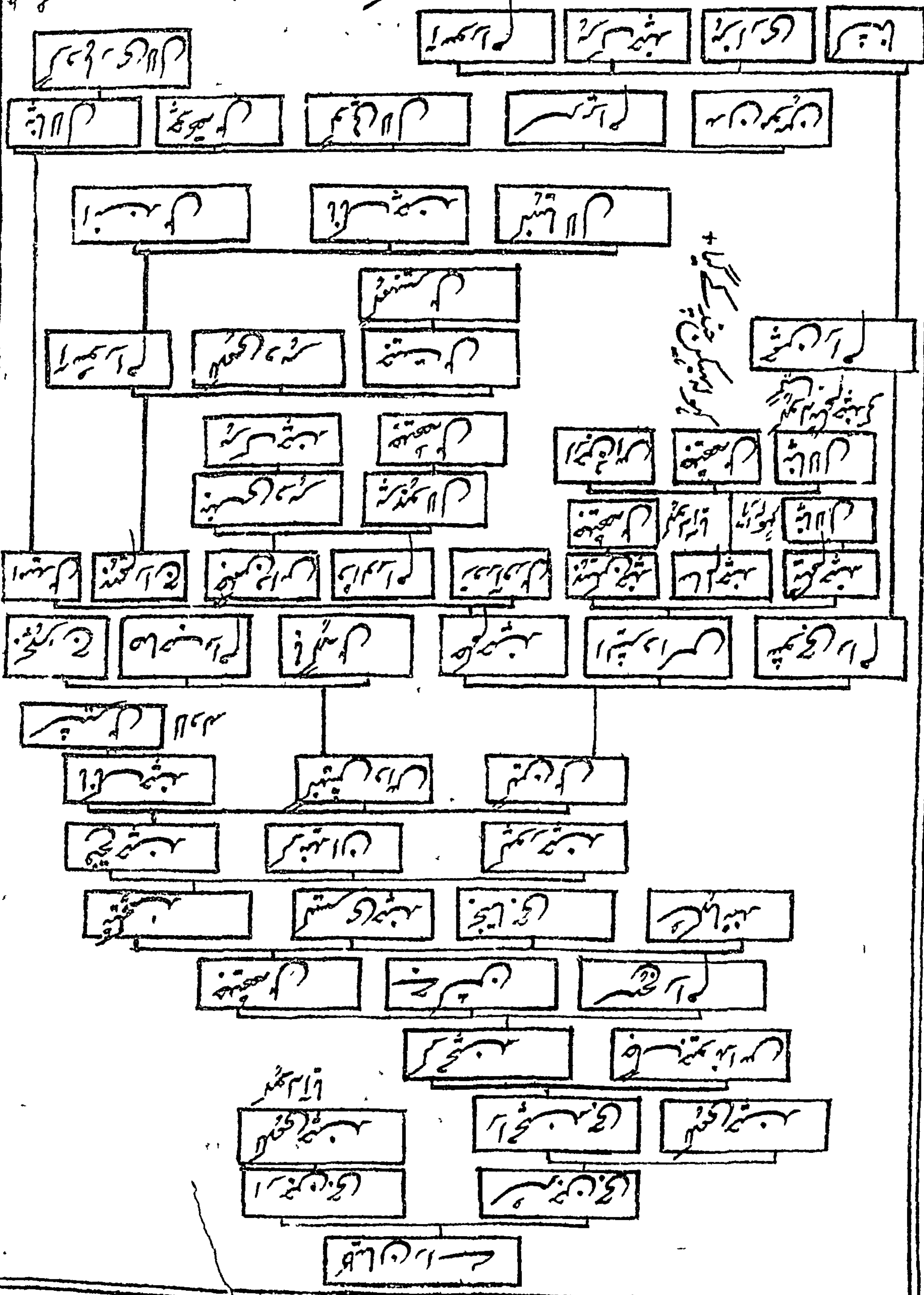
دیوانندر پوری جی مہنت جانشین دیوگر جی پنتھہ سنیاسی گشائین پرمہنس سکنہ بیکانیر - جنم سنہ ۱۸۳۱ع -

موضع بدراسر اسکے پٹہ مین ہے آمدنی اس گانون کی تخمیناً ۵/ سالانہ ہے گانون بے طلب ہے -

اسماء مہنتان جو گدی نشین ہوئے

مہنت دہونی ناتہہ جی
مہنت بخت گر جی
مہنت فتح بہارتی جی
مہنت روپ گر جی
مہنت جینی پوری جی
مہنت نردر بہارتی جی
مہنت اندر پوری جی
مہنت دیو گر جی
مہنت دیواندر پوری جی

پہلے مہنت دہونی ناتہہ جی بعہد مہاراجہ صورت سنگہ جی صاحب بہادر ریاست بیکانیر مین آئے - اور تالاب سیسولا پر زاویہ گزین ہوئے - مہاراجہ صاحب موصوف اسکے درشنون کے لئے تالاب سیسولا پر گئے - اور وہان پر مہنت جی موصوف کے لئے ایک مکان طیار کرایا - مہاراجہ صاحب نے مہنت جی کے حالات پسندیدہ



ڈالو سنگہ شیخاوت راجپوت پٹہ دار العظیمی اندر پورہ - جنم سمت ۱۹۰۲ بکرم مطابق ۱۸۴۵ء
گانون اندر پورہ اسکے پٹہ مین ہے - آمدنی اِس گانون کی صما سالانہ ہے
پٹہ بے طلب ہے -

شجرہ خاندان

اگر سنگہ
گلاب سنگہ
ڈالو سنگہ عرف ڈونگ جی

پٹہ دار اندر پورہ

اِس پٹہ دار کے پٹہ مین صرف ایک گانو اندر پورہ ہے - راج سے یہہ پٹہ بیطلب
قاعدہ ریختہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ ارسی ۱۸۸۹ء مین یہہ پٹہ دار
بدرجہ چہارم رکہا گیا ہے - جسکی رو سے موقعات شادی وغمی پر سرپدر بار سے
حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -
شادی اول ٹہاکر پر + شادی اول کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
اا/ ا صہ ا صہ/
دوسر ٹہاکر پر + دوسر راجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو +
اا/ ا صہ

ڈونگر سنگہ جی صاحب مہاراجہ خلف مہاراج لال سنگہ جی ورثا نشین

مہاراجہ سردار سنگہ جی - جنم سمت ۱۹۱۱ مطابق ۱۸۵۴ء -
یہہ مہاراجہ ۲۱ رجولائی ۱۸۷۲ء کو گدی نشین ہوئے بعد حکمرانی ۱۵ سال ۱۹ یوم

ڈالو سنگھ شیخاوت راجپوت پٹہ دار لعظیمی اندرپورہ - جنم سمت ۱۹۰۲ بکرم مطابق ۱۸۴۵ء
گانون اندرپورہ اسکے پٹہ مین ہے - آمدنی اِس گانون کی صہ سالانہ ہے
پٹہ بے طلب ہے -

شجرہ خاندان

اگر سنگھ
گلاب سنگھ
ڈالو سنگھ عرف ڈونگ جی

پٹہ دار اندرپورہ

اِس پٹہ دار کے پٹہ مین صرف ایک گانو اندرپورہ ہے - راج سے یہہ پٹہ بیطلب بقاعدہ ریجہہ بخشش مجوزہ محکمہ عالیہ ریجنسی کونسل مورخہ ۱۵ رمئی ۱۸۸۹ء مین یہہ پٹہ دار بدرجہ چہارم رکہا گیا ہے - جسکی روسے موقعات شادی وغمی پر سرپر بار سے حسب ذیل پرورش کیجاتی ہے -

شادی اول ٹہاکر پر + شادی اول کنور ٹیکائی پر + شادی بہن بیٹی ٹہاکر پر +
ما / ماصہ / ماصہ

اوسر ٹہاکر پر + اوسر راجی اول پر جسکا اصلی یا گود لیا بیٹا ٹہاکر ہو +
ما / ماصہ

ڈونگر سنگھ جی صاحب مہاراجہ خلف مہاراج لال سنگھ جی و جانشین

مہاراجہ سردار سنگھ جی - جنم سمت ۱۹۱۱ مطابق ۱۸۵۴ء -

یہہ مہاراجہ ۲۱ رجولائی ۱۸۷۲ء کو گدی نشین ہوئے بعد حکمرانی ۱۵ سال ۱۹ یوم

۱۱ر اگست ۱۸۹۷ء کو بیکنتھہ باشی ہوئے -

مہاراجہ سردار سنگھ جی صاحب بہادر کا انتقال اچانک ہوا - اور وہ انتخاب ولی عہد کی نسبت اپنا منشا ظاہر نہ فرما سکے انجام کار سر مہاراج ڈونگر سنگھ جی جو ابھی نابالغ تھے بمنظوری گورنمنٹ تاریخ ۲۱ رجولائی ۱۸۸۷ء کو گدی نشین کیے گئے اور انتظام کاروبار ریاست کا ادسی کونسل کے سپرد ہوا جو عہد سری مہاراجہ ڈونگر سنگھ جی صاحب بہادر مین مقرر ہو چکی تھی - کپتان برٹن صاحب بہادر اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل پریسیڈنٹ کونسل مقرر کیے گئے صاحب بہادر ممدوح نے کونسل کا کام جو پہلے نہین جما تہا اب اچھی طرح سے جمایا اور جو لوگ ناجایز مداخلت کام کونسل مین کرتے تہے اُنکو بند کیا - اور پنڈت منپھول صاحب کے ذمہ عام نگرانی کام کُل ممبر صاحبان کی اور نیز اونکی اپنی کام کی رکھی گئی - ریاست کے ذمہ قرضہ لاکھون روپیہ کا تہا - خزانہ بالکل خالی تہا - اسلئے بقدر [illegible] اور قرضہ لیکر انتظام ریاست جاری کیا گیا - اور اصلاحات ہر ایک صیغہ کے کام مین شروع ہوئین مختلف صیغہ کے افسران کے اختیارات اور کام کی تشریح کیگئی - جو انتظام چیرہ جات یعنے پرگنون کا پہلے تہا - وہ توڑا جاکر بجائے اونکے تحصیلین قایم کیگئین - اور نذرانہ کی خاطر جو ایک پٹہ ایک شخص سے چہین کر دوسرے کو دیدیا جاتا تہا - وہ عملدر آمد قطعی بند کیا گیا - زمیندار ان پرگنہ ہنومان گڈہ کے ساتھہ ۱۸۷۱ء مین سرسری بندوبست رقم پنچسالہ کا کیا گیا - اور جو انتظام بندوبست ۱۸۶۹ء مین بعض بعض پٹہ داران سے بشرح ۱۱ فی اسپ چاکری کے پنڈت منپھول صاحب نے کیا تہا - وہ کُل علاقہ کے پٹہ داران کے ساتھہ عموماً کیا گیا - ۱۸۸۱ء مین ٹہاکر گاہہ سنگھ جی پٹہ دار مہادران اور ٹہاکر لال سنگھ جی پٹہ دار چورو والہ جو بخوف مہاراجہ سردار سنگھ جی

[illegible] کے بیکانیر واپس
[illegible] صاحب موصوف
[illegible] بعد وفات مہاراجہ صاحب
[illegible] کونسل سے
[illegible] کے لئے گذارہ
[illegible]ام دیسنوک پناہ گیر تہے - بعد وفات مہاراجہ صاحب موصوف
[illegible] نکے معاملات مین پوری پوری تحقیقات کیجا کر اونکے لئے گذارہ کونسل سے
[illegible]گئے - اور اونکے معاملات مین پوری پوری تحقیقات [illegible] باہم داد و ستد
[illegible] ۱۸۷۲ع مین تجویز کیا گیا - اکتوبر ۱۸۷۱ع مین بہاولپور اور بیکانیر کے باہم داد و ستد
[illegible] ۱۸۷۲ع مین تجویز کیا گیا - اسی سال مین رسم ستی ہونیکی بند
[illegible] فوجداری کے بابتہ معاہدہ تجویز ہوا - اسی سال مین رسم ستی ہونیکی بند
[illegible]تامیان فوجداری کے بابتہ معاہدہ مین مجرمان مقدمہ ستی کو پوری سزا قید وغیرہ دیگئی
کیگئی - اور ۱۸۷۲ع مین ایک مقدمہ مین مجرمان مقدمہ ستی کو پوری سزا قید وغیرہ دیگئی -
اسی سال مین جدید جیل خانہ موسومہ دہرمپورہ شہر مین بنایا گیا - ترتیب دفتر پہلے عمدہ
نہین تہی - پنڈت منپول صاحب نے ۱۸۷۲ع مین یہ کام اسلوبی پر کیا اور ترتیب
دفتر کا کام اچہی طرح پر ہونے لگا - اسی سال مین شہر بیکانیر مین ایک مدرسہ قایم
کیا گیا - تاریخ یکم ستمبر ۱۸۷۲ع کو سر مہاراجہ ڈونگر سنگہ جی صاحب بہادر سن بلوغت یعنے
[illegible] سال کو پہونچگئے - اور ۱۱ ستمبر ۱۸۷۲ع کو بڑی شان و شوکت کیساتہہ اونکو
اختیارات کے دیجانیکی رسم ادا کیگئی اور تاریخ ۲۲ جنوری ۱۸۷۳ع کرنیل بروک صاحب
بہادر نے بیکانیر تشریف لاکر مہاراجہ صاحب بہادر کو منجانب گورنمنٹ خلعت [illegible]
کیا - اور ہر دربار کی سپردگی - اور کل کاروبار ریاست کا انتظام مہاراجہ
صاحب بہادر کے سپرد کیا - ۳ دسمبر ۱۸۷۳ع کو پنڈت منپول صاحب سی [illegible]
آئی - نے بوجہہ بیماری خود استعفا داخل کیا - اور دربار سے اونکو خلعت [illegible]
دیکر بڑی تعظیم و توقیر سے رخصت کیا گیا - بجائے پنڈت صاحب [illegible]
لال سنگہ جی والد بزرگوار سر مہاراجہ ڈونگر سنگہ جی صاحب بہادر پریسیڈنٹ [illegible]
مقرر ہوئے - اور ممبران کونسل مین تغیر و تبدل کیا گیا -
سرداران و دربار کے باہم بابتہ دیہات وغیرہ کے تنازعہ رہا - بصلاح [illegible]

بمقام دیسنوک پناہ گیر تہے - بعد وفات مہاراجہ صاحب موصوف کے بیکانیر واپس
آگئے - اور اونکے معاملات مین پوری پوری تحقیقات کیجا کر اونکے لئے گذارہ کونسل سے
سنہ ۱۸۷۱ء مین تجویز کیا گیا - اکتوبر سنہ ۱۸۷۱ء مین بہاولپور اور بیکانیر کے باہم داد و ستد
اثامیان فوجداری کے بابتہ معاہدہ تجویز ہوا - اسی سال مین رسم ستی ہونیکی بند
کیگئی - اور سنہ ۱۸۷۲ء مین ایک مقدمہ مین مجرمان مقدمہ ستی کو پوری سزا قید وغیرہ دیگئی
اسی سال مین جدید جیل خانہ موسومہ دہرمپورہ شہر مین بنایا گیا - ترتیب دفتر پہلے عمدہ
نہین تہی - پنڈت منپول صاحب نے سنہ ۱۸۷۲ء مین یہ کام اسلوبی پر کیا اور ترتیب
دفتر کا کام اچھی طرح پر ہونے لگا - اسی سال مین شہر بیکانیر مین ایک مدرسہ قایم
کیا گیا - تاریخ یکم ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء کو سر مہاراجہ ڈونگر سنگہ جیصاحب بہادر سن بلوغت یعنے
۱۸ سال کو پہونچگئے - اور ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء کو بڑی شان و شوکت کیساتہہ اونکو
اختیارات کے دیجانیکی رسم ادا کیگئی اور تاریخ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۷۳ء کرنیل بروک صاحب
بہادر نے بیکانیر تشریف لاکر مہاراجہ صاحب بہادر کو منجانب گورنمنٹ خلعت عطا
کیا - اور پہر دربار کی سپردگی - اور کل کاروبار ریاست کا انتظام مہاراجہ
صاحب بہادر کے سپرد کیا - ۳ دسمبر سنہ ۱۸۷۳ء کو پنڈت منپول صاحب سی - ایس
آئی - نے بوجہ بیماری خود استعفاء داخل کیا - اور دربار سے اونکو خلعت دیکر اون
دیجا کر بڑی تعظیم و توقیر سے رخصت کیا گیا - بجائے پنڈت صاحب کے مہاراج
لال سنگہ جی والد بزرگوار سر مہاراجہ ڈونگر سنگہ جیصاحب بہادر پریسیڈنٹ کونسل
مقرر ہوئے - اور ممبران کونسل مین تغیر و تبدل کیا گیا -
سرداران دربار کے باہم بابتہ دیہات وغیرہ کے تنازعہ رہا - بصلاح کرنیل [illegible]

ہوا جنوری سنہ ۱۸۷۹ء مین سرکار انگریزی کو دربار بیکانیر نے مہم کابل مین
بہم رسانی شترون کے امداد دی ماہ فروری سنہ ۱۸۸۰ء مین کپتان برڈفورڈ صاحب
بہادر اجنٹ گورنر جنرل بیکانیر مین تشریف لائے - اور انتظام ریاست مین اونکے
مشورہ سے چند اصلاحات تجویز کی گئین - پہلے پرگنات کی آمدنی تحصیل کا ٹھیکہ جوالدارونکو
دیا جاتا تہا اوسمین رعایا پر سختی ہوتی تھی - یہہ علدرآمد بند کیا گیا - اور تنخواہین تحصیلدارون
کی مناسب طور پر مقرر کی گئین پہلے کوئی دستورالعمل یا ہدایت نامہ کارروائی عدالتہا
کا نہین تہا - چنانچہ سنہ ۱۸۸۰ء مین یہ قاعدہ مرتب کیا جاکر یکم مارچ سنہ ۱۸۸۰ء سے جاری
کیا گیا - اور اسی سال مین ہیری رامپورہ کا مقدمہ تنازعہ حد کا فیصلہ کیا گیا - جولائی
سنہ ۱۸۸۰ء مین ماہو سنگہ افسر گرائی از دست ارجن سنگہ وگیان سنگہ قتل ہوا -
جنکو سزا حسب ضابطہ دیگئی - اور اسی سال سنہ ۱۸۸۰ء مین دیہات پرگنہ ٹیبی کا بندوبست
معرفت سیتارام سرن جی چندیری والہ کے ہوا - سنہ ۱۸۸۱ء مین مردم شماری علاقہ
ریاست بیکانیر ہوئی - اور جو بندہا سرداران کا دس سال کے لئے ہوا تہا - اوسکی میعاد
ختم ہوگئی - سنہ ۱۸۸۲ء مین میجر ائے ڈبلیو ابرٹس صاحب بہادر اسسٹنٹ اجنٹ گورنر
جنرل بہادر بیکانیر نے ساہوکارون اور سردارون اور دربار سے ایک چندہ جمع کیا
اور ایک مدرسہ جدید کہولنا تجویز کیا اور نام اوس کا ڈونگر سنگہ کالج رکہا جا
قرار پایا +

اسی سال مین دو جدید قصبہ لال گڈہ و ڈونگر گڈہ آباد کیگئے - لال گڈہ کا نام
مہاراج لال سنگہ جی اور ڈونگر گڈہ کا نام اونکے پسر مہاراجہ ڈونگر سنگہ
بہادر کے نام نامی پر رکہا گیا - فروری سنہ ۱۸۸۳ء مین مدرسہ مذکور بیکانیر مین

خاص شہر بیکانیر مین ایک ڈاکخانہ انگریزی ہولا گیا - دریا گہدری پیمایش
سردیری سنہ ۱۸۸۵ء مین ختم ہوئی - کارخانہ جات پر جدید افسر مقرر کیا جاکر
اصلاح انتظام مین کیگئی - دربار کے ذمہ جسقدر قرضہ تہا - اوسکی تحقیقات نعر
ایک کمیٹی خاص کے ہوکر سنہ ۱۸۸۶ء مین قطعی تصفیہ کُل قرضہ کا کیا جاکر اوسکو
بیباق کیا گیا - سنہ ۱۸۸۵ء مین مقامات سجانگڈہ وغیرہ پر - (۹) جگہہ شفاخانہ
قایم ہوئے - انتظام جیلخانہ صدر بیکانیر مین اصلاحات کی گئین - اور عمارت
بڑہائی گئی - سنہ ۱۸۸۶ء مین آٹہہ جدید مدرسے انگریزی کہولے گئے - اسی سال
مین نمایش گاہ لندن مین دربار نے اشیا بہیجی - کام کو ترقی دیگئی ۱۶ فروری
سنہ ۱۸۸۷ء کو جشن جوبلی کا بڑا جلسہ ہوا - ۱۹ اگست سنہ ۱۸۸۷ء کو مہارا
ڈونگر سنگہ جیصاحب بہادر کا انتقال ہوگیا +

نمبر شمار	نام شخص	
	بعہدۂ نائب افسر کورٹ آف وارڈس تعینات کیا گیا۔	
۶	بڑدہ سنگھ خواصوال پٹہ دار مسوری۔ (واسطے حال خاندان کے دیکھو حال گلاب سنگھ خواصوال مندرجہ ردیف گ کتاب ہذا۔	
۷	بشن لال کائستھہ سابق تحصیلدار راجگڈھ بحکم ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء تحصیل نوہر مین تبدیل ہوا۔	۴۷-۴۶
۸	پنالال جہیسری سابق تحصیلدار کوالیت بحکم ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء تحصیل صدر مین تبدیل ہوا۔ اور درجہ چہارم سے درجہ سوم مین رکھا گیا تنخواہ یک صد روپیہ ماہوار پانے لگا۔	۸۹-۸۸
۹	جوالا پرشاد کائستھہ سابق تحصیلدار درجہ دوم متحانا ایک سال کے لئے بحکم ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء تحصیلدار درجہ اول بمشاہرہ ۱۵۰ ماہوار مقرر ہوا۔	۱۲۲-۱۲۱
۱۰	چہیدالال نایب تحصیلدار درجہ دوم متعینہ ہنومانگڈھ بحکم ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء تحصیل ہزارہ [illegible] ہوا	۱۵۹